الله یجتبی الیه من یشاء و یهدی الیه من ینیب

الحمد للہ کہ رسالہ نادر الوجود تصنیف قدوۃ السالکین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی مسمی

مرقع کلیمی مع ترجمہ اردو

۱۳۲۵ھ

۱۹۰۷ء

باصحت و خوبی باہتمام اہل اہتمام خاکپائے درویشان محمد عبدالاحد عفا اللہ عنہ الصمد صاحب

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا کلَّ الکلِ بکَ الکلُ ومنکَ الکلُ والیکَ الکلُ صلِّ علیٰ تعیّنکَ الاقدمِ والمظهرِ الاتمّ لاسمکَ الاعظم **اما بعد**

ہر فائدہ کہ مسطور در این اوراق است بمنزلہ رقعہ ایست کہ از پیران خرقہ پوش سراپا ہوش باین گدا رسیدہ و بتار محنت بریک دیگر دوختہ مرقعے برائے پوشش ماسوی الحق از بصیرت ساختہ لہذا این مجموعہ را **مرقع** نام کردہ و اقسام صلوٰۃ را برائے او مقدم داشتہ و ہر فائدہ را معنون برقعہ ساختہ و چون اختصار مطلوب بود اقتصار بذکر بعض خواص نمودہ آمد۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا کلَّ الکلِ بکَ الکلُ ومنکَ الکلُ والیکَ الکلُ صلِّ علیٰ تعیّنکَ الاقدمِ والمظهرِ الاتمّ لاسمکَ الاعظم۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد واضح ہو کہ جو فائدہ ان اوراق میں لکھا ہوا ہے بمنزلہ رقعہ کے ہے کہ فقیر کو پیران خرقہ پوش سے پہنچا ہے اور اس فقیر نے تار محنت سے ہر ایک کو سی کر اپنی بصارت معنوی کو ماسوے اللہ سے چھپانے کے لیے خرقہ بنایا ہے لہذا اس مجموعہ کا نام **مرقع** رکھا اور اقسام صلوٰۃ کو اوّل پر مقدم رکھا اور ہر فائدہ کو رقعہ سے تعبیر کیا اور چونکہ اختصار مطلوب تھا چند خواص پر اکتفا کیا۔

مقدمہ

عامل را باید کہ این شروط مذکورہ در ذیل خود پیدا آرد بعد آن بدکر بے این بطالت است و امیدواری نتائج جہالت امام احمد بونی رحمہ کہ در این زمین امام دعوات است این شروط را فرمودہ۔ اکل حلال، صدق مقال، حضور

مقدمہ

عامل کو چاہیے کہ پہلے اپنے میں شرائط مذکورہ ذیل پیدا کرے جب عمل شروع کرے کیونکہ بغیر انکے عمل کرنا باطل ہے اور نتیجہ کی امید رکھنا جہالت۔ امام احمد بونی رحمہ جو کہ فن دعوات میں امام ہیں یہ شرطیں لکھتے ہیں۔ اکل حلال، صدق مقال، حض

قلب و عجز و خضوع و بکا و اخلاص و کسوت حلال
و رعایت اوقات صالحہ چون وقت افطار و سحر و وقت
قلب بعد ادائے فرائض و درمیان سنت فجر و فرض آن
و بعد صلوٰۃ جمعہ تا غروب و روز عرفہ و منتصف شعبان
و عیدین و رمضان و بعد تلاوت قرآن و نزد نزول مطر
و نزد مرضے و مجالس علماء دین و جماعت مسلمین و
غیبت مدعوٗ لہ و نزد دعائے مظلوم و نزد دعائے
والدین للاولاد و مناسک حج و ما یتبعہا و بسط ہر دو
دست و انفراج انگشتان و رفع ہر دو دست تا ابط
ظاہر شود و بازو از دست کشادہ گردد و تہی گاہ از
بازو و خفض سر در سجدہ و غیر آن و درک معنی دعا
و ابتدا و ختم آن بر درود آن سرور صلی اللہ علیہ وسلم
و آلہ و اصحابہ و عدم ملال از عدم سرعت اجابت و تکرار دعا
بالغا ما بلغ و تجدید توبہ و استغفار نزد دعا و اولی
دوام طہارت کاملہ یعنے بہ تثلیث و مسواک و استیعاب
و صوم و صلوٰۃ نفل و تقدیم فعل خیر چون صدقہ و مانند
آن و استقبال قبلہ و احتیاط درین کہ ایذا نہ رساند بہیچ
و ترک حیوانات جمالی و جلالی و ترک اشیاء منتنہ چون
بصل و ثوم و کراث و خلوت مظلمہ بعید از اصوات
ناس و خلو معدہ از امتلاء و محافظت اوقات کہ تعلق
بنجوم دارند و ساعات معینہ و بخورات معینہ و عدم
تجاوز بافراط و تفریط از عدد معین کہ آمدہ و کشف راس

قلب۔ عجز۔ خضوع۔ بکاء۔ اخلاص۔ کسوت حلال
رعایت اوقات صالحہ جیسے وقت افطار و سحر و رقت
قلب بعد ادائے فرائض۔ درمیان فرض و سنت فجر۔
نماز جمعہ سے غروب آفتاب تک۔ روز عرفہ چودھویں شعبان
عیدین۔ رمضان۔ بعد تلاوت قرآن قرب بارش عند المرض
صحبت علماء دین و جماعت مسلمین۔ مدعو لہ کا نہونا وقت
دعائے مظلوم۔ دعائے والدین۔ وقت ادائے افعال حج
عمرہ۔ دونوں ہاتھوں کا کشادہ رکھنا۔ انگلیاں کھولے رہنا
دونوں ہاتھوں کا اسقدر اونچا کرنا کہ بغلیں کھل جائیں اور
بازو ہاتھ سے اور کوکہیں بازو سے علیحدہ رکھنا اور سجدہ
وغیرہ میں سر جھکانا۔ اور ابتدا اور ختم درود شریف پر
کرنا اور دعا کے جلدی قبول نہونے سے ملال نہ کرنا اور دعا
کی کثرت کرنا۔ دعا کے وقت از سر نو توبہ و استغفار کرنا ہمیشہ
باوضو رہنا۔ وضو کامل کرنا یعنی ہر عضو کو تین تین دفعہ دہونا
مسواک کرنا۔ ہر عضو کو پورا دہونا۔ روزہ نماز نفل کار خیر
میں پیشقدمی کرنا۔ قبلہ رو بیٹھنا۔ کسیکو ایذا نہ پہنچانا
حیوانات جلالی و جمالی کا ترک کرنا۔ بودار چیز (جیسے پیاز
لہسن وغیرہ) نہ کہانا۔ تنہائی میں جہاں کسیکی آواز نہ
آتی ہو بیٹھنا۔ معدہ خالی رکھنا۔ اوقات کی محافظت کرنا
(کہ نجوم سے تعلق رکھتا ہے) ساعات معینہ اور بخورات مقررہ
کا التزام رکھنا عدد معین میں افراط تفریط
نہ کرنا ننگے سر ہوکر

جسکے لیے دعا کی جائے یعنی کسیکی غیبت میں دعا کرنیسے جلدی قبول ہوتی ہے کیونکہ خلوص سے نزدیک ہے ۱۲

وقت دعا و استعمال عطریات و ستر عورت و عدم حضور
منکر و شعور و عدم شغل بغیر و تہذیب اخلاق ظاہرہ
اشعار ظالم بتصریح یا بکنایہ قبل از دعا بد برو بہ نیت آنکہ
شاید ترک کند بعد از دعا سہ کلمہ یا مجیب بار یا یکبار بگوید

رقعات الصلوٰۃ

تعیین سورہ در سنن رواتب آمدہ در سنت نماز فجر
سورہ شرح و فیل برائے دفع بواسیر و دمامیل آمدہ و
ہر کہ بکافرون و اخلاص مواظبت نماید در خانہ خود مکروہ
نہ بیند و در چہار سنت ظہر بہ از کافرون تا اخلاص بخواند
و در دو اخیرہ آیۃ الکرسی و آمن الرسول تا آخر سورہ
و در سنت عصر از اذا زلزلت تا تکاثر یا در اولیٰ والعصر چہار
بار پس سہ بار پس دو بار پس یک بار و در سنت نماز مغرب
کافرون و اخلاص و در سنت بعد فرض العشاء آیت
الکرسی و آمن الرسول بقول آنکہ چہار میگوید آیۃ الکرسی
تا خالدون و الرسول شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ
الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَقُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ

و دعا مانگنا استعمال عطریات ستر عورت مخالف شی کا موجود نہونا
اوسان بجا رکھنا غیر کے ساتھ مشغول نہونا اپنی عادت سنوارنا
ظالم کو دعا بد پہلے صراحتاً یا کنایۃً (اس نیت سے کہ شاید ظلم سے
پرہیز کرے) خبر کردینا دعا کے بعد تین دفعہ یا ایک دفعہ یا مجیب کہنا

رقعات الصلوٰۃ

سنن رواتب میں تعیین سورہ احادیث سے ثابت ہے
کہ جو شخص فجر کی سنتوں میں سورۂ انشراح اور فیل پڑھے تو بواسیر
اور دنبل وغیرہ سے محفوظ رہے اور سورۂ کافرون و اخلاص پر مداومت
کرنا مکروہات خانہ کو دور کرتا ہے اور چاہیے کہ ظہر کی چار سنتوں
میں سورۂ کافرون سے سورۂ اخلاص تک اور اخیر کی دو رکعت
میں آیۃ الکرسی اور آمن الرسول الخ اور عصر کی سنتوں میں سورۂ
زلزال سے سورۂ تکاثر تک یا اول رکعت میں سورۂ عصر چار
مرتبہ اور دوسری میں تین بار اور تیسری میں دو دفعہ اور چوتھی میں
ایک بار اور مغرب کی سنتوں میں سورۂ کافرون اور اخلاص اور
عشاء کے بعد آیۃ الکرسی و آمن الرسول اور چار رکعت کے
قائل کے موافق آیۃ الکرسی تا خالدون اور آمن الرسول اور
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ
الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَقُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ

رقعات الصلوٰۃ — تعیین سورہ در سنن مؤکدہ و غیر مؤکدہ اوقات

سلہ بعد از سلام ہفتاد بار استغفر اللہ من کل ذنب سبحان اللہ و بحمدہ بخواند و التزام سورۂ برج ہمیں حکم دارد ۱۲

اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۵

ودر وتر سورۂ اعلیٰ یا قدر و کافرون و اخلاص ودر
چہار سنت قبل العشاء سلطان المشائخ۔ وقتیکہ این ترتیب
بہ شیخ نصیر الدین محمودؒ بیان فرمود باوے ہیچ مگفت +

رقعہ

نماز اشراق دو دو رکعت در اولے آیت الکرسی تا
خالدون و در ثانیہ آمن الرسول و آیت اللہ نور السموات
بعد از آن دو رکعت استعاذہ در اولے فلق
و در ثانیہ والناس بعد ازان دو رکعت استخارہ
در اولے کافرون و در ثانیہ اخلاص بعد ازآن نماز
استحباب در اولی واقعہ و در ثانیہ سبح اسم ربک الاعلیٰ

رقعہ

صلوٰۃ شکر النہار دو رکعت در ہر رکعت پنج بار اخلاص
و در شکر اللیل پنجبار کافرون +

رقعہ

نماز چاشت (یعنی ضحیٰ) دوازدہ رکعت است و اقل
آں چہار در چہار گانے اول فتح پس نوح پس قدر
پس کوثر و در چہار گانہ دوم در اول والشمس پس
واللیل پس والضحیٰ پس الم نشرح و در چہار گانے
سوم در اول کافرون پس نصر پس تبت پس اخلاص
و ہر کہ التزام گیرد نماز چاشت را اسباب معاش وے

اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۵

اور وتر میں سورۂ اعلیٰ یا قدر اور کافرون اور اخلاص پڑھے
اور عشاء سے پہلے چار سنتوں کی نسبت حضرت سلطان
المشائخ رح نے جس وقت شیخ نصیر الدین محمود سے یہ ترتیب بیان
فرمائی کچھ ارشاد نہیں فرمایا **رقعہ** اشراق کے وقت پہلے
دو رکعت پڑھے اول میں آیۃ الکرسی خالدون تک اور
دوسری میں آمن الرسول اور آیہ اللہ نور السموات پڑھے
اسکے بعد دو رکعت بہ نیت استعاذہ (یعنی پناہ مانگنے کی
نیت سے) پڑھو پہلی رکعت میں سورۂ فلق اور دوسری میں
سورۂ ناس پڑھے اسکے بعد دو رکعت استخارہ کی نیت سے
پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ
اخلاص پڑھے پھر دو رکعت بہ نیت استحباب پڑھے اول رکعت
میں سورۂ واقعہ پڑھے اور دوسری سبح اسم ربک الاعلیٰ **رقعہ**
نماز شکر النہار کی دو رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پانچ بار سورۂ
اخلاص پڑھے اور شکر اللیل پڑھے تو پانچ دفعہ کافرون پڑھے
رقعہ چاشت کی اعلیٰ درجہ بارہ رکعتیں اور اقل درجہ
چار رکعتیں ہیں۔ اول کی چار رکعتوں میں سورۂ فتح نوح
قدر کوثر پڑھے اور دوسرے چار گانے میں والشمس
واللیل والضحیٰ انشراح تیسرے چار گانے میں کافرون
نصر تبت اخلاص پڑھے۔ جو شخص اس نماز پر مواظبت کریگا
اللہ تعالےٰ اسکے اسباب معیشت مہیا کر دیگا

ترتیب وتر

نماز اشراق و استعاذہ و استخارہ و استحباب و شکر النہار و شکر اللیل

نماز چاشت

راحق تعالیٰ مہیا دارد رقعہ بعد از ضحیٰ دو رکعت صحة النفس آمدہ در اولی آیة الکرسی والشمس اخلاص پنجبار و در ثانیہ آیة الکرسی والضحیٰ و اخلاص پنجبار بعد از فراغ گوید اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رقعہ چون سایہ بگردد چہار رکعت فی زوال ادا کند در ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار یا یازدہ بار یا سہ بار بخواند و این وقت را غنیمت شمارد کہ ہمچون نصف اللیل است بعد از فراغ صلوٰة ظہر دہ رکعت ظہریہ بخواند و درین دہ رکعت دہ سورۂ آخر قرآن بخواند و ہر کہ التزام گیرد بہتر خضر علیہ السلام ملاقات نماید۔ رقعہ بعد صلوٰة المغرب صلوٰة اوابین بست رکعت آمدہ در ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص سہ بار و اقل آن شش رقعہ دو رکعت حفظ الایمان ہست بعد از فاتحہ ہفت بار اخلاص و فلق یک بار در اولے و در ثانیہ ہفت بار اخلاص و ناس یک بار حضرت شیخ[1] قدس سرہٗ دہ دہ بار میفرمودند و این در فوائد الفواد است رقعہ بعد از مغرب دو رکعت صلوٰة قضاء الحوائج الشرعیة المشروعة لامة محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ وصحبہ در ہر رکعت سہ بار اخلاص و یک بار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ دو رکعت صلوٰة شفاء مرضیٰ

رقعہ۔ چاشت کے بعد دو رکعت صحة النفس پڑھے پہلی رکعت میں آیة الکرسی والشمس و اخلاص پانچ بار اور دوسری میں آیة الکرسی والضحیٰ اخلاص پانچ دفعہ اور بعد فراغ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رقعہ جب سایہ ڈھل جائے چار رکعت بہ نیت زوال پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص پچاس یا گیارہ یا تین مرتبہ پڑھے اور اس وقت کو غنیمت جانے کیونکہ آدھی رات کے مانند ہے اور ظہر کی نماز سے فارغ ہوکر دس رکعت ظہریہ ادا کرے اور ان میں آخر قرآن کی دس سورتیں پڑھے۔ اور جو شخص اسکا التزام کرے حضرت خضرؑ سے ملاقی ہو۔ رقعہ بعد مغرب کے صلوٰة الاوابین کی اعلیٰ درجہ بیس رکعتیں اور ادنیٰ درجہ چھ رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے رقعہ دو رکعت بہ نیت حفظ الایمان پڑھے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات بار سورہ اخلاص اور ایک دفعہ سورہ فلق اور دوسری رکعت میں سات بار سورہ اخلاص اور ایک بار سورہ ناس پڑھے یہ فوائد الفواد میں ہے اور حضرت شیخ قدس سرہ نے دس دس دفعہ فرمایا ہے رقعہ مغرب کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت قضاء حوائج شرعیہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورۂ اخلاص اور ایکبار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے اور پھر دو رکعت بہ نیت شفاء

نماز ضحیٰ و نماز صحة النفس — نماز فی الزوال — نماز ظہریہ — نماز اوابین — نماز حفظ الایمان — نماز قضاء حوائج

[1] حضرت یحییٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ [2] ملفوظات حضرت سلطان جی ۱۲

لامته رسول الله صلے الله علیه وسلم بخواند ودرہر رکعت اخلاص سہ بار وسجدہ ذو النون ودو رکعت صلوۃ الہول لمن خرج فی ذلک الیوم من الدنیا من امۃ محمد رسول الله صلے الله علیه وسلم بالایمان بخواند ودرہر دو رکعت آیۃ الکرسی یک بار و تکاثر یازدہ بار ۔ و دو رکعت راحۃ البرزخ بخواند در اولی بروج و در ثانیہ طارق و گوید اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْهُمَا واین را صلوۃ البرزخ نیز گویند +

مریضان امت محمدیہ پڑہے ۔ جس کی ہر رکعت میں تین بار سورہ اخلاص اور آیۂ مذکورہ پڑہے پہر دو رکعت اس نیت سے پڑہے کہ جو شخص امت محمدیہ سے آج وفات پائے وہ ہول سے مامون رہے جسکی دونوں رکعتوں میں آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑہے اسکے بعد دو رکعت بہ نیت راحۃ البرزخ پڑہے اول رکعت میں سورۂ بروج اور دوسری میں سورہ طارق پڑھکر یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْهُمَا اوراسکو صلوۃ البرزخ بہی کہتے ہیں

رقعہ

چار رکعت صلوۃ السعادت ۔ در رکعت اولی اخلاص چہل بار و در ثانیہ سی بار و در ثالثہ بست بار و در رابعہ دہ بار ۔ ہر کہ شب دوشنبہ این نماز گزارد ہرگز شقی نگردد **رقعہ** بعد از نماز عشاء دو رکعت برائے روشنائی چشم بخواند در ہر رکعت کوثر پنجبار و بعد از نماز سہ بار گوید اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ ۔ و بعضے بعد از نماز شام این نماز کنند و ہر بار کہ دعا بخواند بر سر انگشت بدمد و بر چشم فرود آرد **رقعہ** برائے روشنائی چشم و دفع درد اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ بگوید و بر سر انگشتان بدمد و بر چشمہا بمالد و باز گوید اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ و ہمچنان کند و باز گوید

رقعہ

چار رکعت بہ نیت صلوۃ السعادت پڑہے اول رکعت میں سورۂ اخلاص چالیس دفعہ اور دوسری میں تیس دفعہ تیسری میں بیس دفعہ چوتہی میں دس دفعہ پڑہے جو شخص یہ نماز پیر کی شب کو پڑہے ہرگز بدبخت نہ ہو **رقعہ** عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت آنکھوں کی روشنی کیلئے پڑہے اور ہر رکعت میں سورہ کوثر پانچ پانچ دفعہ اور بعد نماز تین دفعہ یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ اور بعضے اس نماز کو مغرب کے بعد پڑہتے ہیں اور جس وقت یہ دعا پڑہے انگوٹھے پر دم کرکے آنکھوں پر پہیرے **رقعہ** آنکھوں کا درد دور ہونے اور روشنی چشم حاصل ہونیکے لیے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھکر انگلیوں کے سروں پر دم کرکے آنکھوں پر پہیرے پھر اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پھر اسیطرح کرے

نماز شفاء مریضان ۔ نماز ہول مردگان امت محمدیہ ۔ نماز راحۃ البرزخ ۔ نماز سعادت ۔ نماز روشنائی چشم ۔ ایضاً ۔ پہر اسیطرح

نماز [illegible]

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بار ہیجان کند

رقعہ

کہیعص حمعسق سہ بار گوید وہ حرف است ہر حرفے بگوید و عقد بندد و بعدہ بر چشم فرود آرد صحت کلی حاصل آید

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ پڑھکر کہے

رقعہ

کہیعص حمعسق یہ دس حرف ہیں انکو تین دفعہ کہے اور ہر حرف پر عقد کرے اور دونو آنکھوں پر ملے صحت کلی حاصل ہو

نماز عاشقین

رقعہ

چار رکعت صلوٰۃ العاشقین برائے اہم مہمات در اولی صد بار یَا اَللّٰہُ و در دوم یَا رَحْمٰنُ و در سوم یَا رَحِیْمُ و در چہارم یَا وَدُوْدُ

رقعہ

جب کوئی مہم پیش آئے تو چار رکعت صلوٰۃ العاشقین پڑھے اول رکعت میں سو دفعہ یَا اَللّٰہُ دوسری میں یَا رَحْمٰنُ تیسری میں یَا رَحِیْمُ چوتھی میں یَا وَدُوْدُ پڑھے

نماز قربت

رقعہ

صلوٰۃ القربۃ در ہر رکعت سہ بار اخلاص بخواند و بعد از فراغ ہفتاد [هزار؟] بار استغفار بگوید و این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَمَلًا يُّقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ

رقعہ

صلوٰۃ القربۃ کی دو رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین دفعہ پڑھے اور بعد فراغ استغفار بہتر مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَمَلًا يُّقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ

نماز تہجد

رقعہ

نماز تہجد دوازدہ رکعت بگذارد و اقلش دو در رکعت در ہر شفعہ آیت الکرسی تا خٰلِدُوْن و سہ بار اخلاص آمن الرسول و سہ بار اخلاص و بعضے اخلاص در اول دوازدہ بار بخوانند تا در دوازدہ ہم یک بار خوانند و بعضے دوازدہ رکوع سورۂ یوسف بخوانند و حق این است کہ این نماز بہترین نوافل است کہ با اخلاص اقرب و از ریا ابعد است

رقعہ

تہجد کی بارہ رکعت ہیں کم از کم دو رکعت ہر دوگانہ میں آیۃ الکرسی خالدون تک ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور آمن الرسول ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھو اور بعضے اول رکعت میں سورہ اخلاص بارہ مرتبے پڑھتے ہیں اور ہر ہر رکعت میں ایک ایک مرتبے کم کرتے جاتے ہیں اور سورہ یوسف کے بارہ رکوع فی رکعت ایک رکوع کے حساب سے پڑھتے ہیں اور حق یہ ہے کہ یہ نماز سب نوافل سے افضل ہے کیونکہ اس سے اخلاص پیدا ہوتا ہے اور ریا دور ہوتا ہے

نماز طول العمر [illegible]

رقعہ

صلوٰۃ طول العمر در اواخر ماہ رجب بگذارند دوازدہ رکعت بسہ سلام و در ہر رکعت بعد از فاتحہ آیت الکرسی و اخلاص سہ بار و بعد صلوٰۃ این دعا بخوانند دہ بار یَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ وَّيَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ

رقعہ

ماہ رجب کے آخر میں بارہ رکعت بہ نیت طول العمر تین سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورہ اخلاص اور بعد نماز کے دس بار یہ دعا پڑھے۔

یَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ وَّيَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ

وَيَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ وَّيَا اَرْحَمَ مِنْ
كُلِّ رَحِيْمٍ وَّيَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ وَّيَا اَوْحَدَ
مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ وَّيَا خَيْرُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْتَ
رَبِّيْ لَا رَبَّ لِيْ سِوَاكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
وَرَجَاءَهُمْ اَغِثْنِيْ بِفَضْلِكَ وَمُدَّ فِيْ
عُمْرِيْ مَدًّا طَوِيْلًا فِيْ رِضَاكَ بِالْعَافِيَةِ
وَبِرَحْمَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا كَرِيْمُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **رقعہ** صلوٰۃ اویس
قرنی رضی اللہ عنہ در ماہ رجب در سوم و چہارم و پنج
یا سیزدہ و چہاردہ و پانزدہ یا بست و سوم و
بست و چہارم و بست و پنجم وطریقش اینست
کہ بوقت چاشت غسل کند و چہار رکعت بخواند
و ہر چہ خواہد از قران بخواند بعد از سلام ہفتاد بار بگوید
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ
كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ۔ چہار رکعت
دیگر بگذارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ سورۂ نصر و بعد از
سلام ہفتاد بار بگوید اِنَّكَ اَقْوٰى مُعِيْنٍ وَّاَهْدٰى
دَلِيْلٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
و چہار رکعت دیگر بگذارد و در ہر رکعت سہ بار اخلاص
بعد از سلام سورۂ الم نشرح ہفتاد بار بخواند و دست
بر داشتہ بر سینہ فرود آرد و حاجت خواہد حاصل شود
و از اول غسل تا اتمام نماز تکلم نکند این در اوراد شیخ الشیوخ
نیز آمدہ **رقعہ** صلوٰۃ لیلۃ الرغائب ہی العطایا اول

وَيَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ وَّيَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ
رَحِيْمٍ وَّيَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ وَّيَا اَوْحَدَ مِنْ
كُلِّ وَاحِدٍ وَّيَا خَيْرُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْتَ
رَبِّيْ لَا رَبَّ لِيْ سِوَاكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
وَرَجَاءَهُمْ اَغِثْنِيْ بِفَضْلِكَ وَمُدَّ فِيْ
عُمْرِيْ مَدًّا طَوِيْلًا فِيْ رِضَاكَ بِالْعَافِيَةِ
بِرَحْمَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا كَرِيْمُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **رقعہ** صلوٰۃ اویس
قرنی رضی اللہ عنہ تیسری یا چوتھی یا پانچویں یا تیرہویں
یا چودہویں اور پندرہویں یا تیئسویں یا چوبیسویں یا پچیسویں
رجب کو چاشت کے وقت اسطرح پڑھے کہ اول غسل
کرے پھر چار رکعت پڑھے اور اُنمیں قرآن جہاں سے
پڑھے اسکے بعد سلام پھیر کر ستر دفعہ یہ دعا پڑھے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ
كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اسکے بعد
چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد
سورۂ نصر پڑھے اور بعد سلام ستر دفعہ کہے اِنَّكَ اَقْوٰى
مُعِيْنٍ وَّاَهْدٰى دَلِيْلٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ پھر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں تین دفعہ سورۂ
اخلاص اور بعد سلام ستر دفعہ الم نشرح پڑھے اور سینہ پر
ہاتھ پھیر کر دعا مانگے اور شروع سے آخر تک کسی سے کلام نہ
کرے۔ اس نماز کو اوراد شیخ الشیوخ مین بھی نقل کیا ہے
رقعہ رجب کے مہینے مین جمعہ کی نوچندی کی رات

وتحیۃ الوضو بخواند بعد ازان فاتحہ یازدہ بار بخواند و اخلاص
نیز یازدہ بار و درود نیز بعدہ کلمہ تمجید نیز و یاعبد القادر
جیلانی شیئاً للہ نیز یازدہ بار بخواند و دو رکعت
دیگر بخواند در ہر رکعت اخلاص بست و پنج بار و ثواب
آن بروح پاک حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نیاز فرستد باز دو رکعت برائے قضاء حاجت
خود بخواند وچون تحریمہ بندد چشم بپوشد و خود را
نرم دارد پس شروع فاتحہ نماید وچون بہ ایاک نعبد
وایاک نستعین رسد این دو کلمہ را تکرار بکند تا گردن بگردد
اگر بجانب راست بگردد کار بکند و اگر بجانب چپ بگردد کار
نکند پس تمام کند فاتحہ را و اخلاص یازدہ بار ضم نماید و رکعت
ثانیہ را ہمچنین کند خارج شود از نماز **رقعہ** دو رکعت
گذارد و بعد از نماز عشا قریب خواب یا علیم علمنی صد بار
یا رشید ارشدنی صد بار یا خبیر اخبرنی
صد بار یا ہادی اہدنی صد بار اول و آخر درود
تا حال معلوم شود **رقعہ** صلوٰۃ رضاء الابوین دو رکعت
در ہر رکعت چہار قل بخواند **رقعہ** صلوٰۃ الحاجت
دو رکعت قبل طلوع الفجر بخواند در ہر رکعت آیۃ
الکرسی سہ بار و کافرون و اخلاص یازدہ یازدہ
بار بعد ازان گوید سبحان اللہ وبحمدہ سبحان
اللہ العظیم وبحمدہ استغفر اللہ
صد بار خدا تعالیٰ قضا کند دین او را و وسیع
کند بروے رزق این مشہور و مجرب است

نماز استخارہ

نماز رضاء والدین

نماز قضاء حاجت

اور تحیۃ الوضو پڑھکر سورۂ فاتحہ او اخلاص گیارہ گیارہ
دفعہ پھر درود شریف اور کلمہ تمجید گیارہ گیارہ دفعہ پڑھکر
گیارہ دفعہ یاعبد القادر جیلانی شیئاً للہ پڑھے
بعد ازان دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین سورۂ اخلاص پچیس دفعہ
پڑھے اور حضرت غوث الاعظم کی روح کو ثواب پہنچاوے پھر دو
رکعت بنیت قضاے حاجت پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوے
آنکھین بند کرے اور اپنے آپکو نرم کرے پھر سورۂ فاتحہ پڑھے
جب ایاک نعبد و ایاک نستعین پر آئے اُسکی تکرار کرے تاکہ گردن
پھر جاے اگر داہنی طرف پھرے تو اُس کام کو کرے اور اگر بائین طرف
پھرے تو نہ کرے پھر فاتحہ تمام کرے اور گیارہ دفعہ سورۂ
اخلاص پڑھے اسیطرح دوسری رکعت پوری کرے
رقعہ عشا کی نماز کے بعد سوتے وقت دو رکعت نفل
پڑھکر سو دفعہ یا علیم علمنی اور سو دفعہ یا رشید
ارشدنی اور سو دفعہ یا خبیر اخبرنی اور سو دفعہ
یا ہادی اہدنی پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھے
حال معلوم ہو جائیگا **رقعہ** رضاء والدین کے لیے دو رکعت
پڑھے اور ہر رکعت مین چار قل پڑھے **رقعہ** طلوع
فجر سے پہلے دو رکعت بہ نیت قضاے حاجت پڑھے
ہر رکعت مین آیۃ الکرسی تین دفعہ اور سورۂ کافرون اور سورۂ
اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اسکے بعد سو دفعہ سبحان
اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ استغفر
اللہ کہے اللہ تعالیٰ اسکو قرض سے بری الذمہ کر دیگا
اور اسکے رزق مین وسعت دیگا مجرب ہے **رقعہ**

صلوٰۃ قضاء الحوائج ای حاجۃ کانت۔ چہار رکعت بدو سلام ودر اولیٰ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ پانزدہ بار ودر ثانیہ کوثر پانزدہ بار ودر ثالثہ کافرون پانزدہ بار ودر رابعہ اخلاص پانزدہ بار بعد ازان دعا بخواند حاجت روا گردد ان شاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذّٰكِرِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ رَأْفَتُهٗ مَلْجَاٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ نَبَاُ الْمُحْتَاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ واولیٰ آنست کہ این نماز را بعد از نیم شب کند و بین الظہر والعصر ہم آمدہ است۔

رقعہ

قضاء الحوائج۔ روز جمعہ چون آفتاب برآید دو رکعت نماز بگذارد در اولیٰ فلق و در ثانیہ ناس و بعد از سلام آیۃ الکرسی ہفت بار بعد ازان چہار رکعت دیگر بگذارد در ہر رکعت نصر یک بار و اخلاص بست و پنج بار چون فارغ شود ہفتاد کرۃ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بخواند و خواص این نماز نمیداند بجز خدائے تعالیٰ **رقعہ** صلوٰۃ قضاء

نماز برائے ہر مقصد و قضائے حاجات

ہر حاجت کیلئے چار رکعتین دو سلام کے ساتھ پڑھے پہلی رکعت مین پندرہ دفعہ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ بغیر حساب تک اور دوسری مین پندرہ دفعہ سورہ کوثر تیسری مین پندرہ دفعہ سورہ کافرون چوتھی مین پندرہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھے اسکے بعد یہ دعا پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذّٰكِرِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ رَأْفَتُهٗ مَلْجَاٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ نَبَاُ الْمُحْتَاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو پچھلی رات مین پڑھے اور ظہر و عصر کے درمیان بھی آیا ہے۔

نماز جمعہ برائے حاجت

رقعہ قضائے حاجت کے لیے جمعہ کے دن جب آفتاب نکل آئے دو رکعت پڑھے اول رکعت مین سورہ فلق اور دوسری مین سورہ ناس اور بعد فراغ آیۃ الکرسی سات دفعہ پڑھے اسکے بعد چار رکعت اور پڑھے اور ہر رکعت مین سورہ نصر ایک دفعہ اور سورہ اخلاص پچیس دفعہ پڑھے جب فارغ ہو تو ستر دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہے (اس نماز کے خواص سوائے خدا کے اور کوئی نہین جانتا) **رقعہ** چھ

الحوائج شش رکعت بگذارد بسلام هرچه داند از قرآن بخواند بعده سر بسجده نهد هفتاد بار کافرون بخواند و سه بار این دعا متصل بخواند و حاجت طلب کند روا گردد انشاء الله تعالی بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَ اٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِعَيْشِيْ وَاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ **رقعه** صلوة التوسعة دو رکعت بگذارد در اولی وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ الآیة و در ثانیه وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ بعد ازان این استغفار بسیار گوید اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ و استقامت نماید **رقعه** از شیخ ابو القاسم قشیری رح منقول است صلوة الحاجت بخواند وضوء جدید کامل بکند بعد ازان چهار رکعت بدو سلام و دو تشهد بخواند در اولی رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ده بار و در ثانی رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ده بار و در ثالثه فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللهِ الخ

رکعت تین سلام سے بلا تعیین سورۃ پڑھے پھر سربسجدہ ہوکر ستر دفعہ سورہ کافرون اور متصلاً تین دفعہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ حاجت روا ہوگی۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِعَيْشِيْ مَدًّا وَاجْعَلْ لِّيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ **رقعه** وسعت رزق کیلیے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت مین وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ الآیۃ اور دوسری مین وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ پڑھے اسکے بعد استغفار بہت کرے وہ یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ اور ہمیشہ پڑھتا رہے **رقعه** نماز حاجت کے بارے مین شیخ ابو القاسم قشیری رح سے منقول ہے کہ وضوء جدید کرے چار رکعت دو سلام اور دو تشہد سے پڑھے پہلی رکعت مین رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا دس دفعہ اور دوسری مین رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ دس دفعہ اور تیسری مین فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللهِ الخ

ده بار و در رابعه ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا
انک علی کل شیء قدیر ده بار پس سر بسجده نهد
و در سجده بگوید لا اله الا انت سبحانک انی کنت
من الظلمین فاستجبنا له ونجیناه من
الغم وکذلک ننجی المؤمنین چهل و یکبار پس
حاجت خواهد قضا کند الله تعالی آنرا بفضل خود

رقعه صلوة قضاء الحاجت دوازده رکعت بشش
قعده و یک سلام در شب یا در روز بخواند بعد از فراغ
التحیات بعد تکبیر گوید و سر بسجده نهد و فاتحه هفت بار
و آیة الکرسی هفت بار و لا اله الا الله وحده
لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل
شیء قدیر ده بار پس بگوید اللهم انی اسئلک
بمعاقد العز من عرشک ومنتهی الرحمة من
کتابک واسمک الاعظم وجدک الاعلی و
کلماتک التامة ان تقضی حاجتی هذه پس
سر بر آرد و سلام دهد و در فتاوی برهنه گفته که این نماز
برای قضاء حوائج کرات و مرات بتجربه رسیده و حضرت
صلی الله علیه وسلم فرموده که نهلید بسفها نیاموزند و
سجده چنین در نوافل قبل از سلام نزدیک حنفیه رواست
چنانچه کراهیت کرمانی باین مشیر است **رقعه**
منقول است از امام نجم الدین نسفی رحمة الله تعالی
علیه که در حیرت الفقها است که نماز قضاء برای حاجت
مرا حضرت خضر علیه السلام تعلیم کرده است و آن دو رکعت

دس دفعہ اور چوتھی مین ربنا اتمم لنا نورنا واغفر
لنا انک علی کل شیء قدیر۔ دس دفعہ پڑھے پھر سجدہ
مین سر رکھکر اکتالیس بار لا اله الا انت سبحانک
انی کنت من الظلمین فاستجبنا له ونجینه
من الغم وکذلک ننجی المؤمنین۔ کہے پھر اپنی
حاجت چاہے انشاء اللہ تعالی روا ہوگی **رقعہ** رات
یا دن کو بارہ رکعت چھ قعدہ اور ایک سلام کے ساتھ پڑھے
جب التحیات پڑھ چکے تکبیر کہکر سجدہ مین جائے اور سات
دفعہ سورۂ فاتحہ اور سات دفعہ آیة الکرسی اور دس دفعہ
لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملک
وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر پڑھے پھر
اللهم انی اسئلک بمعاقد العز من عرشک
ومنتهی الرحمة من کتابک واسمک الاعظم
وجدک الاعلی وکلماتک التامة ان تقضی
حاجتی هذه کہے اور سر اٹھا کر سلام پھیرے۔ فتاوی برہنہ
مین لکھا ہے کہ یہ نماز قضاء حوائج مین بہت دفعہ تجربہ
مین آچکی ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
کہ اس نماز کو بیوقوفون کو نہ سکھائین اور اسیطرح سجدہ کرنا
سلام سے پہلے نوافل مین حنفیہ کے نزدیک جائز ہے
چنانچہ کراہیت کرمانی اسکی مشیر داشارہ کرنیوالی ہے
رقعہ حیرت الفقہا مین امام نجم الدین نسفی رحمہ سے
منقول ہے وہ فرماتے ہین کہ مجھکو نماز قضائے حاجات
خضر علیہ السلام نے تعلیم کی ہے وہ دو رکعتین ہین

نماز قضاء حاجت

نماز قضائے حاجات خضر

هر وقتیکه تواند بخواند. شب جمعه فاضلتر است در
اولی کافرون ده بار و در ثانیه اخلاص ده بار بعد
از سلام سر بسجده نهد و ده بار درود و ده بار سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ و ده بار اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ و ده بار يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
آنگاه حاجتها یک یک خواهد چندانکه یاد آید بعد
گوید یارب هزار حاجت دینی و دنیاوی مرا روا گردان

نماز حاجت

بفضله تعالیٰ روا گردد **رقعه** صلوٰة الحاجت. دو رکعت
نماز گذارد با وضو تازه و هر چه داند بخواند بعد از
سلام برپا ایستاده رو بقبله چهل و یک بار فاتحه خواند
و بر سر فاتحه دو بار تسمیه گوید پس سر بسجده نهد حاجت
خواهد روا شود **رقعه** در مفتاح الحسن گوید که

نماز حوائج

هر کرا حاجت باشد باید که چهار شنبه و پنجشنبه و جمعه
روزه دارد و غسل کند و جانب نماز جمعه رود و
چیزے تصدق کند و بعد از نماز جمعه گوید
اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ

جس وقت چاہے پڑھے مگر شب جمعہ کو پڑھنا افضل ہے
طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں دس دفعہ سورۂ کافرون اور
دوسری میں دس دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر بعد سلام سجدہ میں
سر رکھکر دس دفعہ درود شریف پڑھکر دس دفعہ سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اور دس دفعہ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور دس دفعہ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا
پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت چاہے جتنی یاد آئیں
پھر کہے کہ یارب میری ہزار حاجتیں دینی اور دنیاوی
پوری کر انشاء اللہ پوری ہونگی **رقعہ** تازہ وضو
کرکے دو رکعت پڑھے اور ان میں جو سورت یاد ہو پڑھے
سلام کے بعد رو بقبلہ کھڑا ہو کر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ
پڑھے اور ہر سورۃ پر دو دفعہ تسمیہ اللہ پڑھے پھر سجدہ میں
سر رکھکر اپنی حاجت طلب کرے روا ہوگی **رقعہ**
صاحب مفتاح الحسن لکھتا ہے کہ جس کسیکو کوئی حاجت
پیش آئے چاہیئے کہ بدھ۔ جمعرات جمعہ کو
تین روزے رکھے اور غسل کرکے جمعہ کی نماز پڑھنے
جائے اور کچھ صدقہ دے اور جمعہ کی نماز کے بعد یہ پڑھے
اور دعا مانگے قبول ہوگی اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا اَوْ کَذَا
مستجاب شود بسفہا نیاموزند کہ مبادا بر گناہ یا قطیعۃ
الرحم دعا کنند **نماز** صلوٰۃ القلب برائے صفائی
دل چہار رکعت در ہر رکعت اخلاص یکبار بہ جنان
دل نہ بلسان **نماز** قضاء الفوائت روز
جمعہ چہار رکعت بیک سلام و خواند در ہر رکعت آیۃ الکرسی
ہفت بار و کوثر پانزدہ بار پس در روز سہ شنبہ و
این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَیَا سَامِعَ الصَّوْتِ
وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا
مِّمَّا اَنَا فِیْہِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوْبِ یَا وَاھِبَ الْعَطَایَا یَا غَافِرَ الْخَطَایَا
یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا رَبَّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَ
الرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ

وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُہُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا اَوْ کَذَا
مگر بے وقوفوں کو نہ سکھائے ایسا نہ ہو کہ وہ گناہ یا قطع
رحم کی دعا کریں **نماز** صفائی دل کیلئے چار رکعت
بہ نیت صلوٰۃ القلب پڑھے ہر رکعت میں ایک ایک دفعہ
سورۂ اخلاص دل سے پڑھے نہ زبان سے **نماز**
قضاء فوائت کے لئے چار رکعت جمعہ کے دن ایک
سلام سے پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی سات دفعہ
سورۂ کوثر پندرہ دفعہ پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر
دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ
الْفَوْتِ وَیَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ بَعْدَ
الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا
وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِیْہِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوْبِ یَا وَاھِبَ الْعَطَایَا یَا غَافِرَ الْخَطَایَا
یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا رَبَّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَ
الرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ

نماز صفائی دل

نماز قضاء عمری

ویا غفار الذنوب یاذا الجلال والاکرام
وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین ۰
رقعه صلوة التسبیح - این نماز مشهور ست و در احادیث
اما حنفیه بعد تحریمه پانزده بار تسبیح خوانند یعنی سبحان
الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر
ولاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم
همچنین در رکوع و قومه وهمچنین در سجدهٔ اولی و در جلسه
و در سجدهٔ ثانیه و در آخر سجدهٔ دوم یکبار بگوید سبحان
الله ملأ المیزان ومنتهی العلم ومبلغ
الرضا وزنة العرش) وهمین نهج رکعت دوم
وسیوم وچهارم در هر رکعت هفتاد و پنج بار و در
مجموع سیصد بار واین صلوة را وقت مقرر نیست
اگر هر روز کند بعد اشراق کند واگر بعد هفته کند روز
جمعه بهتر واگر در ماهی کند خمیس اول بهتر واگر در سالی
کند روز عاشوره بهتر وشوافع چون جلسهٔ استراحت
جائز داشته اند ولکن ده بار نیز خوانند و در قیام بعد
سوره پانزده بار خوانند **رقعه** صلوة الصلوة
همین صورت ست الا آنکه بجای تسبیح درود خوانند هر درود
که باشد **رقعه** یک رکعت صلوة العشق هو انتفا
شروع کند بعد نیت وتکبیر تا برسد تا قوله تعالی اهدنا
الصراط المستقیم واین کلمه تکرار کند تا بیخود شود و بیفتد
بعد از آن چون بهوش آید شروع از صراط الذین انعمت
علیهم کند وفاتحه را اتمام کند و سورهٔ قدر

صلوة التسبیح
صلوة الصلوة (یعنی درود شریف)
نماز عشق

ویا غفار الذنوب یاذا الجلال والاکرام
وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین ۰
رقعه صلوة التسبیح - یه مشهور نماز حدیث سے ثابت ہے
مگر حنفیه نزدیک تحریمه کے بعد تسبیح یعنی سبحان الله والحمد
لله ولا اله الا الله والله اکبر ولاحول و
لا قوة الا بالله العلی العظیم پندره دفعه اور
رکوع وسجود وقومه وجلسه مین دس دس دفعه اور دوسرے سجدے
آخر مین سبحان الله ملأ المیزان ومنتهی العلم و
مبلغ الرضا وزنة العرش ایکبار پڑھو اسیطرح اور
رکعتون مین پس ہر رکعت مین پچہتر مرتبے اور سب مین
تین سو مرتبے ہوئی (اس نماز کا کوئی وقت مقرر نہین ہے
اگر روز پڑھے تو بہتر ہے کہ اشراق کے بعد پڑھے اور
اگر ہفتہ کے بعد پڑھے تو جمعہ کے دن اور مہینے مین
پڑھے تو جمعرات کو اور برس دن مین پڑھے تو روز
عاشورا مین) اور شافعی چونکہ جلسہ استراحت کو جائز
رکھتے ہین اسلیئے اسمین بھی دس دفعہ پڑھتے ہین اور
حالت قیام مین سورة کے بعد پندره پندره بار پڑھتے
ہین **رقعه** صلوة الصلوة کا بھی یہی طریق ہے
مگر اسمین تسبیح کی جگہ درود شریف پڑھتے ہین **رقعه**
نماز عشق کی نیت سے ایک رکعت پڑھے سورة فاتحہ
شروع کرکے اهدنا الصراط المستقیم کی اتنی تکرار کرے کہ
بیخود ہوکر گر پڑے جب ہوش مین آئے صراط الذین سے
شروع کرے اور سورة تمام کرے اسکے بعد سورة قدر

ضم نماید و لفظ انا انزلناہ را سہ بار مکرر نماید و تمام کند
و التحیات خواندہ سلام دادہ از نماز بر آید اگرچہ این
نماز بر دستور فقہا نیست اما فقرا کردہ اند +

رقعات الدعوات وغیرہا

اسبوع حضرت غوث الاعظم بغایت عظیم البرکت
است بسند محمود کردی معنعن (یعنی عن فلان عن فلان)
از مشائخ ایشان رسیدہ **یوم الاحد**

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہو اللہ الذی لا
الہ الا ہو الجمیل الرحمن الرحیم اللطیف
الحلیم الرءوف العفو المؤمن النصیر
المجیب المغیث القریب السریع الکریم
ذو الجلال و الاکرام ذو الطول رب
البسنی من جمال بدیع الانوار الجمالیۃ ما
یدہش الباب الذرات الکونیۃ فتوجہ الی
حقائق المکونات توجہ المحبۃ الذاتیۃ
الجاذبۃ الی شہود مطلق الجمال الذی لا یضاد
قہرہ و لا یقطع عنہ ایلامہ و اجعلنی مرحوما
من کل راحم بحکم العطف الحق الذی لا
یشوبہ انتقام و لا ینقضہ غضب و لا یقطع
مددہ سبب و تول ذلک بحکم ابدیتک و ازلیتک
الی غیر نہایۃ لا تقطعہا غایۃ یا رحیم ہو
الرحیم رباہ رباہ غوثاہ غوثاہ یا خفیا
لا یظہر و یا ظاہرا لا یخفی لطفت

پڑھے لفظ انا انزلناہ کو تین دفعہ کہے پھر سورۃ تمام کرے
بعدہ التحیات پڑھکر سلام پھیرے اگرچہ یہ نماز دستور
فقہا کے موافق نہیں ہے مگر فقرا پڑھتے ہیں +

رقعات الدعوات وغیرہا

یہ سات دن کا وظیفہ پیران پیر سے ثابت ہے اور نہایت
عظیم البرکت ہے مشائخ سے محمود کردی تک معنعن ہوا آتا
ہوتا چلا آیا ہے + **منزل یک شنبہ**

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہو اللہ الذی لا
الہ الا ہو الجمیل الرحمن الرحیم اللطیف
الحلیم الرءوف العفو المؤمن النصیر
المجیب المغیث القریب السریع الکریم
ذو الجلال و الاکرام ذو الطول رب البسنی
من جمال بدیع الانوار الجمالیۃ ما یدہش
الباب الذرات الکونیۃ فتوجہ الی حقائق
المکونات توجہ المحبۃ الذاتیۃ الجاذبۃ
الی شہود مطلق الجمال الذی لا یضاد
قہرہ و لا یقطع عنہ ایلامہ و اجعلنی مرحوما
من کل راحم بحکم العطف الحق الذی لا
یشوبہ انتقام و لا ینقضہ غضب و لا
یقطع مددہ سبب و تول ذلک بحکم ابدیتک
و ازلیتک الی غیر نہایۃ لا تقطعہا غایۃ یا رحیم
ہو الرحیم رباہ رباہ غوثاہ غوثاہ یا خفیا
لا یظہر و یا ظاہرا لا یخفی لطفت

سبوع شریف (اسبوع غوثیہ) اردو منزل روزانہ حضرت غوث الاعظم

منزل دوشنبه

أَسْرَارِ وُجُودِكَ الْأَعْلَى فَتُرَى فِي كُلِّ مَوْجُودٍ
وَعَلَتْ أَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْأَقْدَسِ فَبَدَتْ فِي
كُلِّ مَشْهُودٍ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ
وَالْعَفْوِ الشَّنِيعِ بِالْمَغْفِرَةِ مُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ
نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِمَحْوِ جِهَاتِ الْقُرْبِ
وَالْبُعْدِ عَنْ عُيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ
يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْإِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ
الرَّحِيمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ **يوم**
الاثنين بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَكِيمُ الرَّحِيمُ
الْفَعَّالُ اللَّطِيفُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الصَّبُورُ
الرَّشِيدُ الرَّحْمٰنُ رَبِّ أَذِقْنِي مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ
عَلَى مَا أَبْتَهِجُ بِهِ فِي عَوَالِمِي فَلَا أَشْهَدُ فِي
الْكَوْنِ إِلَّا مَا يَقْتَضِي سُكُونِي وَرِضَاكَ
فَأَنْتَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ
الرَّحِيمُ رَبِّ أَشْهِدْنِي مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ فِي
كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا أَرَى فَاعِلًا غَيْرَكَ لِأَكُونَ
مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جَرَيَانِ أَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمِ
وُجُودِي عَيْنِي وَغَيْبِي وَبَرْزَخِي يَا نَافِخَ رُوحِ
أَمْرِهِ فِي كُلِّ عَيْنٍ اجْعَلْنِي مُنْفَعِلًا فِي كُلِّ
حَالٍ لِمَا يُحَوِّلُنِي عَنْ ظُلُمَاتِ تَكْوِينَاتِي
وَامْحَقْ فِعْلِي وَفِعْلَ الْفَاعِلِينَ فِي أَحَدِيَّةِ
فِعْلِكَ وَتَوَلَّنِي بِجَمِيلِ حَمِيدِ اخْتِيَارِكَ

أَسْرَارِ وُجُودِكَ الْأَعْلَى فَتُرَى فِي كُلِّ مَوْجُودٍ
وَعَلَتْ أَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْأَقْدَسِ فَبَدَتْ فِي
كُلِّ مَشْهُودٍ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ
وَالْعَفْوِ الشَّنِيعِ بِالْمَغْفِرَةِ مُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ
نَصِيرُ الْمُسْتَغِيثِينَ الْقَرِيبُ بِمَحْوِ جِهَاتِ الْقُرْبِ
وَالْبُعْدِ عَنْ عُيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ
يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْإِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ
الرَّحِيمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ **منزل**
دوشنبه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ
الْفَعَّالُ اللَّطِيفُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الصَّبُورُ
الرَّشِيدُ الرَّحْمٰنُ رَبِّ أَذِقْنِي مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ
عَلَى مَا أَبْتَهِجُ بِهِ فِي عَوَالِمِي فَلَا أَشْهَدُ فِي
الْكَوْنِ إِلَّا مَا يَقْتَضِي سُكُونِي وَرِضَاكَ
فَأَنْتَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ
الرَّحِيمُ رَبِّ أَشْهِدْنِي مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ فِي
كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا أَرَى فَاعِلًا غَيْرَكَ لِأَكُونَ
مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جَرَيَانِ أَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِكُلِّ
حُكْمِ وُجُودِي عَيْنِي وَغَيْبِي وَبَرْزَخِي يَا نَافِخَ
رُوحِ أَمْرِهِ فِي كُلِّ عَيْنٍ اجْعَلْنِي مُنْفَعِلًا فِي كُلِّ
حَالٍ لِمَا يُحَوِّلُنِي عَنْ ظُلُمَاتِ تَكْوِينَاتِي
وَامْحَقْ فِعْلِي وَفِعْلَ الْفَاعِلِينَ فِي أَحَدِيَّةِ
فِعْلِكَ وَتَوَلَّنِي بِجَمِيلِ حَمِيدِ اخْتِيَارِكَ

فی جمیع توجهاتی وافن منی ارادتی وصبرنی
وسددنی وارحمنی واصحبنی باللطف
والعنایة بمعیة خاصة منك وحققنی
بقربك الذی لا وحشة معه یا رحمٰن
یا سلام والحمد لله رب العٰلمین ۔

یوم الثلثاء

بسم الله الرحمٰن الرحیم الٰهی ما
احلمك علی من عصاك وما اقربك ممن
دعاك وما اعطفك علی من سألك وما
ارافك بمن امّلك من ذا الذی سألك
فحرمته او لجأ الیك فاهملته او تقرب منك
فابعدته او هرب الیك فطردته لك
الخلق والامر الٰهی اتراك تعذبنا وتوحیدك
فی قلوبنا وما اخالك تفعل ولئن فعلت
لتجمعنا مع قوم طال ما بغضناهم لك
فبالمكنون من اسمائك وما وارته الحجب
من بهائك ان تغفر لهٰذه النفس الهلوع
ولهٰذا القلب الجزوع الذی لا یصبر لحر
الشمس فكیف یصبر لحر نارك یا حلیم
یا عظیم یا كریم یا رحیم اللّٰهم انا نعوذ بك
من الذل الا لك ومن الخوف الا منك و
من الفقر الا الیك اللّٰهم كما صنت وجوهنا
ان تسجد لغیرك فصن ایدینا ان تمتد
بالسؤال لغیرك لا اله الا انت سبحٰنك

فی جمیع توجهاتی وافن منی ارادتی وصبرنی
وسددنی وارحمنی واصحبنی باللطف
والعنایة بمعیة خاصة منك وحققنی
بقربك الذی لا وحشة معه یا رحمٰن
یا سلام والحمد لله رب العٰلمین
منزل سه شنبه
بسم الله الرحمٰن الرحیم الٰهی ما
احلمك علی من عصاك وما اقربك ممن
دعاك وما اعطفك علی من سألك وما
ارافك بمن امّلك من ذا الذی سألك
فحرمته او لجأ الیك فاهملته او تقرب منك
فابعدته او هرب الیك فطردته لك
الخلق والامر الٰهی اتراك تعذبنا وتوحیدك
فی قلوبنا وما اخالك تفعل ولئن فعلت
لتجمعنا مع قوم طال ما بغضناهم لك
فبالمكنون من اسمائك وما وارته الحجب
من بهائك ان تغفر لهٰذه النفس الهلوع
ولهٰذا القلب الجزوع الذی لا یصبر لحر
الشمس فكیف یصبر لحر نارك یا حلیم
یا عظیم یا كریم یا رحیم اللّٰهم انا نعوذ بك
من الذل الا لك ومن الخوف الا منك و
من الفقر الا الیك اللّٰهم كما صنت وجوهنا
ان تسجد لغیرك فصن ایدینا ان تمتد
بالسؤال لغیرك لا اله الا انت سبحٰنك

منزل چہار شنبہ

انی کنت من الظالمین والحمد للہ رب العالمین

یوم الاربعاء بسم اللہ الرحمن
الرحیم عم قدمک حدثی فلا انا واشرق
سلطان نور وجہک فاضاء ہیکل بشریتی
ولا سواک فمادہ ومنی فیہ وامک وما
فنی منی فی رؤیتی ایای وانت الدائم لا
الہ الا انت اللہم انی اسئلک بالالف اذا
تقدمت وبالہاء اذا تاخرت وبالہاء منی
اذا انقلبت لاما ان تفنینی بک عنی حتی
تلتحق الصفۃ وتقع الرابطۃ بالذات لا
الہ الا انت یا حی یا قیوم یا ذا الجلال و
الاکرام وصلی اللہ علی خیر خلقہ سیدنا
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا
ارحم الراحمین

منزل پنجشنبہ

یوم الخمیس بسم اللہ الرحمن
الرحیم اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم الم
اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم وعنت
الوجوہ للحی القیوم اللہم انی اسئلک
یا اللہ یا اللہ یا اللہ بما سألک بہ نبیک
محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم یا ودود
یا ودود یا ودود یا ذا العرش المجید یا مبدئ
یا معید یا فعالا لما یرید اسألک بنور
وجہک الذی ملأ ارکان عرشک وبقدرتک
التی قدرت بہا علی جمیع خلقک وبرحمتک

انی کنت من الظالمین والحمد للہ رب العالمین

منزل چہار شنبہ بسم اللہ الرحمن
الرحیم عم قدمک حدثی فلا انا واشرق
سلطان نور وجہک فاضاء ہیکل بشریتی
ولا سواک فمادہ ومنی فیہ وامک وما
فنی منی فی رؤیتی ایای وانت الدائم لا
الہ الا انت اللہم انی اسئلک بالالف اذا
تقدمت وبالہاء اذا تاخرت وبالہاء منی
اذا انقلبت لاما ان تفنینی بک عنی حتی
تلتحق الصفۃ وتقع الرابطۃ بالذات لا
الہ الا انت یا حی یا قیوم یا ذا الجلال و
الاکرام وصلی اللہ علی خیر خلقہ سیدنا
محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا
ارحم الراحمین **منزل پنجشنبہ** بسم اللہ الرحمن
الرحیم لا الہ الا ہو الحی القیوم الم
اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم وعنت
الوجوہ للحی القیوم اللہم انی اسئلک
یا اللہ یا اللہ یا اللہ بما سألک بہ نبیک
محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم یا ودود
یا ودود یا ودود یا ذا العرش المجید یا مبدئ
یا معید یا فعالا لما یرید اسألک بنور
وجہک الذی ملأ ارکان عرشک وبقدرتک
التی قدرت بہا علی جمیع خلقک وبرحمتک

التي وسعت كل شيء لا إله إلا أنت يا مغيث
أغثني يا مغيث أغثني يا مغيث أغثني اللهم
إني أسألك يا لطيف قبل كل لطيف ويا لطيف
بعد كل لطيف يا لطيف يا لطيف يا لطيف
لطفت بخلق السموات والأرض أسألك يا رب
كما لطفت بي في ظلمات الأحشاء الطف بي
قضائك وقدرك وفرج عني الضيق ولا تحملني
ما لا أطيق بحرمة محمد صلى الله عليه وسلم
وبأبي بكر الصديق يا لطيف يا لطيف يا لطيف
الطف بي بخفي خفي لطفك الخفي
الخفي الخفي إنك قلت وقولك الحق الله
لطيف بعباده يرزق من يشاء وهو القوي
العزيز وحسبنا الله ونعم الوكيل والحمد لله
رب العالمين

يوم الجمعة

بسم الله الرحمن الرحيم اللهم إني أسألك بعظيم
قديم كريم مكنون مخزون أسمائك بأنواع
أجناس رقوم نقوش أنوارك وبعزيز إعزاز
تعزز عزتك وبحول طول جول شديد
قوتك وبقدر مقدار اقتدار قدرتك
وبتأييد تحميد تمجيد تعظيم عظمتك
وبسمو نمو علو رفعتك وبقيوم
ديموم دوام مدتك وبرضوان غفران
أمان مغفرتك وبرفيع بديع منيع سلطانك

التي وسعت كل شيء لا إله إلا أنت يا مغيث
أغثني يا مغيث أغثني يا مغيث أغثني اللهم
إني أسألك يا لطيف قبل كل لطيف ويا لطيف
بعد كل لطيف يا لطيف يا لطيف يا لطيف
لطفت بخلق السموات والأرض أسألك يا رب
كما لطفت بي في ظلمات الأحشاء الطف بي
قضائك وقدرك وفرج عني الضيق ولا تحملني
ما لا أطيق بحرمة محمد صلى الله عليه وسلم
وبأبي بكر الصديق يا لطيف يا لطيف يا لطيف
الطف بي بخفي خفي لطفك الخفي
الخفي الخفي إنك قلت وقولك الحق الله
لطيف بعباده يرزق من يشاء وهو القوي
العزيز وحسبنا الله ونعم الوكيل والحمد لله
رب العالمين

منزل جمعہ

بسم الله الرحمن الرحيم اللهم إني أسألك بعظيم
قديم كريم مكنون مخزون أسمائك بأنواع
أجناس رقوم نقوش أنوارك وبعزيز إعزاز
تعزز عزتك وبحول طول جول شديد
قوتك وبقدر مقدار اقتدار قدرتك
وبتأييد تحميد تمجيد تعظيم عظمتك
وبسمو نمو علو رفعتك وبقيوم
ديموم دوام مدتك وبرضوان غفران
أمان مغفرتك وبرفيع بديع منيع سلطانك

منزل جمعہ

وَسَطْوَتِكَ وَرَهَبُوتِ عَظَمُوتِ جَبَرُوتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَاتِ سَحَابَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ
وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ هَجِيجِ هَيْجِ رَهِيجِ
وَهِيْجِ هَيِيْجِ نُورِ ذَاتِكَ وَبِبَحْرِ قَهْرِ جَهْرِ
مَيْمُونِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيرِ هَيَّارِ
تَيَّارِ أَمْوَاجِ بَحْرَاتِ الْمُحِيطِ بِمَلَكُوتِكَ وَبِاتِّسَاعِ
انْفِسَاحِ مَيَادِينِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَهَيْكَلَاتِ
وَهَيْكَلِي وَهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ رُوحَانِيَّاتِ
أَمْلَاكِ أَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَبِأَمْلَاكِ الرُّوحَانِيِّينَ
الْمُدِيرِينَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِيرَةِ بِأَفْلَاكِكَ وَبِحَنِينِ
رَنِينِ تَسْكِينِ قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ بِقُرْبِكَ وَ
بِخَضَعَاتِ حَرَكَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ مِنْ
سَطْوَتِكَ وَبِآمَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ
فِي مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيعِ تَفْظِيعِ تَقْطِيعِ مَرَائِرِ
الصَّابِرِينَ عَلَى بَلْوَائِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَجَرُّدِ تَجَلُّدِ
الْعَابِدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ اِطْمِسْ
بِطِلَسْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ شَرَّ سُوَيْدَاءِ
قُلُوبِ أَعْدَائِنَا وَأَعْدَائِكَ وَدُقَّ أَعْنَاقَ
رُءُوسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوفِ نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ
وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ أَبْصَارِهِمْ
الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ

تَیّارِ

وَسَطْوَتِكَ وَرَهَبُوتِ عَظَمُوتِ جَبَرُوتِ
جَلَالِكَ وَبِصَلَاتِ سَحَابَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ
وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ هَجِيجِ هَيْجِ رَهِيجِ
وَهِيْجِ هَيِيْجِ نُورِ ذَاتِكَ وَبِبَحْرِ قَهْرِ جَهْرِ
مَيْمُونِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيرِ هَيَّارِ
تَيَّارِ أَمْوَاجِ بَحْرَاتِ الْمُحِيطِ بِمَلَكُوتِكَ وَبِاتِّسَاعِ
انْفِسَاخِ مَيَادِينِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَهَيْكَلَاتِ
وَهَيْكَلِي وَهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ رُوحَانِيَّاتِ
أَمْلَاكِ أَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَبِأَمْلَاكِ الرُّوحَانِيِّينَ
الْمُدِيرِينَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِيرَةِ بِأَفْلَاكِكَ وَبِحَنِينِ
رَنِينِ تَسْكِينِ قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ بِقُرْبِكَ وَ
بِخَضَعَاتِ حَرَكَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ مِنْ
سَطْوَتِكَ وَبِآمَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ
فِي مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيعِ تَفْظِيعِ تَقْطِيعِ مَرَائِرِ
الصَّابِرِينَ عَلَى بَلْوَائِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَجَرُّدِ تَجَلُّدِ
الْعَابِدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيمُ يَا مُقِيمُ اِطْمِسْ
بِطِلَسْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ شَرَّ سُوَيْدَاءِ
قُلُوبِ أَعْدَائِنَا وَأَعْدَائِكَ وَدُقَّ أَعْنَاقَ
رُءُوسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوفِ نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيفَةِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ
وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ أَبْصَارِهِمْ
الضَّعِيفَةِ بِعِزَّتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ

يا الله يا الله يا الله وصب علينا من آنابيب
ميازيب التوفيق في روضات السعادات
آناء الليل وأطراف النهار واغمسنا في أحواض
سواقي مساقي برك ورحمتك وقيدنا بقيود
السلامة عن الوقوع في معصيتك يا أول
يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قوي يا
مقيم يا مولاي يا غافر يا لطيف يا خبير
اللهم ذهلت العقول وانحسرت الأبصار
وحارت الأوهام وضاقت الأفهام وبعدت
الخواطر وقصرت الظنون عن إدراك
كنه كيفية ذاتك وما ظهر من بوادي
عجائب أنواع أصناف قدرتك دون
البلوغ إلى تلألؤ لمعات بروق شروق
أسمائك يا الله يا الله يا الله يا أول يا
آخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قوي يا مقيم
يا نور يا هادي يا بديع يا باقي يا ذا الجلال
والإكرام يا لا إله إلا أنت برحمتك
نستغيث يا غياث المستغيثين أغثنا
لا إله إلا أنت برحمتك ارحمنا اللهم
محرك الحركات ومبلغ نهايات الغايات
ومخرج ينابيع قضبان قضبات النباتات
ومشقق صم جلاميد الصخور الراسيات
والمنبع منها ماء معينا للمخلوقات

يا الله يا الله يا الله وصب علينا من آنابيب
ميازيب التوفيق في روضات السعادات
آناء الليل وأطراف النهار واغمسنا في أحواض
سواقي مساقي برك ورحمتك وقيدنا بقيود
السلامة عن الوقوع في معصيتك يا أول
يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قوي يا
مقيم يا مولاي يا غافر يا لطيف يا خبير
اللهم ذهلت العقول وانحسرت الأبصار
وحارت الأوهام وضاقت الأفهام وبعدت
الخواطر وقصرت الظنون عن إدراك
كنه كيفية ذاتك وما ظهر من بوادي
عجائب أنواع أصناف قدرتك دون
البلوغ إلى تلألؤ لمعات بروق
شروق أسمائك يا الله يا الله يا الله يا أول
يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قوي يا مقيم
يا نور يا هادي يا بديع يا باقي يا ذا الجلال
والإكرام يا لا إله إلا أنت برحمتك
نستغيث يا غياث المستغيثين أغثنا
لا إله إلا أنت برحمتك ارحمنا اللهم
محرك الحركات ومبلغ نهايات الغايات
ومخرج ينابيع قضبان قضبات النباتات
ومشقق صم جلاميد الصخور الراسيات
والمنبع منها ماء معينا للمخلوقات

وَالْمُحْيِيْ بِهٖ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالِمِ بِمَا
اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ اَسْرَارِهِمْ وَ
اَفْكَارِهِمْ وَفَاتِقِ رَمْزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ الشَّارِحَاتِ يَامَنْ
سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَ
مَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ اَقْوَالِ
اَعْظَامِ عِزَّتِهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ سَلَائِكَ سَبْعِ
سَمٰوٰتِكَ اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ هٰذَا
الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ
فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ
مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ
وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ
اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ يَاجَوَادُ يَاجَوَادُ يَاجَوَادُ
جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا
بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ
يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

ونسلم وان تقضي حوائجنا يا الله يا الله
يا الله والحمد لله رب العالمين **يوم
السبت** بسم الله الرحمن الرحيم اللهم
يا من نعمه لا تحصى وامره لا يعصى ونوره لا
يطفى ولطفه لا يخفى يا من فلق البحر لموسى
واحي الميت لعيسى وجعل النار بردا و
سلاما على ابرهيم صل على سيدنا محمد
واجعل لي من امري فرجا ومخرجا اللهم
بتلالؤ نور بهاء حجب عرشك من اعدائي
احتجبت وبسطوة الجبروت ممن يكيدني
تحصنت وبحول طول حول شديد قوتك
من كل سلطان تحصنت وبديموم
قيوم دوام ابديتك من كل شيطان
استعذت وبمكنون السر من سر امرك
من كل هامة تخلصت وتحصنت يا
حامل العرش عن حملة العرش يا حابس
الوحش يا شديد البطش عليك توكلت
واليك انبت احبس عني من ظلمني و
اغلبني على من غلبني كتب الله لاغلبن
انا ورسلي ان الله قوي عزيز الله اكبر
الله اكبر الله اكبر واعز من خلقه جميعا
الله اعز ممن اخاف واحذر اعوذ بالله
الذي لا اله الا هو ممسك السموات

ونسلم وان تقضي حوائجنا يا الله يا الله
يا الله والحمد لله رب العالمين **منزل
شنبہ** بسم الله الرحمن الرحيم اللهم
يا من نعمه لا تحصى وامره لا يعصى ونوره لا
يطفى ولطفه لا يخفى يا من فلق البحر لموسى
واحي الميت لعيسى وجعل النار بردا و
سلاما على ابرهيم صل على سيدنا محمد
واجعل لي من امري فرجا ومخرجا اللهم
بتلالؤ نور بهاء حجب عرشك من اعدائي
احتجبت وبسطوة الجبروت ممن يكيدني
تحصنت وبحول طول حول شديد قوتك
من كل سلطان تحصنت وبديموم
قيوم دوام ابديتك من كل شيطان
استعذت وبمكنون السر من سر امرك
من كل هامة تخلصت وتحصنت يا
حامل العرش عن حملة العرش يا حابس
الوحش يا شديد البطش عليك توكلت
واليك انبت احبس عني من ظلمني و
اغلبني على من غلبني كتب الله لاغلبن
انا ورسلي ان الله قوي عزيز الله اكبر
الله اكبر الله اكبر واعز من خلقه جميعا
الله اعز ممن اخاف واحذر اعوذ بالله
الذي لا اله الا هو ممسك السموات

السّبع ان تقع على الارض الّا باذنه من
شرّ نفسي وشيطاني عبدك فلان وجنوده
واتباعه واشباعه من الجنّ والانس
اللّهمّ كن لي جاراً من شرّهم جلّ ثناءك
وعزّ جارك تبارك اسمك ولا اله غيرك
تفعل ما تشاء وانت على كلّ شيء قدير
والحمد لله ربّ العٰلمين **رقعه** سيّدنا
ومولٰنا حجة الحق الى الخلق الشيخ عبد القادر
جیلانی قدس سرّہ دعوت چند اسماء کہ آنحضرت
التزام دعوت آن ها فرموده برائے ہر اسمے توجہے
وضع ساختہ کہ آن توجہ را بعد از صد بار یا پانصد بار
اسم خوانده شود برکات آن ظاهر و باهر است ٭

الاسم الاوّل لا اله الا الله یک لکھ
بار خواند و توجہش اینست الٰهي اظهر على
ظاهري سلطان لا اله الا الله لا اله
الا الله لا اله الا الله وحقّق على باطني
بحقائق لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واستغرق فيك ظاهري
باحاطة لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واحفظني اللّهمّ بك لك
في مراتب وجودك وشهودك حتّى لا
اشهد غير افعالك وصفاتك بوجه
الحق الذي لا اله الا انت بسرّ لا اله

السّبع ان تقع على الارض الّا باذنه من شرّ
نفسي وشيطاني عبدك فلان وجنوده
واتباعه واشباعه من الجنّ والانس
اللّهمّ كن لي جاراً من شرّهم جلّ ثناءك
وعزّ جارك تبارك اسمك ولا اله غيرك
تفعل ما تشاء وانت على كلّ شيء قدير
والحمد لله ربّ العٰلمين **رقعہ** دعوت
اسماء مرقومہ ذیل حضرت سیدنا و مولانا حجۃ الحق الی
الخلق شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرّہ کی ملتزم ہے
آپنے ہر اسم کے بعد ایک توجہ مقرر کی ہے کہ جو اسم کے
سو یا پانسو بار پڑھنے کے بعد پڑھی جاتی ہو اور اسکی
برکات ظاہر و باہر ہیں ٭ **پہلا اسم** لا اله الا الله
ایک لاکھ بار پڑھے اسکی توجہ جو ہر سیکڑے یا پانچ سیکڑے
کے بعد پڑھی جائیگی یہ ہے الٰهي اظهر على
ظاهري سلطان لا اله الا الله لا اله
الا الله لا اله الا الله وحقّق على باطني
بحقائق لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واستغرق فيك ظاهري
باحاطة لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واحفظني اللّهمّ بك لك
في مراتب وجودك وشهودك حتّى لا
اشهد غير افعالك وصفاتك بوجه
الحق الذي لا اله الا انت بسرّ لا اله

اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

الاسم الثانی

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ یک لکھ بار
بخواند و توجہش اینست یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ دُلَّنِیْ
بِکَ عَلَیْکَ وَارْزُقْنِی الثَّبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِکَ
مَا اَکُوْنُ مُنَادِیًا بَیْنَ یَدَیْکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ اِلٰھِیْ بِعَظْمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَارْزُقْنِیْ
حُبَّکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِلٰھِیْ اِجْعَلْ قَلْبَ
عَبْدِکَ الضَّعِیْفِ مَظْھَرَ الذَّاتِکَ وَمَنْبَعَ اٰیَاتِکَ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

الاسم الثالث

حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ یک لکھ بار بخواند و توجہش اینست۔
یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَاسْقِنِیْ
مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ اَعْذَبَہٗ وَاَطْیَبَہٗ یَا
حَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ اِلٰھِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَاحَیُّ
یَاحَیُّ یَاحَیُّ اِلٰھِیْ اَظْھِرْ نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ
یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ اَحْیِنِیْ رُوْحِیْ بِکَ حَیٰوۃً
اَبَدِیَّۃً وَمَتِّعْ سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ
الشُّھُوْدِیَّۃِ وَامْلَأْ قَلْبِیْ بِالْمَعَارِفِ
الرَّبَّانِیَّۃِ وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ
یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ

الاسم الرابع

وَاحِدٌ
وَاحِدٌ وَاحِدٌ عدد آن یک لکھ ست و توجہش
اینست یَاوَاحِدُ یَاوَاحِدُ یَاوَاحِدُ اِجْعَلْنِیْ
مُوَحِّدًا بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا بِشُھُوْدِ
فَرْدَانِیَّتِکَ یَاوَاحِدُ یَاوَاحِدُ یَاوَاحِدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ

اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

دوسرا اسم

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ ایک لکھ بار پڑھے
اور توجہ اسکی یہ ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ دُلَّنِیْ
بِکَ عَلَیْنَا وَارْزُقْنِی الثَّبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِکَ
مَا اَکُوْنُ مُنَادِیًا بَیْنَ یَدَیْکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ اِلٰھِیْ بِعَظْمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَارْزُقْنِیْ
حُبَّکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِلٰھِیْ اِجْعَلْ قَلْبَ
عَبْدِکَ الضَّعِیْفِ مَظْھَرَ الذَّاتِکَ وَمَنْبَعَ اٰیَاتِکَ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

تیسرا اسم

حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ ایک لاکھ دفعہ پڑھے اور توجہ اسکی یہ ہے
یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَاسْقِنِیْ
مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ اَعْذَبَہٗ وَاَطْیَبَہٗ یَا
حَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ اِلٰھِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَاحَیُّ
یَاحَیُّ یَاحَیُّ اِلٰھِیْ اَظْھِرْ نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ
یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ اَحْیِنِیْ رُوْحِیْ بِکَ حَیٰوۃً
اَبَدِیَّۃً وَمَتِّعْ سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ
الشُّھُوْدِیَّۃِ وَامْلَأْ قَلْبِیْ بِالْمَعَارِفِ
الرَّبَّانِیَّۃِ وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ
یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ

چوتھا اسم

وَاحِدٌ
وَاحِدٌ وَاحِدٌ ایک لاکھ دفعہ پڑھے اسکی توجہ
یہ ہے یَاوَاحِدُ یَاوَاحِدُ یَاوَاحِدُ اِجْعَلْنِیْ
مُوَحِّدًا بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا بِشُھُوْدِ
فَرْدَانِیَّتِکَ یَاوَاحِدُ یَاوَاحِدُ یَاوَاحِدُ اِلٰھِیْ اَنْتَ

المتوحد فی ذاتک بالوھیتک یا واحد یا واحد
یا واحد **الاسم الخامس** عزیز عزیز عزیز
عدد آن یک لکھ است توجہش اینست یا عزیز یا عزیز
یا عزیز اجعلنی بعزتک من الاعزین بین
یدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز واستعملنی باعمال
الاعزین لدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز
اجعلنی من عبادک الاعزین یا عزیز یا عزیز
یا عزیز **الاسم السادس** وھاب وھاب
وھاب عدد آن یک لکھ است و توجہش این است
یا وھاب یا وھاب یا وھاب ھب لی من
جزیل ھبتک ما یبلغنی الی مرضاتک
یا وھاب یا وھاب یا وھاب ھب لی من
لدنک رحمۃ انک انت الوھاب یا وھاب
یا وھاب یا وھاب یا واھب الاسرار ھب
لی من اسرارک فیضا تجعلنی بہ دائما
مستحفظا لموھبتک یا وھاب یا وھاب
یا وھاب الٰھی حققنی بمواھب حقیقۃ حقیقتک
یا وھاب یا وھاب یا وھاب الٰھی کونی
شاھدا علی بالافتقار الی غنائک المطلق
الکامل بالذات فامنن علی عبدک الضعیف
بغنی اکون بہ غنیا مغنیا من شئت
غناہ بوصف الفقر بین یدیک انک
انت الغنی الوھاب یا وھاب یا وھاب

المتوحد فی ذاتک بالوھیتک یا واحد یا واحد
یا واحد **پانچواں اسم** عزیز عزیز عزیز ایک لاکھ
بار پڑھے اور توجہ اسکی یہ ہے یا عزیز یا عزیز
یا عزیز اجعلنی بعزتک من الاعزین بین
یدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز واستعملنی باعمال
الاعزین لدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز
اجعلنی من عبادک الاعزین یا عزیز یا عزیز
یا عزیز **چھٹا اسم** وھاب وھاب وھاب
یہ اسم ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس کی یہ ہے
یا وھاب یا وھاب یا وھاب ھب لی من
جزیل ھبتک ما یبلغنی الی مرضاتک
یا وھاب یا وھاب یا وھاب ھب لی من
لدنک رحمۃ انک انت الوھاب یا وھاب
یا وھاب یا وھاب یا واھب الاسرار ھب
لی من اسرارک فیضا تجعلنی بہ دائما
مستحفظا لموھبتک یا وھاب یا وھاب
یا وھاب الٰھی حققنی بمواھب حقیقۃ حقیقتک
یا وھاب یا وھاب یا وھاب الٰھی کونی
شاھدا علی بالافتقار الی غنائک المطلق
الکامل بالذات فامنن علی عبدک الضعیف
بغنی اکون بہ غنیا مغنیا من شئت
غناہ بوصف الفقر بین یدیک انک
انت الغنی الوھاب یا وھاب یا وھاب

یَا وَھَّابُ الاسم السّابع

وَدُودٌ وَدُودٌ وَدُودٌ عدد آن یک لکھ است و توجش اینست یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ اِجْعَلْ قَلْبِي وُدًّا لَكَ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ اِلٰھِي اَعْطِنِي وُدًّا فِي قُلُوبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ اِلٰھِي اَكْفِنِي شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهُ بِيَدِكَ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ

رقعہ

اسماء عظام مشہور است بچہل اسم ہر اسمے را نبیؑ دعوت کردہ کہ برکات آن مشہور است۔ فقیر را از حقائق ایاب فضیلت مآب شیخ بہلول قدس سرہٗ کہ از نبائر شیخ محمد غوث صاحب جواہر خمسہ بودند رسیدہ و ایشان تصحیح اعراب لغت بخط خود فرمودہ بودند۔ نصاب مجموعہ اسماء عظام چہل و یک ہزار زکوٰۃ بیست ہزار و پانصد کرت بعشر دہ ہزار و دویست و پنجاہ قفل پنجہزار و صد بیست و پنج کرت دور ہشتاد و دو ہزار کرت۔ بذل سہ ہزار و ہفتصد کرت مجموع یک لک شصت و دو ہزار و پانصد و ہفتاد و پنج بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعِ جَلَالُهٗ يَا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ

یَا وَھَّابُ ساتوان اسم

وَدُودٌ وَدُودٌ وَدُودٌ ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اسکی یہ ہے یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ۔ اِجْعَلْ قَلْبِي وُدًّا لَكَ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ اِلٰھِي اَعْطِنِي وُدًّا فِي قُلُوبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ اِلٰھِي اَكْفِنِي شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهُ بِيَدِكَ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ

رقعہ

چہل اسماء کی دعوت اور برکات مشہور ہین ہر اسم کی دعوت ایک نبی نے دی ہے فقیر کو حقائق آیاب فضیلت مآب شیخ بہلول قدس سرہٗ سے کہ شیخ محمد غوث صاحب جواہر خمسہ کے پوتون مین سے ہین پہنچی ہے اُنھون نے اپنے ہاتھ سے تصحیح لفظ و اعراب فرمائی ہے تمام اسمون کی نصاب اکتالیس ہزار۔ زکوٰۃ بیس ہزار پانچسو۔ عشر دس ہزار دو سو پچاس قفل پانچ ہزار ایک سو پچیس۔ دور بیاسی ہزار۔ بذل تین ہزار سات سو ہے جسکا مجموعہ ایک لاکھ باسٹھ ہزار پانچسو پچہتر ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعِ جَلَالُهٗ يَا اللّٰهُ۔ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ

وَلَا يَؤُدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
اٰخِرَهٗ يَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَآئِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ يَا
بَآرُّ وَّلَا شَيْءَ كُفْوُهٗ يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ
لِوَصْفِهٖ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِيْ
الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ وَكِبْرِيَآئِهٖ يَا بَارِئَ
النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا زَاكِيْ
الطَّاهِرَ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا كَافِيْ
الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا نَقِيّ
مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَّمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ
يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً
وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ
الْخَلَآئِقِ مَنُّهٗ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَّقُوْمُ
خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا
رَحِيْمَ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَّغِيَاثَهٗ وَ
مَعَاذَهٗ يَا تَآمُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسِنَةُ كُلَّ كُنْهِ
جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِعَ الْبَدَآئِعِ لَمْ
تَبْغِ فِيْ اِنْشَآئِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ
الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ وَعِلْمِهٖ
يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ
خَلْقِهٖ يَا مُعِيْدَ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَآئِقُ
لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا حَمِيْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ

وَلَا يَؤُدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
اٰخِرَهٗ يَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَآئِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ يَا
بَآرُّ وَّلَا شَيْءَ كُفْوُهٗ يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ
لِوَصْفِهٖ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِيْ
الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ وَكِبْرِيَآئِهٖ يَا بَارِئَ
النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا زَاكِيْ
الطَّاهِرَ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا كَافِيْ
الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا نَقِيّ
مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَّمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ
يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً
وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ
الْخَلَآئِقِ مَنُّهٗ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَّقُوْمُ
خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا
رَحِيْمَ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَّغِيَاثَهٗ وَ
مَعَاذَهٗ يَا تَآمُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسِنَةُ كُلَّ كُنْهِ
جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِعَ الْبَدَآئِعِ لَمْ
تَبْغِ فِيْ اِنْشَآئِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ
الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ وَعِلْمِهٖ
يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ
خَلْقِهٖ يَا مُعِيْدَ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَآئِقُ
لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا حَمِيْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ

عَلٰی جَمِیعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا عَزِیزُ الْمَنِیعُ الْغَالِبُ
عَلٰی جَمِیعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ یَا قَرِیبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ
عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ
بِقَهْرِ عَزِیزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُورَ کُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ
اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهٖ یَا عَالِیُ
الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قُدُّوسُ
الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُهٗ مِنْ
جَمِیعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیدَهَا
بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُهٗ یَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ کُنْهِ
شَانِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا کَرِیمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ
الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا عَظِیمُ ذَا الثَّنَاءِ
الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ
عِزُّهٗ یَا قَرِیبُ الْمُجِیبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ
شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا عَجَائِبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ
الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا
غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَمُجِیبِیْ عِنْدَ کُلِّ
دَعْوَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ هر روز هفتاد بار خوانده باشد
دوازده بار بعد از صبح و پنج بار بعد از عصر و ده دعوت

عَلٰی جَمِیعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا عَزِیزُ الْمَنِیعُ الْغَالِبُ
عَلٰی جَمِیعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ یَا قَرِیبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ
عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ
بِقَهْرِ عَزِیزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُورَ کُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ
اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُورِهٖ یَا عَالِیُ
الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قُدُّوسُ
الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُهٗ مِنْ
جَمِیعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیدَهَا
بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُهٗ یَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ کُنْهِ
شَانِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا کَرِیمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ
الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا عَظِیمُ ذَا الثَّنَاءِ
الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ
عِزُّهٗ یَا قَرِیبُ الْمُجِیبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ
شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا عَجَائِبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ
الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا
غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَمُجِیبِیْ عِنْدَ کُلِّ
دَعْوَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ہر روز ستر مرتبہ پڑھے بارہ
مرتبہ صبح کی نماز کے بعد اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد

مجموع اسم اول مکرر کند از جہت دفع رجعت +
رقعہ دعا کثیر البرکۃ - سیوطی در جمع الجوامع ناقل است
از ابن عساکر کہ انس رضی اللہ عنہ پیش حجاج بن یوسف
در مکہ بود مکہ بروے چہار صد اسپ عربی عرض
کردند پس از سر رعونت گفت اے انس پیش
صاحب خود این چنین دیدی - انس رض گفت
بہ ازین دیدم - و صاحب من فرمود کہ اسپ سہ
قسم اند - قسمے کہ رباط براے جہاد کردہ باشند
این اسپ و روث و بول و رباط آنچہ باو بندند
ہمہ در میزان حسنات نہند - و قسمے کہ برائے
تفاخر و ریا و سمعہ آمادہ دارند - این اسپ و روث
و بول و رباط ہمہ در میزان سیئات نہند
و قسمے ثالث کہ بسبب ضعف نتوانند بحوائج
رسد این نہ حسنہ باشند نہ سیئہ و اسپان
تو اے حجاج از قسم ریا و سمعہ است ہمہ ہیزم حطب
جہنم باشند - حجاج غضبناک شد و گفت اگر
سفارش عبد الملک بن مروان نیامدے ہر آئینہ
میکردم بتو آنچہ میدیدی - حضرت انس گفت
لا و اللہ ہرگز نتوانی کرد کہ من در عیاذ و
حرز کلماتے ہستم کہ مرا آموختہ است
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
حجاج متحیر گشت و گفت مرا بیاموز
گفت مستحق آن نیستی

دعوت مجموعی مین اسم اول کو مکرر کرے تاکہ رجعت نہو
رقعہ دعا کثیر البرکۃ - جمع الجوامع مین سیوطی ابن
عساکر سے روایت کرتا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مکہ
معظمہ مین حجاج بن یوسف کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے
مین چار سو گھوڑے عربی پیش ہوئے حجاج نے حضرت انس رض
کیطرف بمرعونت کے دیکھکر فرمایا کہ اے انس تونے ایسے
گھوڑے اپنے آقا کے پاس بھی دیکھے ہین آپنے فرمایا کہ
مین نے اس سے بہتر دیکھے ہین اور میرے آقا نے فرمایا ہے
کہ گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہین ایک وہ کہ جہاد کے لیے
رکھے جائین تو انکی لید اور پیشاب و حفاظت سب حسنات
مین لکھی جاتی ہین - دوسرے وہ جو تفاخر اور ریا وغیرہ کیلیے
رکھے جائین تو انکی لید اور پیشاب اور حفاظت وغیرہ سب
سیئات مین لکھے جاتے ہین - تیسرے وہ جنکو بسبب
ضعف کے کسی مصرف مین نہین لا سکتے تو انکا یہ سبب
حسنہ ہوتا ہے نہ سیئہ تو اے حجاج تیرے گھوڑے
دوسری قسم سے ہین کہ تفاخر اور ریا وغیرہ کیلیے رکھے
گئے ہین یہ سب جہنم کا ایندھن ہین حجاج نے خفا ہو
کہا کہ اگر تو عبد الملک بن مروان کی سفارش لیکر نہ آتا تو
دیکھتا کہ مین تیرے ساتھ کسطرح پیش آتا حضرت انس رض
نے جواب دیا کہ لا و اللہ تو ہرگز میرا کچھ نہین کرسکتا مین
ان کلمات طیبات کی حفاظت مین ہون جو مجکو رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے بتائے ہین حجاج متحیر ہوا اور کہا
وہ کلمے مجھے سکھا آپنے جواب دیا کہ تو انکے لائق نہین

من حضرت را دہ سال خدمت کردم و وقت اخیر
آنحضرت از من راضی رفت و این دعا آموخت۔
ابان خادم انس رض دہ سال خدمت کرد و وقت
احتضار این دعا بہ ابان آموخت و راضی رفت و این
دعا اینست۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ
وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيَ اللّٰهُ
اللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ
غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ہر روز بعد از
صبح ہفت بار بخواند و یکبار ہم آمدہ **مرقعہ** این دعا
را امام ابو القاسم قشیری رح در رسالہ آوردہ اَللّٰهُمَّ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ
الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى
جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ

میں نے دس برس حضرت کی خدمت کی وقت وفات حضرت
مجھ سے راضی تشریف لیگئے اور یہ تلقین فرما گئے اور ابان
خادم انس رض نے انکی دس برس خدمت کی پس انہوں نے
وقت وفات انکو یہ دعا سکھائی اور خوشحال گئے وہ دعا
یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ
وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيَ اللّٰهُ
اللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ
غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ہر روز صبح کی
نماز کے بعد سات بار پڑھے اور ایک دفعہ بھی آیا ہے **مرقعہ**
اس دعا کو امام ابو القاسم قشیری رح نے اپنے رسالہ میں
نقل کیا ہے اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى
جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ

شی ءٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ و کاتب این فوائد این الفاظ زیادہ میکند اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِكَ اَغِثْنِیْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِیْ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِیْ بِرَافَتِكَ اَغِثْنِیْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِیْ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ✣ پنجاہ و یکبار در مجلس احد برائے کشف کروب و رفع ہموم نافع است و تجربہ آمدہ سیصد تن از قطاع الطریق مولف را در قصد نہب شدند بامداد این دعا خلاصی یافت **رقعہ** امام محمد غزالی قدس سرہ فرماید **شعر**

اِذَا مَا كُنْتَ مُلْتَمِسًا لِرِزْقٍ	وَتَامَنُ مِنْ مُخَالَفَةِ عَدُوٍّ
فَفَاتِحَةُ الْكِتَابِ فَاِنَّ فِیْهَا	لِمَا اَمَّلْتَ سِرًّا اَیَّ سِرٍّ
فَلَازِمْ دَرْسَهَا فِیْ كُلِّ وَقْتٍ	بِصُبْحٍ ثُمَّ ظُهْرٍ ثُمَّ عَصْرٍ
كَذٰلِكَ بَعْدَ مَغْرِبِ كُلِّ لَیْلَةٍ	اِلٰی تِسْعِیْنَ تَتْبَعُهَا بِعَشْرٍ
تَنَلْ مَا شِئْتَ مِنْ عِزٍّ وَجَاهٍ	وَعِظَمِ مَهَابَةٍ وَعُلُوِّ قَدْرٍ
وَتَظْفَرْ بِالَّذِیْ تَهْوٰی سَرِیْعًا	وَتَجْنِی الْقَصْدَ مِنْ عَبْدٍ وَحُرٍّ
وَمَهْمَا اِنْ فَعَلْتَ اَتَاكَ رِزْقٌ	بِمَا یُغْنِیْكَ عَنْ زَیْدٍ وَعَمْرٍو

یعنی در صبح بیست و یکبار و در ظہر بیست و دو بار و در عصر بیست و سہ بار و در مغرب بیست و چہار بار و عشا دہ بار۔ حاجی ابراہیم مرید شیخ محمد صالح اورنگ آبادی کہ بر جہاز در سفر مکہ یکجا بود از شیخ خود چنین نقل میکرد۔ صبح بیست و یکبار عصر بیست

شی ءٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اور ان فوائد کا کاتب یہ الفاظ زیادہ کرتا ہے اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِكَ اَغِثْنِیْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِیْ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِیْ بِرَافَتِكَ اَغِثْنِیْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِیْ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ✣ ایک جلسہ میں اکیاون دفعہ پڑھے سختیوں اور غموں کے رفع ہونے کے لیے مجرب اور نافع ہے تین ہزار قطاع الطریق مولف کی ایذا رسانی کے درپے ہوئے مگر اس دعا کی برکت سے خلاصی پائی **مرقعہ** امام غزالی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ جب تو رزق اور دشمنوں کے خلاف و غدر سے امن چاہے تو سورۂ فاتحہ کو لازم پکڑ کہ اس میں ایک عظیم سر ہے پس پانچ وقتوں میں روزانہ سو مرتبہ پورا کر عزت جاہ اور تمام مقاصد اور حاجات جو کسی سے ہوں جلد تر حاصل ہوں اور اس کی مداومت پر عالم غیب سے وہ کچھ پائے گا کہ خلائق سے بے نیاز ہوگا۔

یعنے صبح کو اکیس دفعہ اور ظہر کو بائیس دفعہ اور عصر میں تئیس دفعہ اور مغرب میں چوبیس دفعہ اور عشا میں دس دفعہ۔ حاجی ابراہیم شیخ محمد صالح اورنگ آبادی کے مرید کہ سفر مکہ میں جہاز پر ہم وہ ایک جا تھے اپنے شیخ سے اس طرح نقل کرتے تھے کہ صبح اور عصر اور عشا میں بیست

مغرب و دو عشا بیت اسم اعلم **رقعہ** امام محمد غزالی رحمۃ اللہ میفرماید

شعر

ان کنت تطلب راحۃ و سعادۃ — ومن الامور الصالحات تمکن
وتکون اسعد اہل عصرک کلہم — ومن الشدائد المضرۃ تامن
فعلیک باسم اللہ جل جلالہ — فیہ السر العظیم المبین
تقروہ الفا طاہرا فی خلوۃ — باللیل بعد ان ینام عنک الاعین
قل یا کریم و یا رحیم فیہما — نفع جزیل فضلہ متعین
ثم الصلوۃ علی النبی کثیرا — فدمتہ فہو السبیل الاحسن
یاتیک ات فی منامک ملہما — لک ما یسر بہ التقی المومن

شعر

ان تطلب ان تکون کثیر مال — ویسمع خیر قولک فی المقال
ویاتیک الغنی وتری سعیدا — مہابا مکرما وکثیر مال
فقل یا حی یا قیوم الفا — فکملۃ علی من اللیالی
بلیل او نہار ان فیما — اشرت الیہ رخص کل غال
وفی ذکرک یا وہاب سر — بنیلک ما ترید من السوال

رقعہ از شیخ بایزید رسیدہ کہ روز پنجشنبہ غسل نماید و تطیب نماید و بعد مغرب دو رکعت صلوۃ الاسرار گذارد و نیت چنین کند نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاَسْرَارِ تَوَصُّلًا اِلَی اللّٰہِ وَانْقِطَاعًا عَمَّا سِوَی اللّٰہِ ✦ و بخواند در ہر رکعت اخلاص یازدہ بار و بعد از سلام مخطے بجانب عراق بہ نیت استقبال روضۂ شیخ عبد القادر رضی اللہ عنہ و ارضاہ یازدہ گام برود و در ہر گام سلام بر شیخ کند السلام علیک یا سلطان الاوتاد

ہین و دفعہ اور ظہر میں تین دفعہ مغرب میں دس دفعہ اسم اعلم

رقعہ امام محمد غزالی رحمۃ اللہ فرماتے ہین ✦ ترجمہ **شعر** اگر تو راحۃ و سعادۃ اور قدرت امور صالحہ کا طالب ہے اور اپنے ہمعصرون مین سب سے سعید تر ہونا اور مضرت اور شدتون سے محفوظ رہنا چاہتا ہی تو اسم جلالہ کو لازم پکڑ کہ اسمین سر عظیم ہی۔ رات کو جب سب سو جائین بطہارت کاملہ تنہائی مین ایک ہزار بار پڑھا کر اور یا کریم یا رحیم کا ورد رکھ کہ ان مین نفع عظیم ہی۔ اور اول و آخر مین درود پڑھنا چاہیئے کہ یہ احسن طریق ہی خواب مین تجکو ہاتف غیبی سے وہ الہام ہوگا جو باعث خوشنودی مومن متقی ہے ✦ ترجمہ **شعر** اگر تو کثرت مال چاہتا ہے اور یہ کہ تیرا قول مسموع ہو اور غنا حاصل ہو اور سعید با حشمت سمجھا جاوے تو یا حی یا قیوم پورے ایک ہزار مرتبہ دن یا رات مین پڑھ تو اسمین ہر مشکل آسان ہو جاتی ہی اور یا وہاب کے ذاکر رہنے مین تیری ہر حاجت بر آوے گی ✦

رقعہ شیخ بایزید رحمۃ اللہ سے منقول ہی کہ جمعرات کے دن غسل کرکے خوشبو لگا کر بعد مغرب دو رکعت صلوۃ الاسرار پڑھے اور نیت اسطرح کرے نویت ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوۃ الاسرار توصلا الی اللہ وانقطاعا عما سوی اللہ ✦ اور ہر رکعت مین سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور سلام کے بعد گیارہ قدم عراق کیطرف حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے روضہ کے استقبال کی نیت سے چلے اور ہر قدم پر شیخ پر سلام کہے۔ السلام علیکم یا سلطان الاوتاد

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک یا بازی الاشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولنا ابا محمد محی الدین عبد القادر جیلانی پس ہمین نمط باز گردد بعد ازان بنشیند و تجبیہ کند و یک جلسہ بنشیند ہر جلسہ کہ خواہد درود بفرستد پس این رباعی را یکہزار و یکصد و یازدہ بار بخواند

رباعی

اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمًا وَّاَنْتَ ذَخِیْرَتِیْ

وَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ

فَعَارٌ عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ

اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

در ہر حاجتے کہ خواند قضا شود بلکہ گاہ باشد کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالے عنہ ظاہر شود و جواب کار گوید اما در لفظ حامی الحمے اختلاف۔ شیخ بایزید سیفر سعد کہ اگر این عمل برائے دیدن آنحضرت رضی اللہ عنہ میکند حامی الحمے ممدود بخواند بفتح ہمزہ و در حاجت دوستی باکسی یا ملازمت یا عروسی یعنے در آنچہ معنی اتصال است بضم ہمزہ خواند و در حاجت قہر اعدا یعنے در آنچہ در و کسر مطلوب است بکسر ہمزہ بخواند۔ اگرچہ وزن مساعدت نمے کند چہ الف

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک یا بازی الاشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولنا ابا محمد محی الدین عبد القادر جیلانی۔ پس ایسے طرح الٹا پھر بیٹھے اور کچھ بخور کرے اور ایک جلسے بیٹھا رہے اور درود شریف پڑھے اور دس دفعہ فاتحہ و اخلاص پڑھے پھر ایک ہزار ایک سو گیارہ دفعہ یہ رباعی پڑھے

رباعی

اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمًا وَّاَنْتَ ذَخِیْرَتِیْ

وَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ

فَعَارٌ عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ

اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

جس حاجت کے لیے پڑھیگا پوری ہوگی اور کبھی ایسا بھی ہوگا کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم قدس سرہ کی ظاہر ہو کر اُسکے کام کا جواب دیگی۔ مگر لفظ حامی الحمی مین حضرت شیخ بایزید رحمہ یون فرماتے ہین کہ اگر یہ عمل حضرت غوث الاعظم کے دیدار کے لیے کیا جائے تو حامی الحمی کو ممدود بفتح ہمزہ پڑھے اور اگر کسی سے دوستی ہو یا نوکری یا شادی یا ایسی اور مطلب کی غرض سے جسمین اتصال کے معنی پائے جائین پڑھے تو بضم ہمزہ پڑھے اور مقہوری اعدا یعنی اُس مطلب کے لیے جسمین کسر مطلوب ہو تو بکسر ہمزہ پڑھے اگرچہ وزن درست نہین ہوتا کیونکہ الف

مقصورہ موید وزن است نہ ممدودہ ۔ بلکہ ترکیب نحوی نیز زیراکہ فتح وضم ہمزہ نیامدہ ۔ بلکہ کسر کہ مضاف الیہ ست اما شیخ فرید میر ٹھی بمن نوشت کہ ما ہزار و صد بار میخوانیم ولفظ ضَیما را بعضے مرفوع میخوانند بالفاعلیۃ ۔ بنا برآنکہ فاعل یُدرکنی است اما شیخ بایزید منصوب میخوانند ۔ بنا برآنکہ تمیز میگفت از ضمیر مبہم یُدرک چنانچہ ربہ رجلا ۔ **رقعہ** سائلے از سلطان المشائخ سوال کرد کہ دفع فقر و فاقہ شود فرمود کہ این بسیار بخوان **بیت** آمد گہ آنکہ عہدہا تازہ کنیم + شد آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت

رقعہ آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الٰی قولہ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۔ وقت خواب بخواند قرآن فراموش نشود وکسیکہ دہ آیت اولی از کہف و دو آیت آخر بخواند وقت خواب قیام لیل او فوت نشود **رقعہ** اگر کسے در کار خیر خود حیران باشد نیم شب دوگانہ بگذارد ہر چہ داند از قرآن بخواند و ثیاب طاہر بپوشاند و طیب استعمال نماید و این دعا ہزار بار در سجدہ بخواند و بخسپد کسے او را مدد فرماید یَا رَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ حَتّٰی يَدُلَّنِیْ عَلَيْكَ وَيُعَرِّفَنِیْ طَرِيْقَ الْوُصُوْلِ اِلَيْكَ + **رقعہ** اگر بر بخے مبتلا شود کہ ہیچ علاج دفع نشود

مقصورہ وزن کا مویدہے نہ ممدودہ ۔ اور ترکیب نحوی بھی ٹھیک نہین ہوتی اسلیئے کہ ہمزہ پر فتحہ اور ضمہ نہین آتا بلکہ کسرہ آتا ہے مگر مجکو شیخ فرید میرٹھی نے لکھا کہ مین گیارہ سو دفعہ پڑھتا ہون اور لفظ ضَیما کو بعضے یدرکنی کا فاعل قرار دیکر مرفوع پڑھتے ہین مگر شیخ بایزید ضمیر یدرک کی جو کہ مثل ربہ رجلا مبہم واقع ہے تمیز ٹھیراکر منصوب پڑھتے ہین **رقعہ** کسی نے سلطان المشائخ سے دفع فقر و فاقہ کے لیے کچھ پوچھا تو آپنے فرمایا کہ اسکو بہت پڑھا کر **بیت** آمد گہ آنکہ عہدہا تازہ کنیم ٭ شد آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت ٭ **رقعہ** آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الٰی قولہ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۔ سوتے وقت پڑھے تو قرآن شریف نہ بھولے اور جو شخص سوتے وقت سورہ کہف کے اول و آخر کی دس دس آیتین پڑھے اُس سے قیام شب فوت نہ ہو **رقعہ** ۔ اگر کوئی کار خیر مین حیران ہو آدھی رات کو کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر دو رکعت بلا تعیین سورت پڑھے پھر سجدہ مین جاکر ایک ہزار دفعہ یہ دعا پڑھے اور سو جائے کوئی اُسکی مدد فرمائیگا یَا رَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ حَتّٰی يَدُلَّنِیْ عَلَيْكَ وَيُعَرِّفَنِیْ طَرِيْقَ الْوُصُوْلِ اِلَيْكَ + **رقعہ** اگر ایسا مرض پیش آئے کہ کسیطرح دفع نہو

برائے دفع فقر

برائے حفظ قرآن

برائے حاجت

برائے دفع بیماری

روز آدینہ بعد از ادائے نماز عصر تا وقت غروب
آفتاب بہیچ چیز مشغول نہ شود مگر بذکر این سہ اسم
یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم بالقطع از ان خلاص یابد اگر
بالفرض موت او مقدر بود اتفاق این شغل نشود **رقعہ**
ہر کہ ہر شب سورۂ جمعہ بخواند و وقت وضو شانہ کند
ریش خود را حق تعالیٰ جمعیت دہد **رقعہ** ہر کہ
در حالت اضطرار سورۂ یٰسین چہل بار بخواند اللہ تعالیٰ
فرح بخشد **رقعہ** ہر کہ خواہد کہ قرآن یاد گیرد اول
سورۂ یوسف یاد کند تا از برکت او ہمہ قرآن
یاد شود **رقعہ** ہر کہ را مہمے و مشکلے پیش آید
سورۂ فاتحہ را با بسم اللہ بضم میم رحیم بالام
الحمد ہفتصد و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد تسمیہ
بحساب جمل است بخواند و الرحمٰن الرحیم را در فاتحہ
سہ بار تکرار کند و در آخر آمین بگوید آن مہم
بکفایت رسد **رقعہ** ہر کہ بعد از نماز عصر
سورۂ والنازعات میخوانده باشد حق تعالیٰ
او را بعد مردن در گور نگذارد مگر یک وقت نماز
جسم او ضعف روح گیرد **رقعہ** ہر کہ
در نماز سنت فجر سورۂ بروج التزام کند
حق تعالیٰ او را از دنبل و ناسور نگہدارد **رقعہ**
ہر کہ کلمۂ توحید را ہر روز وقت فجر صد بار
التزام کند بے اسباب خوش گذراند **رقعہ**
ہر کہ سورۂ نبأ بعد از نماز عصر بجا

تو جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھکر غروب آفتاب
تک محض اسم یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم کے ذکر مین مشغول
رہے اور کچھ کام نکرے یقیناً رہائی پائے گا اگر
بالفرض اسکی موت ہی آئی ہوگی تو اس شغل کا
اتفاق نہ ہوگا **رقعہ** جو شخص ہر شب کو
سورۂ جمعہ پڑھے اور وضو کرتے ہوئے ڈاڑھی
مین شانہ کرے حق تعالیٰ جمعیت خاطر عطا فرمائے
رقعہ جو شخص بیقراری کی حالت مین
سورۂ یٰسین چالیس دفعہ پڑھے خوشی حاصل
ہووے **رقعہ** جو کوئی قرآن یاد کرنا چاہے تو
سورۂ یوسف پہلے یاد کرے تاکہ اسکی برکت سے
تمام قرآن یاد ہو جائے **رقعہ** جس کسیکو
کوئی مشکل یا مہم پیش آئے سورۂ فاتحہ سات سو
ستاسی مرتبہ کہ بحساب جمل بسم اللہ کے عدد ہین
اسطرح پڑھے۔ بسم اللہ کے میم رحیم کو لام الحمد سے
ملاکر پڑھے اور سورۂ فاتحہ مین الرحمٰن الرحیم کو تین
دفعہ کہے اور آخر مین آمین کہے مہم فتح ہو جائے گی
رقعہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد سورۂ
والنازعات پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسکو بعد مرگ قبر
مین نہ چھوڑیگا مگر بقدر ایک وقت نماز کے اور اسکا جسم
صفت روح اختیار کریگا۔ **رقعہ** جو شخص صبح کی سنتون مین
سورۂ بروج پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسکو دنبل و ناسور سے محفوظ رکھے **رقعہ**
جو کوئی صبح کیوقت ہر روز کلمہ توحید سو دفعہ پڑھ لیا کرے بے اسباب

ہو خوش گزران کرے **رقعہ** جو شخص عصر کی نماز کے بعد پانچ

برائے حصول جمعیت - برائے دفع اضطرار - برائے حفظ قرآن - برائے کفایت مہمات
فوائد خواندن سورۂ والنازعات - برائے دفع دنبل و ناسور - برائے خوشگزران
برائے محبت الٰہی

خوانده باشد اسیر الله شود یعنی بعشق الٰہی مبتلا شود
رقعه در حدیث است مَنْ قَالَ فِیْ سُوْقٍ
یُبَاعُ وَیُشْتَرٰی فِیْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ
یُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ حَسَنَةٍ
وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ سَیِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهٗ اَلْفَ
دَرَجَةٍ وَبَنٰی لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ رقعه
حضرت ابو یوسف چشتی رحمة الله علیه را قرآن شریف
در ایام جوانی یاد نمی شد خواجه محمد چشتی رحمة الله
علیه را در خواب دید که می فرماید صد بار فاتحه
وقت خواب خوانده باش از برکت آن قرآن یاد شد
رقعه هر که سورهٔ الم نشرح وقت شانه
کردن بعد از نماز عشاء بر دوام خواند روزی او
فراخ شود و هر که وقت ناخن چیدن و موی
لب ستردن بگوید بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ هیچ بلا و بیماری مبتلا نشود رقعه
هر که خواهد او را غنا و فراغت بیاید پس گو که ناخن خود
روز پنجشنبه بچیند این را شیخ ابن حجر در شرح شمائل نوشته
او دوام النبی صلی الله علیه وسلم گفته رقعه هر که نون
رحمٰن را در نوشتن بسم الله الرحمٰن الرحیم دراز نماید دیگر مد بدهد روزی
او فراخ گردد
رقعه هر که وقت صبح این سه آیت خوانده

نہ پڑھے اسیر اللہ یعنی عشق الٰہی میں مبتلا ہووے
رقعہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص خرید فروخت
کے بازار میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھتا ہے اللہ تعالے اسکے نامۂ اعمال میں
ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور اسکے ہزار گناہ معاف کرتا ہے اور ہزار
درجے بلند کرتا ہے اور اسکے لیے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے
رقعہ حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو
ایام جوانی میں قرآن یاد نہیں ہوتا تھا ایک شب خواجہ محمد چشتی
کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے تھے کہ سوتے وقت سو دفعہ
سورہ فاتحہ پڑھا کر اسکی برکت سے انکو قرآن یاد ہوگیا
رقعہ جو شخص عشا کی نماز کے بعد کنگھا کرتے ہوئے
ہمیشہ سورۂ انشراح پڑھا کرے اسکی روزی فراخ ہو اور اگر
ناخن اور لبیں لینے کیوقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے کسی بیماری اور بلا میں مبتلا
نہ ہو رقعہ شیخ ابن حجر نے شرح شمائل بادوام
النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں لکھا ہے کہ جو شخص غنا و فراغت
حاصل کرنا چاہے تو جمعرات کو ناخن ترشوائے +
رقعہ جو شخص رحمٰن کے نون کو بسم
اللہ الرحمٰن الرحیم یا اور کسی جگہ میں مد کے ساتھ
لکھے اسکی روزی فراخ ہو +
رقعہ جو شخص صبح کیوقت محبت الٰہی میں

برائے عشق
برائے حفظ قرآن مجید
برائے فراخی رزق
برائے دفع بیماری
برائے غنا و فراغت
برائے فراخی رزق ایضاً
برائے محبت الٰہی

باشد سہ بار برائے محبت حق تعالیٰ بمراد برسد
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ۔ **رقعہ** میانِ سنت بامداد
و فرض آن چہل و یک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
بضم میم رحیم بلام الحمد برائے ہر مہمے کہ بخواند بکفایت
رسد **رقعہ** بعد نماز بامداد ہفتاد بار یَا وَهَّابُ
را برائے معموری کار دینی و دنیاوی بخواند و این دعا
نیز خواند اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ
حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
وَزِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَا يَا مَوْلٰنَا بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ **رقعہ** دعا کثیر النفع اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا
وَعَلَّمْتَنِيْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَيْئًا وَرَزَقْتَنِيْ وَلَمْ اَمْلِكْ
شَيْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَرْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ وَ
اَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ فَاِنْ غَفَرْتَنِيْ لَا يَنْقُصُ مِنْ
مُلْكِكَ شَيْءٌ وَّاِنْ عَذَّبْتَنِيْ لَا يَزِيْدُ فِيْ
سُلْطَانِكَ شَيْءٌ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ بِهٖ غَيْرِيْ وَ
لَا اَجِدُ مَنْ يَّرْحَمُنِيْ سِوَاكَ فَبِعِزَّتِكَ وَ
جَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ

برائے کفایت مہمات

برائے معموری کار دینی و دنیاوی

دعا برائے کثیر النفع

لیے یہ تین آیتیں تین دفعہ پڑھا کرے مراد کو پہنچے
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ **رقعہ** صبح کی سنت اور فرض
کے درمیان اکتالیس دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اور میم رحیم کو لام الحمد سے ملا کر پڑھے جس مہم کیلئے
پڑھے فتح ہو **رقعہ** صبح کی نماز کے بعد دینی و دنیاوی
حاجت کے لیے ستر دفعہ یَا وَهَّابُ اور نیز یہ پڑھے
اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا
وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
وَزِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَا يَا مَوْلٰنَا بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ **رقعہ** دعا کثیر النفع اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا
وَعَلَّمْتَنِيْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَيْئًا وَرَزَقْتَنِيْ وَلَمْ اَمْلِكْ
شَيْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَرْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ وَ
اَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ فَاِنْ غَفَرْتَنِيْ لَا يَنْقُصُ مِنْ
مُلْكِكَ شَيْءٌ وَّاِنْ عَذَّبْتَنِيْ لَا يَزِيْدُ فِيْ
سُلْطَانِكَ شَيْءٌ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ بِهٖ غَيْرِيْ وَ
لَا اَجِدُ مَنْ يَّرْحَمُنِيْ سِوَاكَ فَبِعِزَّتِكَ وَ
جَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ہر کہ برین مواظبت نماید عاقبت کار او بر سعادت باشد **رقعہ** بعد ہر فریضہ یکبار آیۃ الکرسی متصل سلام بخواند و یکبار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا و یکبار فاتحہ و سہ بار اخلاص سہ بار درود دمیده بر آسمان بدمد حق تعالٰی جان او را بے توسط ملک الموت قبض نماید و بمجرد مردن داخل بہشت شود و در دنیا روزی او فراخ شود و از سکرات موت آسانی یابد و در قبر راحت یابد **رقعہ** ہر کہ بعد از فرض پنج بار قل اللھم تا بغیر حساب بخواند دیون او منقضی گردد **رقعہ** ہر کہ بعد از نماز جمعہ صد بار اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد از آن ہر روز یک صد بار گفتہ باشد محتاج بخلق نشود و دین او ادا گردد و بعضے گویند تا جمعہ دیگر غنی شدہ باشد **رقعہ** در کلمات قدسیہ است کہ بیامرزم آن را کہ در ماہ رجب این استغفار بخواند ہزار بار

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ جو شخص اسپر مواظبت کرے اُسکا انجام بخیر ہو **رقعہ** ہر فریضہ کے بعد متصل سلام کے ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے پھر ایک دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا اور ایک دفعہ سورۂ فاتحہ اور تین دفعہ سورۂ اخلاص اور تین دفعہ درود شریف پڑھکر آسمان کیطرف پھونکے اللہ تعالیٰ اُسکی جان کو بغیر وسطے ملک الموت کے قبض کرے اور مرتے ہی بہشت مین داخل کرے اور دنیا مین روزی فراخ ہو اور سکرات موت سے آسانی ہو اور قبر مین راحت پائے **رقعہ** جو شخص ہر فرض کے بعد پانچ دفعہ قل اللھم سے بغیر حساب تک پڑھے اُسکا قرضہ ادا ہو جاے **رقعہ** جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پڑھے پھر ہر روز سو دفعہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اُسکو خلقت کا محتاج نکرے اور اُسکا قرضہ ادا ہو جائے اور بعضے کہتے ہین کہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک غنی ہو جائیگا **رقعہ** کلمات قدسیہ مین ہے کہ جو شخص ماہ رجب مین یہ استغفار ہزار دفعہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکو بخشد یتا ہے۔

برائے آسانی سکرات موت و فراخی رزق

برائے قضائے دین

برائے حصول غنا

برائے آمرزش گناہان

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ

رقعہ شب پانزدہم بر مستقبل قبلہ نشیند نوزدہ ہزار بار بگوید وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ و ہر بار کہ ہزار تمام کند سر بسجدہ نہد سہ بار بگوید آمین آمین آمین بعدہ حاجت خواہد بعد ہزار ہزار مہم بکفایت رسد

رقعہ سلطان المشائخ فرمود کہ مقالید السموات والارض دہ تسبیح است ہر یکے چون صد بار گوید ہزار شود چون دہ بار خواندہ شود صد شود اول لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دوم تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سیوم سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ چہارم سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ پنجم أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ أَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ ششم اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ہفتم لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ہشتم بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ

رقعہ پندرھوین شب کو قبلہ رو بیٹھکر انیس ہزار دفعہ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ پڑھے اور ہر ہزار پر سجدہ مین سر رکھکر تین دفعہ آمین آمین آمین کہے پھر اپنی حاجت چاہے ہر ہزار کے بعد ایک مہم فتح ہوگی

رقعہ سلطان المشائخ نے فرمایا ہی کہ مقالید السموات والارض دس تسبیح ہین جب سو دفعہ پڑھی جاتی ہین تو ہزار ہو جاتی ہین اور جب دس دفعہ پڑھی جاتی ہین تو سو جاتی ہین اول لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دوم کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سوم سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ چہارم سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ پنجم أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ أَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ ششم اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ہفتم لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ہشتم بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ

اسمه شیء فی الارض ولا فی السماء وهو السمیع
العلیم ثم اللهم صل علی محمد عبدك و نبیك
و حبیبك ثم رب اعوذ بك من همزات
الشیاطین و اعوذ بك رب ان یحضرون ثم اسم
هشتم برای دفع کژدم مجرب است **رقعه** اسم اعظم
بزبان عربی یا حی یا قیوم است و بزبان سریانی
اهیا اشر اهیا اله و بپارسی ای امید واران
ای چارهٔ بیچارگان صد بار خوانده شد و این
کلمه سریانی را بعضے شراهیا خوانند و بعضے بر
وجوه دیگر اما این فقیر را از سید هاشم لونوی که مدفون
در بهته است رسیده و از قاضی حیدر که اعلم
علماء و قاضی لاهور بود ضبط بحرکات و سکنات
چنین یافته که ذکر کرده [illegible]
رقعه هر که در تشتت حال تفرقه بال باشد
آیت هو الذی انزل السکینة فی قلوب
المؤمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانهم ولله
جنود السموات والارض وکان الله عزیزا
حکیما هر روز هفت بار بخواند و بر سینه دست راست
بمالد وقت خواندن مداومت نماید سکون و آرام پیدا
شود **رقعه** اعینونی یا عباد الله المسلمین
از بعضے شنیدم که چون کارے خواهد که کند اول رو بقبله
ایستاده شود و بخواند یکبار و استمداد کند بدل از
عبادے که در آن سمت اند. بعد از آن

اسمه شیء فی الارض ولا فی السماء وهو السمیع
العلیم ثم اللهم صل علی محمد عبدك و نبیك
حبیبك ثم رب اعوذ بك من همزات الشیاطین
واعوذ بك رب ان یحضرون اسم ہشتم
بچھو کاٹے کو مجرب ہے **رقعہ** اسم اعظم زبان
عربی میں یا حی یا قیوم ہے اور زبان سریانی
میں اهیا اشر اهیا اله اور فارسی میں اے امید وارن
اے چارہ بیچارگان سو بار پڑھا کرے اور اس کلمہ کو
بعضے شراہیا پڑھتے ہیں اور بعضے اور دیگر وجوہ سے
مگر اس فقیر کو سید ہاشم لونوی سے کہ بھٹہ میں مدفون
ہیں اور انکو اعلم علماء قاضی حیدر قاضی لاہور سے
انہیں حرکات و سکنات سے پہنچا ہے جس طرح لکھا
یعنی یا حی یا قیوم کے ہیں **رقعہ**
جو شخص پریشان دل پریشان حال ہو آیت هو
الذی انزل السکینة فی قلوب المؤمنین
لیزدادوا ایمانا مع ایمانهم ولله
جنود السموات والارض وکان الله عزیزا
حکیما ہر روز سات دفعہ پڑھے اور داہنا ہاتھ سینہ
پر ملے اور مداومت کرے تسکین آرام حاصل ہوگا **رقعہ**
اعینونی یا عباد الله المسلمین میں نے بعض
لوگوں سے سنا ہے کہ جب کوئی کام کرنا چاہے اول رو
بقبلہ کھڑا ہو کر ایک دفعہ پڑھے اور اپنے دل سے
ان بندوں سے جو اس طرف ہیں استمداد کرے پھر اس طرح

بیان اسم اعظم

برائے پریشانی دل

استعانت وقت درماندگی

جانب یمین بعد ازان جانب یسار بعد ازان جانب خلف و اصغا کند آنچه بزبان کسے بگذرد و این از علم فال ست و در شرع آمده

برائے حاجت روائی

رقعه بعد نوافل مغرب در گوشه بخلوت دست بالا کرده سوئے آسمان یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ صد بار گوید هر چه از خدائے تعالے بخواهد بیابد و اگر هزار بار گوید البته حاجتش بر آید

رقعه هر کرا حاجتے پیش آید تکبیر بسیار گوید و کم از صد بار نگوید

بازیافتن گم شده

رقعه برائے جستن گم شده این کلمات اثر تمام دارد اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ و بروایتے اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ

برائے کفایت مهم

رقعه هر کرا مهمے پیش آید بعد از هر نماز سر بسجده نهد و بخواند چند بار اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَفْتِحُكَ بِاُمِّ یَحْیَی بْنِ زَكَرِیَّا یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تا آنکه مهم بکفایت رسد

برائے مقهوری اعدا

رقعه هر که روبروئے دشمن رود این دعا بخواند دشمن مقهور شود یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ

بجهت حصول نعمت ظاهری و باطنی

رقعه هر که سوره یوسف یاد کرده هزار بار بخواند ابواب آلا و نعما بر وے کشاده گردد اما الظاهریه و اما الباطنیه

حرز من الشیطان و العین

رقعه آنحضرت علیه الصلوة و السلام برائے حسنین رضی الله عنهما این تعویذ فرمود که بنویسند و بر بازو بندند اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ[۵۷] وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ

رقعه هر که این استغفا

داہنی طرف پھر بائین طرف پھر پیچھے اور جو آواز سنے اُسپر عمل کرے یہ اقسامِ فال مین سے ہی اور شرعًا جایز ہے

رقعه بعد نوافل مغرب تنہائی مین بیٹھ کر اور آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھاکر سو دفعہ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ کہے جو کچھ خدا سے چاہے پائے اور اگر ہزار دفعہ کہے یقینًا اُسکی حاجت برآئے

رقعه جس کسیکو کوئی حاجت پیش آئے تکبیر بہت پڑھا کرے اور ہر بار سو دفعہ سے کم نہ پڑھے

رقعه گم شدہ چیز کے ملنے کے لیئے یہ کلمے پورا اثر رکھتے ہین اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اور ایک روایت مین اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ آیا ہی

رقعه جسکو کوئی مہم پیش آئے ہر نماز کے بعد سجدہ مین سر رکھے اور چند مرتبے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَفْتِحُكَ بِاُمِّ یَحْیَی بْنِ زَكَرِیَّا یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے جبتک کہ مہم فتح ہو

رقعه جو کوئی دشمن کے سامنے جائے یہ دعا پڑھے دشمن مقہور ہو یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ

رقعه جو کوئی سورہ یوسف یاد کرکے ہزار دفعہ پڑھے اُسپر نعماے ظاہری و باطنی کے دروازہ کھل جائین

رقعه آنحضرت علیہ الصلوة و السلام نے حسنین رضی الله عنهما کے بازو پر باندھنے کو یہ تعویذ فرمایا ہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ[۵۸] وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ

رقعه جو شخص یہ استغفا

---

۵۷ هامه بمعنے ذات سم ست لامه آنکه چشم زخم رساند ۱۲

۵۸ هامه زہریلی چیز اور لامه نظر بد ۱۲

دو ماہ پے در پے ہر روز چہار صد بار بخواند او را علم نافع و ہند یا مال کثیر مجرب است اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ **رقعہ**

در سحرگاہ ہفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّكَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا لَّكَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ كِلَابِ اَحِبَّائِكَ بشرف اجابت مشرف گردد **رقعہ** اکثر بر زبان راند اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِیْ مَجَّانًا وَّرَزَقْتَنِیْ مَجَّانًا فَاغْفِرْ لِیْ مَجَّانًا مغفور گردد

رقعہ برائے دفع ملرو اَللّٰهُ الشَّافِیْ اَللّٰهُ الْكَافِیْ اَللّٰهُ الْمُعَافِیْ نافع است **رقعہ** خواجہ علی حکیم ترمذی ہزار و یکبار خدا تعالیٰ را در خواب دید و درخواست کرد کہ در دنیا کدام دعا خوانم فرمان شد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ ۔

رقعہ ہفتاد بار بگوید یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ كُلِّ ضِیْقٍ نزد احتیاج حاجت برآید **رقعہ** از ثوبان مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم منقول ست کہ گفت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ این کلمات وقت خفتن بخواند مرا در خواب بیند اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اِقْرَأْ

دو مہینے تک پے در پے ہر روز چار سو دفعہ پڑھا کرے اسکو علم نافع یا مال کثیر حاصل ہو مجرب ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ **رقعہ**

پچھلے کو سات سو دفعہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّكَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا لَّكَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ كِلَابِ اَحِبَّائِكَ شرف اجابت سے مشرف ہو

رقعہ زبان پر اکثر جاری رکھے اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِیْ مَجَّانًا وَّرَزَقْتَنِیْ مَجَّانًا فَاغْفِرْ لِیْ مَجَّانًا مغفور ہو **رقعہ** مرض نارو کیلیے اَللّٰهُ الشَّافِیْ اَللّٰهُ الْكَافِیْ اَللّٰهُ الْمُعَافِیْ نافع ہے **رقعہ** خواجہ علی حکیم ترمذی نے ایک ہزار ایک دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا درخواست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھوں ارشاد ہوا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

رقعہ حاجت برآری کیلیے ستر دفعہ پڑھے یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ كُلِّ ضِیْقٍ **رقعہ** ثوبان مولی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ کلمے پڑھے مجھکو خواب میں دیکھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اِقْرَأْ

برائے حصول علم والمال
برائے محبت الٰہی
برائے غفران
برائے مرض
برائے دیدار الٰہی
برائے حاجت
برائے زیارت آنحضرت صلعم

رقعہ مُحَمَّدٌ مِنِّي السَّلَامُ رَقَعَہٗ چون خواہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم یا دیگری را از موتیٰ در خواب بینی کہ خبر دہد از التفاتیکہ داشتہ باشی وضو تمام کن لباس طاہر بپوش و بخوان والشمس و اللیل ہفت بار و سورۂ اخلاص ہفت بار بگو اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ چنین چنین وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ در اول شب یا دوم یا ہفتم و این از اسرار مخزونہ است

رقعہ ہر کہ ہزار بار سورۂ کوثر بر طہارت کاملہ بخواند و بخواب رود بہ نیت مواجہہ شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را در خواب بیند

رقعہ شب جمعہ بخواند دو رکعت در ہر رکعت آیۃ الکرسی یکبار و اخلاص پانزدہ بار و بگوید بعد سلام با خلاص حضور قلب ہزار بار صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را در خواب بیند و مغفور گردد و عذاب قبر مرفوع شود و سختی روز قیامت تخفیف رسد و سکرات موت آسان شود و جنت یابد و دعا او مستجاب شود۔

و ایضاً در معارج النبوۃ میگوید کہ بہاب صحابی بود کہ ہنوز شرف اسلام نیافتہ بود و مشتاق جمال آنحضرت بود و چارہ آن نمیدانست و او را این دعا فرمودند میخواند تا مطلب خاطر گردید و دعا نیست اَللّٰھُمَّ

رقعہ مُحَمَّدٌ مِنِّي السَّلَامُ رقعہ اگر تو چاہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی مردہ کو خواب میں دیکھے اور اس سے اپنا مدعا دلی سنے تو وضو کر اور لباس پاک پہنکر سات دفعہ والشمس اور سات دفعہ واللیل اور سات دفعہ اخلاص پڑھ اور کہہ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلَی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ پہلی یا دوسری یا ساتوین شب کو پڑھے اور یہ اسرار مخزونہ مین سے ہی

رقعہ جو کوئی حضرت کی زیارت کے لیے وضو کامل کرکے ہزار دفعہ سورہ کوثر پڑھکر سو جائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھے

رقعہ شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورہ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے اور سلام کے بعد اخلاص اور حضور قلب کے ساتھ ہزار دفعہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھے اور مغفور ہو اور عذاب قبر اسپر اُٹھ جائے اور قیامت کی سختی کم ہو۔ سکرات موت آسان ہو اور جنت ملے دعا قبول ہو۔

اور نیز معارج النبوۃ مین لکھا ہی کہ بہاب صحابی تھے کہ ہنوز مشرف باسلام نہوئے تھے اور آنحضرت کے جمال کے مشتاق تھے آنکو یہ دعا فرمائی وہ پڑھا کرتے تھے یہانتک کہ اپنے مطلب پر فائز ہوئے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ

برای زیارت آنحضرت صلعم و دیگر مردگان

برای زیارت آنحضرت

برای زیارت آنحضرت و مغفرت

سلہ بجائے چنین و چنین حاجت خود بیان کند ۱۲

سلہ کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت چاہیے ۱۲

انزلت المطر من السماء لتحیی به الارض و
نسقی به العباد من خلقت اللهم انی
قد اشتد شوقی الی محمد و طال حزنی به
اللهم فارحمنی و من علی من نظر وجهه
صلی الله علیه وسلم **رقعه** شیخ علی
زنبیلی پیش سلطان المشائخ میگفت که از شیخ
بدرالدین غزنوی شنیدم که روایت میکرد از پیر خود
شیخ قطب الدین وشی که برائے نفی التفات و قضائے
حاجت دو رکعت بتجدید وضو بگذارد و هر چه داند
از قرآن بخواند و بعد از فراغ با نصد بار درود
گوید و زانوے بهت برگیرد و رخساره بر آن زانو
نهد و بزبان هیچ نگوید و ساعتے همچنین بنشیند
بر همان هیئت که گذارده باشد حق تعالے حاجت
او را روا سازد۔ شیخ بدرالدین گفت مرا التفاتے
بود چنین کردم غرض حاصل شد **رقعه** برائے برآمدن
حاجات هر که این دعا بخواند غرض او حاصل شود۔
یاحی یاحلیم یاعزیز یاکریم تو کنی کار صعب را
سلیم بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین خواجه
اقبال گوید که من از برائے حاجتے سه صد بار خواندم
حاجت روا شد بامر الله عزوجل **رقعه** در شب تاریک
دو رکعت بگذارد و بعد سلام گوید اللهم ان
ذاالنون عبدك ونبيك دعاك من
ضر اصابه وناداك من بطن الحوت

انزلت المطر من السماء لتحیی به الارض و
تسقی به العباد من خلقك اللهم انی
قد اشتد شوقی الی محمد و طال حزنی به
اللهم فارحمنی و من علی من نظر وجهه
صلی الله علیه وسلم **رقعه** شیخ علی زنبیلی
سلطان المشائخ کے سامنے کہتے تھے کہ میں نے شیخ
بدرالدین غزنوی سے سنا ہے وہ اپنے پیر شیخ
قطب الدین اوشی سے روایت کرتے تھے کہ دفع
التفات اور قضائے حاجات کے لیے دو رکعت نفل تجدید
وضو پڑھے اور جتنا جہان سے قرآن یاد ہو پڑھے
اور بعد فراغ پانسو دفعہ درود شریف پڑھکر زانو (دونوں) پکڑ کر
رخسارہ زانو پر رکھے اور زبان سے کچھ نہ کہے چند ساعت اسی
طرح بیٹھا رہے اللہ تعالے اسکی حاجت روا کرے گا شیخ
بدرالدین کہتے تھے کہ میری ایک حاجت تھی میں نے
ایسا کیا تو پوری ہوگئی **رقعه** حاجت برآری کے
لیے یہ دعا پڑھے روا ہوگی یاحی یاحلیم یاعزیز
یاکریم اس سخت کام کو آسان کر بحق ایاک
نعبد و ایاک نستعین خواجہ اقبال کہتے تھے
کہ میں نے ایک حاجت کے لیے تین سو دفعہ پڑھا حکم
خدا سے پوری ہوئی **رقعه** اندھیری رات میں
دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے کہے اللهم ان
ذاالنون عبدك ونبيك دعاك من
ضر اصابه وناداك من بطن الحوت

برائے دفع التفات و حاجت

برائے حاجت روائی

برائے حاجت برآری

برائے کشائش مہم

فَاِنَّكَ قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّي عَبْدُكَ
وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَنَاصِيَتِي بِيَدِكَ
اَدْعُوْكَ بِضُرٍّ اَصَابَنِي وَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ يُوْنُسُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّي
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا اسْتَجَبْتَ
لِيُوْنُسَ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاَنْتَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **رقعه** اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ این عمل برائے دفع ہر غم و ازالہ ہر الم است
رقعه برائے کشایش رزق اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ
فِي قَلْبِي رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِي عَمَّنْ سِوَاكَ
حَتّٰى لَا اَرْجُوْ اَحَدًا غَيْرَكَ **رقعه** سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ میفرمودند قاضی حمید الدین
کہ پیشوائے عاشقان بود در مولفات خود آوردہ کہ
ہر کرا حاجت دینی و دنیوی باشد باید کہ غسل تازہ کند
و دو رکعت نماز بگذارد و بگوید الٰہی بحرمت آن
ساعت کہ با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی آشتی کردی
این حاجت مرا روا کن۔ اگر آن حاجت روانہ شود
فردائے قیامت چنگل او در دامن من باشد۔
رقعه از بعضے روایتست کہ ہر کہ دوازدہ ہزار بار
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بایں ترتیب کہ آخر ہر ہزار دو رکعت نماز بگذارد
و بگوید ... خواہد ... صلوٰۃ بر پیغمبر صلی اللہ

فَاِنَّكَ قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّي عَبْدُكَ
وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَنَاصِيَتِي بِيَدِكَ
اَدْعُوْكَ بِضُرٍّ اَصَابَنِي وَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ يُوْنُسُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّي
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا اسْتَجَبْتَ
لِيُوْنُسَ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاَنْتَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **رقعه** اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
یہ عمل ہر غم اور رنج کے دور ہونے کے لیے ہے۔
رقعه کشایش رزق کیواسطے اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ
فِي قَلْبِي رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِي عَمَّنْ سِوَاكَ
حَتّٰى لَا اَرْجُوْ اَحَدًا غَيْرَكَ **رقعه** سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے قاضی حمید الدین جو
کہ پیشوائے عاشقین ہیں اپنے مولفات میں نقل کرتے
ہیں کہ جس کسیکو حاجت دینی یا دنیوی پیش آوے چاہیے
کہ تازہ غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور کہے
الٰہی بحرمت آنساعت کہ با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی
آشتی کردی این حاجت مرا روا کن اگر وہ حاجت روا نہ ہو
تو قیامت کو میرا دامن گیر ہو۔ **رقعه** بعض سے
روایت ہے کہ جو شخص بارہ ہزار دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس
ترتیب سے پڑھے کہ ہر ہزار کے آخر میں دو رکعت نفل پڑھے
... جان قرآن ... پڑھے ... حضرت پیغمبر صلی اللہ

برائے ازالۂ غم
برائے کشایش رزق
برائے حاجت دینی و دنیوی
ایضاً

علیه وسلم فرستد و حاجت خواهد تا برسد مبلغ
مذکور را حاجت او قضا شود هر حاجتے که داشته باشد
رقعه اعداد تسمیه باعتبار الف الرحمن هفتصد و هشتاد
و هفت میشود اگر تسمیه همین عدد تا این عدد از ایام
برساند برای هر کار بغایت مؤثر باشد رقعه حکایت
است از ابوبکر سراج قدس سره باجماع طائفه از مشائخ
که هر که بسم الله الرحمن الرحیم ششصد و بست و پنجبار بنویسد
و باخود دارد در چشم عالمیان بهیبت نماید و احدے ورا دست
قدرت نیاید مجرب است رقعه هر که چهل و یکبار
سورهٔ فاتحه بر درد چشم بخواند شفا حاصل شود رقعه
در یسین ذکر لفظ رحمن چار جاست و اسم جلاله سه جا
و همچنین در سورهٔ ملک پس در یسین بر لفظ رحمن هر جا که
آید عقد اصبع کند از دست راست شروع از خنصر
نماید و چون بر لفظ الله رسد عقد اصبع کند از دست
چپ و در تبارک چون بر لفظ رحمن رسد عقد اصابع
بکشاید بهمان ترتیب بعد از ان هر حاجت که از خدای
تعالی خواهد روا شود و ناحق کسے را ضرر نرسد و مولف
در خاتمهٔ سورهٔ ملک سه بار اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ
میگوید و اکثر حال دعا عفو و عافیت معافات میکند
رقعه سیصد و سیزده بار آیة الکرسی بخواند
حاصل شود مراد را چیزے آنچه قیاس نتوان کرد این
عدد را اثر عظیم است و عدد مرسلین از انبیا و صحابهٔ
طالوت و اهل بدر همین است رقعه سورهٔ

علیہ وسلم پر درود بھیجے اور حاجت چاہے تو بلغ
مذکور تک اُسکی حاجت روا ہو جائیگی رقعہ بسم اللہ
کے عدد الف الرحمٰن کے اعتبار سے سات سو ستاسی
ہوتے ہین اگر اُسیقدر تعداد سے سات سو ستاسی روز تک
پڑھے ہر کام مین نہایت مؤثر ہو رقعہ ابوبکر سراج
قدس سرہ سے بالاتفاق روایت ہی کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کو چھ سو پچیس دفعہ لکھکر اپنے پاس رکھے عالم کی نظرون
مین مہیب معلوم ہو اور کوئی اُسپر قادر نہو مجرب ہے
رقعہ جو کوئی درد چشم پر اکتالیس دفعہ سورہ فاتحہ
پڑھے شفا ہو رقعہ یسین مین ذکر لفظ رحمٰن چار
جگہ ہے اور اسم جلالہ تین جگہ ایسے ہی سورہ ملک مین
پس یسین مین لفظ رحمٰن پر جہان آئے داہنے ہاتھ سے
عقد اصابع کرے اور خنصر (چھنگلی) سے شروع کرے
اور جب اللہ پر آئے بائین ہاتھ کا عقد کرے اور جب
سورہ ملک مین لفظ رحمٰن پر پہنچے اسی ترتیب سے عقد
کھولے بعد ازان جو حاجت خدا سے طلب کرے روا
ہو مگر ناحق کسیکو ضرر نہ پہنچائے اور مؤلف خاتمہ
سورہ ملک مین تین دفعہ اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ بھی کہتا ہے
اور اکثر اوقات مین عفو و عافیت معافات کیلئے دعا کرتا
ہے رقعہ جو شخص تین سو تیرہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
اُسکو ایسی چیز ملے جو اُسکے قیاس سے بھی باہر ہو اِس
عدد مین بڑا اثر ہے پیغمبرون اور نبیون اور اصحاب
طالوت اور اصحاب بدر کا بھی یہی شمار ہے رقعہ

جالب الغنا

واقعہ در مجلس واحد برائے قضائے حاجت بخواند حاجت
قضا شود **رقعہ** سورہ قدر مشہور ست در جلب غنا
کسے کہ چہل و یکبار بخواند بعد ازان باین دعا مشغول
شود اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ مُکْتَفٍ مِّنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا
حَتّٰی لَا یُکْتَفٰی مِنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ مَنْ
لَا اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاۗءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ
الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْکَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا
اِلَیْکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ وحاجت خواہد روا شود +

برائے مقہوری اعداء و مغلوبیت دشمن

رقعہ روایت کردہ است فقیہ احمد بن موسی العجیل
کہ چہار آیت اند از کتاب اسد چون خواندہ شود بر روئے
دشمن مغلوب مقہور خواندہ شود و کفایت کند
شر ظالم را و در ہر آیہ ازآن دہ قاف است اوّل در سورہ
بقر است قولہ تعالٰے اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْ
اِسْرَاۗءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ
لَّھُمُ تا وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ +

دوم در سورہ آل عمران است قولہ تعالٰے لَقَدْ سَمِعَ
اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ
اَغْنِیَاۗءُ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْبِیَاۗءَ
بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝
آیت سوم در سورہ نسا است قولہ تعالٰے اَلَمْ تَرَ
اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ
تا وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا چہارم در سورہ مائدہ است قولہ تعالٰے

قضائے حاجت کے لیے سورۂ واقعہ ایک جلسہ میں پڑھے
رقعہ جلب غنا مین سورۂ قدر مشہور ہی جو شخص
اکتالیس دفعہ پڑھے اور اسکے بعد اس دعا مین مشغول ہو +
اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ مُکْتَفٍ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا حَتّٰی
لَا یُکْتَفٰی مِنْہُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا اَحَدُ مَنْ
لَا اَحَدَ لَہٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاۗءُ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَتِ
الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْکَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَیْکَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اور حاجت چاہے روا ہو
رقعہ فقیہ احمد بن موسی العجیل روایت کرتے ہین کہ
کتاب اسد مین چار آیتین ایسی ہین کہ جب دشمن کے مقابلہ
مین پڑھی جاتی ہین تو وہ مغلوب اور مقہور ہو جاتا ہے
اور ظالم کے شر کو کافی ہین ہر آیت مین دس کاف ہین پہلی
آیت سورہ بقر مین ہی قولہ تعالی اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ
مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَاۗءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ
لَّھُمُ تا وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ +

دوسری سورہ آل عمران مین ہی قولہ تعالی لَقَدْ سَمِعَ
اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ
اَغْنِیَاۗءُ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْبِیَاۗءَ
بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝
تیسری آیت سورہ نسا مین ہی قولہ تعالی اَلَمْ تَرَ اِلَی
الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ
تا وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا چوتھی سورہ مائدہ مین ہے قولہ تعالی

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ تا مُتَّقِيْن

وبعضے گویند کہ این آیت بنویسند ودر رمح بلند کنند ومقابل بایستند ہنگام جنگ عدو بگریزد مجرب است

رقعہ

ہرکہ ہر روز این استغفار بست و پنج بار خواندہ باشد در مال و ولد او مکروہے نرسد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ در صحاح سید الاستغفار اینست بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ماحی ذنوب وجالب رزق است ہرکہ در صبح خواند ودر آن روز بمیرد مغفور باشد وہمچنان اگر در شب بخواند وبمیرد مغفور باشد

رقعہ سورہ واقعہ بقضاء دیون

وازالہ فاقہ وقت مغرب

رقعہ کسیکہ گم شود ازوے چیزے بخواند یا حفیظ صد و نوزدہ بار کم وزیاد نکند بعد ازان بخواند يَا بُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ صد و نوزدہ بار ورد کند

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ تا مُتَّقِيْن

اور بعضے کہتے ہین کہ یہ آیتین لکھے اور نیزہ پر چسپان کرکے بلند کرے اور لڑائی کیوقت دشمن کے مقابل گاڑدے دشمن بھاگ جاے مجرب ہے

رقعہ جو شخص ہر روز یہ استغفار پچیس دفعہ پڑھے اُسکے مال و اولاد کو کوئی ضرر نہ پہنچے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ صحاح مین سید الاستغفار یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ماحی ذنوب اور جالب رزق ہے جو کوئی صبح کو پڑھے اگر اُس دن مر جائے تو مغفور ہو

رقعہ سورہ واقعہ قضائے دین اور ازالہ فاقہ کے لیے مغرب کے وقت پڑھے

رقعہ جسکی کوئی چیز گم ہو جائے ایک سو انیس دفعہ یا حفیظ پڑھے کم و زیادہ نکرے۔ پھر ایک سو انیس دفعہ یہ آیت پڑھے۔ يَا بُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

اللہ تعالیٰ گم شدہ او را صحیح و سالم بسبب است **رقعہ**
سورہ قدر و کافرون اخلاص ہر احد دہ بار بخوانند و
بر آب طاہر بدمد و بیاشد پارچہ جدید ابدان آب با دم
کہ لابس او باشد در عیش بسیار بود و اگر تنہا سورہ
قدر را ہشتاد و شش بار بر آب بخوانند و آن آب بر آن ثوب
جدید بریزد وسعت رزق شود مادام آن ثوب بر وبود
رقعہ ذوارہ سورہ یوسف برائے مسجون نافع
است در حق تخلیص چون مسجون گوید مَا شَاءَ اللّٰہُ
کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ دہ ہزار بار در مجلس واحد
خدا تعالیٰ خلاص کند او را عجلاً **رقعہ** چون
در شش جہت مقابل وجہہ مسجون این وفق باین
طور بنویسد یعنی چار دیوار نبشتہ باشد شتاب
خلاص شود و در مائۃ الفواد فی الصحیحین نوشتہ

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

رقعہ چون شخصے از زحمتے و آفتے
و مصیبتے یا قتلے یا حبسے بترسد در صحرائے یا در جائیکہ خالی
از مردم باشد گوسفندے را کہ سالم باشد از عیوب چنانچہ در
ضحیہ باشد ذبح کند باستقبال قبلہ و تکبیر این دعا بخواند
اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا لَکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ
ذٰلِکَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْأَۃِ فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ
اَوْ مِنْھَا آنگاہ مغاکے کند تا لحم و احشاء وی چرم و آنچہ نافع
باشد درآن نماید پس آن گوشت را شصت پارہ نماید کہ لائق

برائے عیش — برائے خلاص محبوس — ایضاً — از برای خلاص از مصائب

اُسکی چیز کو صحیح و سالم لوٹا دیگا مجرب ہے **رقعہ** جو کوئی
سورہ قدر اور کافرون اور اخلاص ہر ایک دس دفعہ پڑھے
اور پاک پانی پر دم کرکے نئے کپڑے پر چھڑکے جب
تک اُس کپڑے کو پہنے گا عیش کریگا اور اگر فقط سورہ
قدر چھیاسی دفعہ پانی پر پڑھکر نئے کپڑے پر چھڑکے
جبتک وہ کپڑا پہنیگا رزق زیادہ ہوگا **رقعہ** قیدی
کی رہائی کے لیے سورہ یوسف کا پڑھنا بہت مفید ہے
اگر قیدی جلسہ واحد میں ہزار دفعہ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے بہت جلدی
رہائی پائے **رقعہ** قیدی کے مقابل اور شش
جہت میں اسطرح لکھے یعنی چار دیواری پر لکھے جلدی
رہا ہو۔ اور مائۃ الفوائد میں اسکی صورت
اسطرح لکھی ہے

رقعہ اگر کوئی شخص کسی تکلیف یا
آفت یا مصیبت یا قتل یا قید سے ڈرے تو جنگل میں
یا ایسی جگہ جہاں کوئی نہو ایک بکرے صحیح سالم کو جو شرائط
قربانی کے موافق ہو قبلہ رو بیٹھکر ذبح کرے اور تکبیر کے
بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا لَکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ
فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ ذٰلِکَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْأَۃِ
فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْھَا اور اُس جگہ
ایک گڑھا کھود کر اُسکی ہڈیاں اور کھال اور دُم وغیرہ
دبا دے پھر اُس گوشت کے ساٹھ حصے کرکے فی فقیر

دہد خود نخورد و تواضع او نیز نخورند بمشیت اللہ سبحانہ
از آنچہ میترسد سالم ماند **رقعہ** اگر خوف بلا باشد
شصت مسکین را از فضل اطعمہ شکم سیر بخوراند و این
دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ ھٰذَا الْاَمْرَ
الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمْ ھٰؤُلَاۤءِ وَ اَسْئَلُکَ
بِاَنْفُسِھِمْ وَ اَزْوَاجِھِمْ وَعَنْ اَبْنِھِمْ
وَ اَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَ
اَحْذَرُ۔ حق تعالے بفضل خویش از ان بلا نگہدارد
رقعہ کسیکہ بنویسد در آخرین چہار شنبہ ماہ
این آیات را بترکیب دفن کند در موضعے کہ خواہد خرابی
آن موضع شتاب بخراب کند اما از خدائے تعالے
بترسد کہ عمل نکند مگر برائے مستحق ھُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا
اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ تا اُولِی
الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا
عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا
بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ
مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **رقعہ** کسیکہ درمیان
سنت فجر و فرض آن سورۂ فیل را چہل و یکبار بخواند
و این اسما نیز ہمین عدد ذکر کند اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاھِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ

ایک حصہ تقسیم کرے نہ خود کھائے نہ اپنے متعلقین کو
کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس چیز سے ڈرتا ہے محفوظ
رہیگا **رقعہ** اگر بلا کا خوف ہو ساٹھ مسکینوں کو
عمدہ کھانا پیٹ بھر کر کھلائے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَکْفِیْ ھٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمْ ھٰؤُلَاۤءِ
وَاَسْئَلُکَ بِاَنْفُسِھِمْ وَاَزْوَاجِھِمْ وَعَنْ اَبْنِھِمْ
وَاَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ
اللہ تعالیٰ اس بلا سے اپنے فضل سے محفوظ رکھیگا
رقعہ جو کوئی کسی مہینے کے آخری چہار شنبہ کو
یہ آیتیں بترکیب لکھکر جہان کی خرابی منظور ہو
دفن کرے تو وہ جگہ بہت جلدی ویران ہو جائے مگر خدا
سے ڈرے یہ عمل اُسکے مستحق ہی کے لیے کرے ھُوَ
الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ
مِنْ دِیَارِھِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا
وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ تا
اُولِی الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا
عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا
بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ
مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **رقعہ** جو کوئی صبح
کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس دفعہ سورۂ فیل
پڑھے اور اسیقدر یہ اسما پڑھے اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاھِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ

حیث کان بہ الحول والقوۃ ان کانت
الا صیحۃ واحدۃ فاذا ھم خامدون
در دشمن چنین بیند کہ موجب سرور گردد رقعہ
کسے را کہ حافظہ نباشد روز یکشنبہ در رقعہ صغیر
بخط رفیع بنویسد لا الہ الا ھو الحی القیوم
و ناشتا فرو برد و در یکشنبہ دوم بنویسد اللہ
اعلم حیث یجعل رسالتہ و ناشتا فرو برد
و در یکشنبہ سیوم بنویسد اللہ لطیف بعبادہ
یرزق من یشاء وھو القوی العزیز و ناشتا
فرو برد و در یکشنبہ چہارم بنویسد المص کھیعص
طٰہٰ و در پنجم یکشنبہ بنویسد حمعسق حم و در
ششم یکشنبہ بنویسد طسم طس الر و در ہفتم یکشنبہ
ص ق ن انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول
لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت
کل شیء والیہ ترجعون اما باید کہ یکشنبہ اول
روز شروع عمل است از ایام منحوسہ نباشد و قمر در منازل
سعیدہ و سالم از نحوس باشد پس ظاہر شود اور حفظے
کہ شرح نتوان کرد رقعہ جماعتے از علما گفتہ اند
کہ اگر سورۃ انشراح را بنویسد و محو کند و آب بخورند در حفظ
کنند رقعہ امام کلبی را پسرے بود قرآن حفظ نتوانست
کرد گوئیند در خواب گفت در ظرف پاک بنویس الرحمن
علم القرآن خلق الانسان علمہ البیان الشمس والقمر
بحسبان والنجم والشجر یسجدان لا تحرک بہ لسانک

حیث کان بہ الحول والقوۃ ان کانت
الا صیحۃ واحدۃ فاذا ھم خامدون
تو دشمن کی ایسی حالت دیکھے کہ بہت خوش ہو رقعہ
جسکا حافظہ اچھا نہ ہو اتوار کے دن چھوٹے سے کاغذ
پر موٹے قلم سے لکھے لا الہ الا ھو الحی القیوم اور
نہار مونہ کھائے اور دوسرے اتوار کو اللہ اعلم
حیث یجعل رسالتہ لکھے اور نہار مونہ کھائے
تیسرے اتوار کو اللہ لطیف بعبادہ یرزق من
یشاء وھو القوی العزیز لکھے اور نہار مونہ کھائے
چوتھے اتوار کو المص کھیعص طٰہٰ لکھے پانچویں
اتوار کو حمعسق حم لکھے چھٹے اتوار کو طسم طس
الر اور ساتویں اتوار کو ص ق ن انما امرہ
اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون
فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء
والیہ ترجعون مگر چاہیے کہ اول اتوار کہ شروع
کا روز ہے ایام منحوسہ میں سے نہو اور چاند منزل سعید میں
ہو انشاء اللہ بہت اچھا حافظہ ہوگا رقعہ
اکثر علما لکھتے ہیں کہ اگر سورۃ انشراح لکھکر پانی میں
دھو کر پلائیں حافظہ کو مفید ہے رقعہ امام کلبی
کے لڑکے کو قرآن یاد نہیں ہوتا تھا کسی نے خواب میں
کہا کہ پاک برتن پر الرحمن علم القرآن خلق
الانسان علمہ البیان الشمس والقمر
بحسبان والنجم والشجر یسجدان لا تحرک بہ لسانک

لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَأْنَاهُ
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ و بآب زمزم حل کن بنوشان
پسرک را چون امام کرد پسر در اندک مدت یاد کرده

رقعہ

از ذخائر مکنونہ و دفائن مکنزہ است برائے رواشدن
حاجت. در محل خالی طاہر بر طہارت کاملہ بنشیند
و بخواند آخر سورۂ آل عمران را و آیت الکرسی
اخلاص را بعد از آنکہ دو رکعت نفل خواندہ باشد
آنچہ داند دران خواندہ باشد و این ذکر دہ بار گوید
یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پس دعا کند و حاجتی خواہد
رواشود **رقعہ** برائے رواشدن حاجت بعد از فراغ صلوٰۃ
صبح پیش از تکلم صد بار گوید بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ
یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ ہر حاجت
کہ خواہد روا شود **رقعہ** از برائے خلاصی بول آیہ وَاِذِ
اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
را بنویسد محو کند و بنوشاند کہ بستہ کشاید **رقعہ**
ہر کسے کہ بول او حبس شود بخواند رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ
تَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ
فِی السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا

لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَأْنَاهُ
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ لکھ اور زمزم کے پانی میں دھو
اور اپنے لڑکے کو پلا۔ جب امام نے ایسا کیا لڑکے نے تھوڑے
دنوں میں قرآن یاد کر لیا **رقعہ** حاجت روائی کیلئے
ذخائر مکنونہ اور دفائن مکنزہ میں سے ہے کہ وضو کرکے
کسی خالی اور پاک جگہ میں بیٹھے اور آخر سورۂ آل عمران
اور آیۃ الکرسی اور اخلاص پڑھے اسکے بعد دو رکعت
پڑھے راتمین جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے اور دس
دفعہ یہ ذکر کرے یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا قَائِمُ
یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ
یَا صَمَدُ پھر دعا کرے اور حاجت چاہے روا ہوگی
رقعہ صبح کی نماز سے فارغ ہوکر کلام کرنے
سے پہلے سو دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ
یَا قَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ کہے جو حاجت
چاہے روا ہوگی **رقعہ** جریان بول کے لیے آیۃ
وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
لکھ اور گھولکر پلائے **رقعہ** جسکا پیشاب بند
ہوجائے رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُکَ
اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی
السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا

ایضاً
ایضاً
ایضاً
برائے جریان بول
ایضاً

مَخطَایَانَا اِلٰہ اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً
مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا
شفا شود **رقعہ** در حدیث آمدہ مَامِنْ مُّسْلِمٍ
یَعُوْدُ مُسْلِمًا فَیَقُوْلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَسْئَلُ اللّٰهَ
الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ اِلَّا
شُفِیَ اِلَّا اَنْ یَّكُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ **رقعہ**
بر مریض ہفت بار اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ
شَرِّ مَا اَجِدُ خواندہ دم کند شفا شود **رقعہ** بر لدغ
مار و کژدم ہفت بار فاتحہ بخواند و آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم بر لدغ کژدم آب نمک میمالیدند و سورۂ کافرون
و معوذتین میخواندند **رقعہ** سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی
الْعٰلَمِیْنَ ہر کہ ہر روز گوید مار و کژدم آنرا نگزد **رقعہ**
از حضرت گنجشکر رح منقولست کہ ہر روز بر ہر دو ابہام انگشت
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ
ہفت بار ہر بار درود بر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرستد
بعد از آن نقل کند بہر دو ابہام و مسح کند بآن ہر دو
ابہام ہر دو چشم را حق تعالیٰ از آفات نگہدارد **رقعہ**
زنیکہ حمل نگیرد روزیکہ غسل کند آن زن بگیرد بزغالہ
فربہ و تمامش بپزد در دیگ واحد و تقلیل کند شوربا
آنرا و آن زن نہار علی الریق بنوشد آن شوربا و

این آیات را در اناء طاہر بنویسد از
غیر آنکہ حرفی را طمس کند یعنی
سفید بمانہ عین و طا و فا

وَخَطَایَانَا اِلٰہ اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً
مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا
پڑھے شفا ہوگی **رقعہ** حدیث شریف میں آیا ہے
مَامِنْ مُّسْلِمٍ یَعُوْدُ مُسْلِمًا فَیَقُوْلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ
اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ
اِلَّا شُفِیَ اِلَّا اَنْ یَّكُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ **رقعہ**
مریض پر سات دفعہ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ
شَرِّ مَا اَجِدُ پڑھ کر دم کرے شفا ہو **رقعہ** سانپ اور
بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات دفعہ سورۃ فاتحہ پڑھے
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بچھو کے کاٹے پر پانی اور
نمک ملا کرتے تھے اور سورۂ کافرون اور معوذتین پڑھا کرتے
تھے **رقعہ** جو کوئی ہر روز سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی
الْعٰلَمِیْنَ کہے اسکو سانپ اور بچھو کاٹنے **رقعہ** حضرت
بابا فرید گنجشکر سے منقول ہے کہ ہر روز دونوں انگوٹھوں پر
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ سات
دفعہ پڑھکر دم کرے اور ہر دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
درود بھیجے اور دونوں انگوٹھے آنکھوں پر لگائے اللہ تعالیٰ
آفات سے محفوظ رکھے **رقعہ** جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا
ہو جس دن نہائے ایک بکری کا بچہ موٹا تازہ لیکر ثابت
کا ثابت ایک دیگ میں پکائے اور شوربا کم کرے اور نہار
منہ پیئے اور ان آیتوں کو پاک برتن پر اسطرح لکھے کہ
حروف کے نقاط پورے اور شوشے اور
اور طا اور فا اور واو اور ضاد وغیرہ کے حلقے اندر

و واو و ضاد و اشال آن نمایان کشاده دارد و اول
این آیات را بآب حل کرده بخورد و آن زن بعد از آن پیش
مرد رود باذن الله تعالی حامله گردد و آیات اینست
الفاتحه مع البسملة والصلوٰة علی النبی صلی الله علیه وسلم
بعد از ان بنویسد اَبجد هوز حطی کلمن سعفص
قرشت ثخذ ضظغ باز بنویسد حم قال انما
انا رسول ربك لاهب لك غلاما زكيا قال
كذلك قال ربك هو علي هين ولنجعله اية
للناس ورحمة منا وكان امرا مقضيا فحملته باذن
الله فحملته بعون الله فحملته بلطف الله فحملته
بلاحول ولا قوة الا بالله فحملته فانتبذت به
مكانا قصيا انما امره اذا اراد شيئا ان يقول
له كن فيكون فسبحان الذي بيده ملكوت كل
شيء واليه ترجعون سبحان ربك رب العزة
عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد
لله رب العالمين **رقعه** برای حمل گرفتن زن در ظرف
چینی بنویسد این نقش مثلث را و زیر تمام بنویسد حروف از
الف تا طا در سطر تسعه باین طریق و بر آن مکتوب سورۂ آل عمران
بخواند و با آب حل کرده بخورد باذن الله تعالی حامله
گردد حمل نیست **رقعه** چون از حمل او
چهل روز نگذشته باشد از اول قرآن تا چهل آیت
چهل روز نوشته علی الریق بخورد باذن الله
بسم الله الرحمن الرحیم الحمد

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ا
ا ب
ا ب ج
ا ب ج د
ا ب ج د ه
ا ب ج د ه و
ا ب ج د ه و ز
ا ب ج د ه و ز ح
ا ب ج د ه و ز ح ط

اور نہید نہون بعد پانی مین وضو کراول عورت پیچھے ازان
اپنے مرد کے پاس جائے حکم خدا سے حاملہ ہو آیتیں یہ ہین
سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اور درود شریف پھر یہ
لکھے ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت
ثخذ ضظغ پھر لکھے حم قال انما انا
رسول ربك لاهب لك غلاما زكيا
قال كذلك قال ربك هو على هين و
لنجعله اية للناس ورحمة منا وكان امرا
مقضيا فحملته باذن الله فحملته بعون
الله فحملته بلطف الله فحملته بلاحول و
لا قوة الا بالله فحملته فانتبذت به مكانا
قصيا انما امره اذا اراد شيئا ان يقول له
كن فيكون فسبحان الذي بيده ملكوت كل
شيء واليه ترجعون سبحان ربك رب العزة
عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد
لله رب العلمين **رقعه** عورت حمل نہ رہے کے لیے
چینی کے برتن پر یہ نقش مثلث لکھے اور اسکے نیچے نو حروف الف
سے لیکر طا تک نو سطرون مین اسطرح لکھے پھر سورۂ آل عمران
پڑھے اور پانی سے دھو کر پلا اسکے فضل سے حاملہ ہو شکل یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

رقعه جب اسکے حمل سے چالیس دن
نہ گزرے ہون تو شروع قرآن سے
چالیس آیتین چالیس دن لکھکر نہار منہ کھلائے
فضل الٰہی سے لڑکا پیدا ہو مگر بسم اللہ الرحمن

ا
ا ب
ا ب ج
ا ب ج د
ا ب ج د ه
ا ب ج د ه و
ا ب ج د ه و ز
ا ب ج د ه و ز ح
ا ب ج د ه و ز ح ط

برائے فرزند نرینہ

سد رب العالمین را یک آیہ شمار کند و اگر زیادہ از چہل روز
گزشتہ باشد و اما روح نہ دمیدہ باشد و حرکت نہ کردہ باشد
زن را بخواباند و سبابہ دست راست خود بر ناف او نہد
و گوید آنچہ در شکم تست من او را محمد نام کردم امید است
کہ پسر زاید۔ و ہمچنین اگر بر ران زن بنویسد بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ
بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ
بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ہمین خاصیت
دارد اما وصحت خانہ نرود مگر بعد از انکہ بپارچہ بشوید
و ہمچنین این آیہ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ ٭

نوع

رقعہ زنے کہ از حیض پاک شدہ باشد
غسل کند و بخورد حروف مقطعہ اللّٰه و رحمٰن
را بگلاب و قدرے مشک حل کردہ حاملہ بولد مبارک
شود رقعہ این اسم مبارک بنویسد و بر گردن

برائے حمل

زن بیاویزد حاملہ شود۔ چون پیش زوج خود برود و
ہمچنین اگر بر شجرہ کہ بار ندہد بیاویزد بار گیرد باذن
اللہ تعالی اسم اینست مٹ مٹ مٹ مٹ ج خ ٭

برائے شیر و فرزند نرینہ

رقعہ زن عقیمہ حاملہ گردد و فرزند نرینہ بزاید زیادہ
شیر شود این آیت را بگلاب زعفران پارہ مشک بنویسد
و در شب آدینہ چاشتگہ کسی نبیند بنویسد مرد خورد و زن علیحدہ

سد رب العالمین کو ایک آیت شمار کرے اور اگر چالیس
روز گزر گئے ہون اور ابھی جان نہ پڑی ہو اور حرکت
نکرتا ہو تو عورت کو لٹائے اور اُسکی ناف پر اپنے داہنے
ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھکر کہے کہ جو کچھ تیرے
پیٹ مین ہے مین نے اسکا نام محمد رکھدیا امید ہے کہ لڑکا
جنے گی اسیطرح عورت کی ران پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ
بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ
جَمِيْعًا ہ لکھنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے مگر جبتک
کپڑے سے دہو نہ لے پاخانہ مین نجائے اور اسیطرح
یہ آیت لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ٭

رقعہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو غسل کرے
اور حروف مقطعہ اللہ و رحمٰن کو گلاب کو قدرے مشک مین
حل کرکے پیے نیک لڑکے کا حمل ہو رقعہ یہ اسم
مبارک عورت کی گردن مین لٹکائے جب اپنے شوہر کے
پاس جائیگی حاملہ ہو گی اسیطرح اگر درخت بے پہل
پر لٹکائے تو حکم خدا سے بار ور ہو اسم یہ ہے۔
مٹ مٹ مٹ مٹ ج خ ٭

رقعہ اگر اس آیت کو شب جمعہ مین گلاب اور
قدرے مشک سے لکھے اسطرح کہ کوئی نہ دیکھے پہر تین تکڑے نا قص
مرد و عورت علیحدہ علیحدہ لکھکر کھائین عورت باردار ہو اور

نوشتہ بدہد و سہ شب ہمچنین کند زن بارگیر آیت اینست بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

رقعہ برائے افزونی شیر سورہ حجرات بزعفران بنویسد و بشوید و بخوراند و ہمچنین سورہ یٰسین

رقعہ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَى وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ به ماورد و زعفران بر پوست غزال بنویسد و بر تهیگاہ زنِ حاملہ بہ بندد از آفات او و آنچہ در شکم اوست ایمن باشد و اگر ہمین آیۂ کریمہ را بنویسد و در گردنِ فرزند بہ بندد از آفات حرز عظیم باشد و از فزع و نشو مبارک شود

رقعہ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ

دو وقت میں زیادتی ہو آیت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

رقعہ افزونی شیر کے لیے سورہ حجرات زعفران سے لکھے اور دھو کر پلائے اور ایسے ہی سورہ یٰسین

رقعہ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَى وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ گلاب اور زعفران کے پانی سے ہرن کی کھال پر لکھے اور حاملہ کو لے پر باندھے وہ اور جو کچھ اسکے پیٹ میں ہو آفات سے بیخوف رہیں اور اگر اسی آیۂ کریمہ کو لکھکر لڑکے کے گلے میں باندھے آفات اور فزع سے اسکی حفاظت اور برکت سے نشو و نما ہو

رقعہ قولہ تعالیٰ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ

مَا یَشَآءُ چون بنویسد بمشک و زعفران و مار و فدو در ظرف بلوری یا زجاجی سفید و کاتب بر طہارت باشد و محو نماید بآب طاہر و بنوشاند مر عورت و مرد ہر دو را کہ این احوط ہست و اگر یک را بنوشد ہم جائز است سہ روز متوالی پے در پے و بنویسد و بر بازو عورت مرد بہ بندد بخیط حریر و نزد قلع (جماع) از بازو بکشاید و چون غسل آرند اعادت نمایند در اول لیل یا ثالث زن حاملہ شود **رقعہ** نسل برائے تیسیر ولادت بنویسد فاتحہ پس بنویسد کَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ **رقعہ** بزنے را کہ مفنو گرفتہ باشد بہ بندد بر ران چپ او تجبس نشود و خلاص شود بفضل انشاء اللہ تعالیٰ و اگر محو کردہ بخوراند ہمین خاصیت دارد **رقعہ** نسل برائے تیسیر ولادت اسم یا خفیہ

مَا یَشَآءُ باوضو مشک اور زعفران اور گلاب سے بلور یا سفید کانچ پر لکھے اور پاک پانی سے دھو کر مرد اور عورت دونوں کو تین دن متواتر پلاوے اسمین زیادہ احتیاط ہے اور اگر ایک کو پلاوے یہ بھی جائز ہے اور یہی لکھ کر دونوں کے بازو پر حریر کے تاگے سے باندھے اور جماع کے وقت کھولدے جب غسل کرچکے پھر باندھے پہلی یا دوسری یا تیسری شب مین عورت حاملہ ہو جائیگی **رقعہ** سورہ فاتحہ لکھکر یہ لکھے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ **رقعہ** اور جس عورت کو مدت معینہ ہو اسکی بائین ران مین باندھے گر ناپاک نہونے دے انشاء اللہ بہت جلد خلاصی حاصل ہو کر یلا نامی یہی خاصیت رکھتا ہے **رقعہ** اسم یا خفیہ جلی قلم سے لکھکر

تیسیر الولادت

نقوش

(ایضاً)

را بقلم جلی نوشتہ مقابل روئے حاملہ دارد شتاب بار نہد
و ہمچنین دنقش ثلاثی بیا ویزند بطوریکہ متنجس نشود۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

رقعہ عزمیت است

مبارک چون بنویسند و
در متاع نہند برکت پیدا شود و در ذخیرہ حبوب نہند
از آفات موش وغیرہ سالم ماند بسم اللّٰہ الرحمٰن
الرحیم اللّٰہم صل علی سیدنا محمد وّ اٰلہ
وصحبہ وسلم اللّٰہم بارک فیما رزقتنا
انّ ہٰذا لرزقنا ما لہ من نفاد وّ حسبنا
اللّٰہ ونعم الوکیل والحمد للّٰہ رب العٰلمین
تبارک اللّٰہ احسن الخالقین ۔ تبارک الذی
نزّل الفرقان علی عبدہ لیکون للعٰلمین
نذیرا ۔ تبارک الذی ان شآء جعل لک خیرا
من ذٰلک جنّٰت تجری من تحتہا الانہٰر
ویجعل لک قصورا ۔ تبارک الذی جعل فی
السمآء بروجا وّ جعل فیہا سرٰجا وّ قمرا
منیرا ۔ تبارک الذی لہ ملک السمٰوٰت و
الارض وما بینہما وعندہ علم الساعۃ
والیہ ترجعون ۔ تبارک اسم ربک ذی
الجلال والاکرام ۔ تبارک الذی
بیدہ الملک وہو علی کل شیء قدیر ۔
اللّٰہم صل علی محمد وّ علی اٰلہ و
صحبہ وسلم **رقعہ** حروف مقطعات قرآنی

حاملہ عورت کے سامنے رکھے بچہ بآسانی پیدا ہو اور ایسے
ہی اس نقش مثلث کو ران مین باندھے مگر ناپاک ہونے
دے +

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

رقعہ یہ عزمیت ہے

مبارک اگر لکھکر مال مین رکھین برکت ہو غلہ وغیرہ مین
رکھین حشرات الارض سے محفوظ رہے بسم اللّٰہ الرحمٰن
الرحیم اللّٰہم صل علی سیدنا محمد وّ اٰلہ
وصحبہ وسلم اللّٰہم بارک فیما رزقتنا انّ
ہٰذا لرزقنا ما لہ من نفاد وّ حسبنا اللّٰہ
ونعم الوکیل والحمد للّٰہ رب العٰلمین تبارک
اللّٰہ احسن الخالقین ۔ تبارک الذی
نزّل الفرقان علی عبدہ لیکون للعٰلمین
نذیرا ۔ تبارک الذی ان شآء جعل لک خیرا
من ذٰلک جنّٰت تجری من تحتہا الانہٰر
ویجعل لک قصورا ۔ تبارک الذی جعل فی
السمآء بروجا وّ جعل فیہا سرٰجا وّ قمرا منیرا
تبارک الذی لہ ملک السمٰوٰت والارض
وما بینہما وعندہ علم الساعۃ والیہ
ترجعون ۔ تبارک اسم ربک ذی الجلال
والاکرام ۔ تبارک الذی بیدہ الملک
وہو علی کل شیء قدیر ۔ اللّٰہم صل
علی محمد وّ علی اٰلہ وصحبہ و
سلم **رقعہ** حروف مقطعات قرآنی

الم الم المص الر الر الر المر الر الر کھیعص
طٰہ طسم طسم طس الم الم الم الم یس
ص حم حم حم عسق حم حم حم حم ق ن

کلمات سی اند بقول کسے کہ حم عسق دو کلمہ باشند و بست و نہ کلمہ اند بقول کسے کہ حم عسق یک کلمہ باشند ۲۹ حروف آن بالاتفاق ہشتاد و ہشت است چون بنویسند و در متاع نہند از آفات ایمن باشد **رقعہ** حروف خواتیم ا و ۔ و ۔ ل ۔ ر ۔ د ۔ ہ چون چہاردہم ماہ بنویسند و در متاع نہند از کرم و سوس و آفات دیگر سالم باشد **رقعہ** حروف نورانیہ و عالیات نیز گویند ک ہ ی ع ص ط س ق ا ل ح ر م ن ہمہ مال و متاع بنویسند مامون باشد و چون وقت سوار شدن بر کشتی بگوید از غرق شدن مصون ماند و چون بحر در جوش زند و موجہا بسیار زند و طوفان شود بنویسند و در بحر اندازند ساکن شود چون جمع کنی اسمے از اسماء آن کہ مرکب از حروف نورانیہ باشد و در وی حروف ظلمانی کہ ما بقی از تہجا است نباشد اسم اعظم است چون اسم جلالہ باو ضم نمایند ہرچہ خواہی از اکوان در تصرف نمائی۔

اگر حم عسق کو دو کلمے سمجھے جائیں تو تیس ہوتے ہیں اور جو ایک کلمہ شمار کیا جائے تو انتیس ۲۹ اور انکے حروف بالاتفاق اٹھاسی ہیں اگر لکھکر مال میں رکھے جائیں آفات سے مامون ہے **رقعہ** چاند کی چودہوین تاریخ حروف خواتیم ا ۔ و ۔ و ۔ ل ر د ۔ ہ لکھے اسباب وغیرہ مین رکھے تو آفتون سے بچے اور سوس اور کرم اور اور آفات سے محفوظ رہے **رقعہ** حروف نورانیہ جنکو عالیات بھی کہتے ہین ا ہ ی ع ص ط س ق ا ل ر ح م ن اگر مال متاع پر لکھ دین محفوظ رہے اور جو کشتی کی سواری کے وقت پڑھین ڈوبنے سے بچین اور جو دریا مین طغیان اور موجونکا تلاطم اور طوفان ہو تو انکو لکھ کر دریا مین ڈال دین دریا ٹھیر جائے اور نجات ملے اور جو ایسا اسم اسمائے الٰہی سے جمع کرے کہ وہ حروف نورانیہ سے مرکب ہے اور حروف ظلمانی سے (جو سوائے حروف مذکورہ بالا کے ہین یعنے حروف تہجی مین) خالی ہو وہ اسم اعظم ہے اگر اسم جلالہ اسمین ملا لین تو اسکے ذریعے موجودات مین تصرف ہو سکتا ہے ترجمہ اشعار بعد شکل خاتم تین خطوط بشکل عصا ہین جنکے بشکل سنان نیزہ کھینچی ہوئی ہے اور میم کج و کور یعنی جسکا سر بندہو اہو پھر صورت نردبان ہے جو ہر مقصد کا زینہ ہے

شعر

ثلاث عصی صففت بعد خاتم	علی راسہا مثل السنان المقوم
و میم طمیس ابتر ثم سلم	الی کل مامول ولیس بسلم
[illegible]	تشیر الی الخیر اسمعن غیر معجم

حافظ المتاع

ایضاً و حافظ السفینہ عن الغرق

طلسم

[illegible]

وَهَاءٌ شَقِيقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُنَكَّسٌ	كَأَنْبُوبِ حَجَّامٍ وَلَيْسَ بِمُحْجَمِ
فَيَا حَامِلَ الْاِسْمِ الَّذِي لَيْسَ مِثْلَهُ	تُوَقَّى بِهِ كُلَّ الْمَكَارِهِ تَسْلَمِ
فَذَلِكَ اِسْمُ اللهِ جَلَّ جَلَالُهُ	اِلَى كُلِّ مَخْلُوقٍ فَصِيحٍ وَاَعْجَمِ

١١١ ے ▭ ١١١١ ھ و

جامع این رسالہ در خط قدیم دید سلّم چنین نوشتہ بود ☰ و واو منکوس مجوف بود

و صورت خاتم این بود **۵ - رباعی** منفرسہ

الف و کشیدہ ما بسے بر سر ہا میمے کج و کور کرد بالسنہ

دربر ہا پس چار الف ہاؤ واوے معکوس + اینست

یقین نام خدائے اکبر + **رقعہ** قولہ تعالیٰ۔ اَللّٰہُ

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ این الفاظ را بوقت

نیک بروضوے کامل حضور قلب در مربع کشیدہ

و بر خود دارند از خیر و برکات چیزے بیسنند کہ شرح

آن نتوان کرد و اصل در تکسیر جمع کسر کرد و بر سطح

و در قطر نیز و سر و بہمین است بدانکہ تکسیر بر سہ طریق

است یکی آنکہ کسر کلمات کنند. دویم آنکہ بجائے

کلمات اعداد نگارند. سیوم کسر حروف مبانی کنند مثلاً

در اول

والارض	الله	السموات	نور
السموات	نور	والارض	الله
نور	السموات	الله	والارض
الله	والارض	نور	السموات

و در ثانی

۱۰۳۸	۶۶	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۶۶
۲۵۶	۵۳۸	۶۶	۱۰۳۸
۶۶	۱۰۳۸	۲۵۶	۵۳۸

اور ہا شگافتہ ہے یعنی دو چشمی اور واو منکوس مثل آلہ حجام کے حالانکہ آلہ حجامت نہیں ہے پس اے حامل اسم کہ جسکا مثل نہیں ہے ایسی کل مکارہ سے بچایا جائے گا خلاصہ مطلب ہے پس یہی اسم اللہ جل جلالہ کا ہے بجانب ہر فصیح و غیر فصیح کے

١١١ ے ▭ ١١١١ ھ و

مؤلف رسالہ ہذا نے ایک نسخہ قدیم میں دیکھا کہ صورت سلم کی اسطرح لکھی تھی ☰ اور واو منکوس کا سر خالی تھا اور انگوٹھی کی شکل یہ تھی **۵ - رباعی** صفر سے

الف کشیدہ ما بسے بر سر ہا میمے کج و کور کرد بانے دندانے

پس چار الف و ہاؤ واوے معکوس + اینست یقین

نام خدائے اکبر + **رقعہ** قولہ تعالیٰ۔ اَللّٰہُ

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ان الفاظ کو اچھے وقت

با وضو کامل بحضور قلب ایک مربع نقش پر لکھکے

پر کرین اور اپنے پاس رکھین ایسی خیر اور برکت دیکھین کہ جسکا

بیان ممکن نہین اور اصل تکسیر مین کسر کرنا ہر خرکا تا کہ ایک ہی جملہ اوپر

طرف مین موجود ہوتا ہے اور قطر مین بھی اور ایک سے

واضح ہو کہ تکسیر تین طرح پر ہے۔ اول کلمات کی تکسیر دویم

بجائے کلمات اعداد لکھین۔ سیوم کسر حرف مبانی کی کرین مثلاً

اول مین

والارض	الله	السموات	نور
السموات	نور	والارض	الله
نور	السموات	الله	والارض
الله	والارض	نور	السموات

اور ثانی مین

۱۰۳۸	۶۶	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۶۶
۲۵۶	۵۳۸	۶۶	۱۰۳۸
۶۶	۱۰۳۸	۲۵۶	۵۳۸

بیان قواعد تکسیر

و در سطر سوم تکسیر حروف کنند در سطر اول تا آخر و عمل بدان تمام شود و طریق تکسیر آنست که در سطر اول تکسیر حروف بنویسند و در سطر ثانی ابتدا با خر اول نمایند و جنب او اول سطر اول و جنب او انچه متصل بآخر بود باز جنب او انچه متصل وال اول بود باز جنب او ردیف ردیف آخر باز ردیف ردیف اول باز ردیف ردیف آخر باز ردیف ردیف ردیف اول و قس علی ذلک تا مقتضی شوند سطور بسطرے کہ عین اول باشند پس تمام شد برابر است کہ در سطر اول یک اسم باشد یا دو یا سہ یا آیہ یا زیادہ و این معمول است در جفر و جامعیہ و علمائے تکسیر ہمین طور عمل دارند۔ اما تکسیر را نوعے دیگر ہم ہست کہ متقدمون بآن عمل کردہ اند و سطر اول اسم مکسر بنویسند و در سطر ثانی اول سطر اول و در جنب او آخر سطر اول پس تالی اول پس تالی آخر پس ردیف تالی اول پس ردیف تالی آخر ہمچنین و ہمچنین تا سطر تمام شود باز سطر سوم شروع کنند اول سطر دویم در اول این بنویسد با آخر سطر دویم در جنب اول وَهٰكَذَا إِلٰى اَنْ يَحْصُلَ السَّطْرُ الْاَوَّلُ بِلَا تَفَاوُتٍ و برائے مثال ہر دو قاعدہ این مثال نوشتہ آید +

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

و از اسرار بدیعہ در کتابت کلمات اینست کہ حروف

تیسرے تکسیر حروف کرتے ہین اور سطر اول مین آخر تک حروف لکھتے ہین اور اُسی پر عمل تمام ہوجاتا ہی اسکا طریقہ یہ ہے کہ اول سطر مین حروف تکسیر لکھین اور دوسری سطر کی ابتدا اول سطر کے آخر حرف سے کرین اور اُسکے برابر مین سطر اول کا اول حرف اور اسکے برابر آخر حرف کا ماقبل اسکے برابر اول حرف کے برابر کا مابعد لکھین پھر تیسری سطر مین اول آخر کی طرف سے تیسرا حرف لکھین اسکے برابر اول کیطرف سے تیسرا اسکے برابر آخر کیطرف سے چوتھا اسکے برابر اول کیطرف سے چوتھا علی ہذا القیاس یہانتک کہ اول سطر کے موافق سطر آجاے تو عمل تمام ہوجایگا برابر ہے کہ اول سطر مین ایک اسم ہو یا دو یا تین یا آیت یا زیادہ اور یہی معمول ہی جفر و جامعیہ مین اور علماء تکسیر کا یہی معمول تھا اور تکسیر کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہی جسپر متقدمین نے عمل کیا ہی وہ یہ کہ سطر اول مین اسم مکسر لکھتے ہین اور دوسری سطر ثانی مین پہلی سطر کا پہلا حرف اور اُسکے برابر پہلی سطر کا سب سے پچھلا۔ پھر جو اول حرف کے قریب ہے پھر جو آخر حرف کے قریب ہے پھر اول کیطرف سے تیسرا پھر آخر کیطرف سے تیسرا اسیطرح جبتک تمام ہو پھر تیسری سطر شروع کرے پہلی سطر مین سطر دوم کا اول حرف لکھے پھر آخر اسیطرح جب تک سطر اول کے موافق ہو اور دونون قاعدون کی مثال کے لیے یہ مثال لکھی جاتی ہے +

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

اور اسرار بدیعہ سے کتابت اِن کلمات مین یہ ہے کہ کل حروف

و اعلم ان العوالم [illegible] تسعۃ عشر و هی تسعۃ عشر حرفا فان [illegible] الالف بعد المیم و الالف [illegible] المصحف [illegible] عائدۃ الفوائد

را ظاہر نویسد درست و سطور منفرد درست در عمل نقصان
می آرد **رقعہ** قولہ تعالیٰ فتقبلها ربها بقبول حسن
وانبتها الآیة کسیکہ کسیر کند کلماتش در شکل شانزدہ
و باخود دارد اثر عظیم بیند در قبول و حاجت و سلامت
از ہر بدی حتی کہ اگر حامل آن در معرکہ جنگ رود سلاح
در و عمل نکند و مناط شان کلی در صدق این کار و صدق
نیت و عمل بتقوی است نہ بہوا و صورت تکسیر اینست۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا
نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا
قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ظاہر درست اور کشادہ لکھے جائیں کیونکہ مشکوک عمل کو ناقص
کرتے ہیں **رقعہ** قولہ تعالیٰ فتقبلها ربها بقبول
حسن وانبتها الآیہ جو کوئی اس آیت کو سولہ خانون میں تکسیر
کرکے پر کرے اور اپنے پاس رکھے قبولیت اور حصول مرتبہ میں اثر عظیم دیکھے
اور ہر بدی سے بچے یہان تک کہ اگر حامل اسکا معرکہ جنگ میں جائے ہتھیار اسکے
بدن پر اثر نکرے اور بنائے کار اس کا نیکی سے ہو نہیں صدق نیت ہی اور
عمل ساتھ تقوے کے ہو نہ ہوائے نفس سے۔ صورت تکسیر یہ ہے

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا
حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا
قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ
اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

نتقبلها	ربها	بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها
ربها	بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا
بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال
حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم
وانبتها	نباتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی
نباتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک
حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا
وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت
زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو
کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من
دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله
علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان
زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله
المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	یرزق
وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	یرزق	من یشاء
عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	یرزق	من یشاء	بغیر حساب

بقیہ عمل اور ترجمہ دونون ان میں شریک ہے

رقعه حافظ ابن حاتم رازی گفت در مسجد ابو الیمان
که شیخ حجازیست داخل شدم پس مرا حمی گرفت پس از تمام
شد ابو الیمان بمسجد آمد و گفت
چه حال است گفتم مرا حمی فرا گرفته
گفت چرا طلسم حمی نمیکنی
گفتم چیست پس این طلسم نوشت و گفت
در زیر سر بدار پس نهادم حمی زائل شد آنرا بکشادم این
شکل مکتوب بود پس ابو الیمان گفت یاد دار و بمردمان
برسان مانیست

رقعه در کتاب مستوجب الدعوات نوشته که کسیکه مزوجات دفق ثلاثی را یعنی در دائره ثلاثی
که زوج است بنویسد. و آن چهار عدد اند دو و
چهار و شش و هشت در جاهای او نوشته زیر
زبان نگاهدارد و مجامعت کند زن باردار شود و گفت
که صحیح و مجرب است مزوجات دفق ثلاثی اینست.

رقعه چون در اهل
مال چیزے خوش آید شتاب

٤		٢
٨		٦

گوید مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
از چشم زخم و آفت در امان باشند. **رقعه**
کسے را که پائے از جائے رفت علی الفور کسے را که دوست
دارد یاد کند از آفت در امان باشد عبد الله بن عمر رضی
الله عنهما پائے لغزید گفت یا محمد از آفت محفوظ ماند۔
رقعه اگر در معرکهٔ جنگ حاضر شود بخواند سورهٔ
زلزال را و بدو دست خود بر زمین زند و خاکے بجانب خصم

رقعه حافظ ابن حاتم رازی کہتے تھے کہ مین مسجد
ابو الیمان مین کہ شیخ حجازی ہے داخل ہوا کہ مجھکو بخار آگیا ابو الیمان
گھر سے مسجد مین آیا پوچھا کیا
حال ہے مین نے کہا مجھے بخار آگیا
کہا بخار کا طلسم کیون نہین
کرتا مین نے کہا وہ کیسا ہے لسنے یہ طلسم لکھکر مجھے دیا
اور کہا سر کے نیچے رکھ چنانچہ مین نے رکھا بخار جاتا رہا پھر طلسم
مین نے کھولا تو یہ صورت لکھی تھی. ابو الیمان نے کہا کہ اسکو یاد رکھ
اور لوگونکو سکھا طلسم یہ ہے **رقعه** کتاب مستوجب الدعوات
مین لکھا ہے کہ جو کوئی مزوجات دفق ثلاثی کو یعنی دائرہ
ثلاثی مین جو لفظ زوج ہون لکھے اور وہ چار عدد مین
دو چار چھ آٹھ اپنے مرتبون مین لکھکر زبان کے
نیچے رکھ لے اور عورت سے ہم بستر ہو تو عورت حاملہ ہوگی
اور لکھا ہے کہ صحیح و مجرب ہے. مزوجات دفق ثلاثی یہ ہے۔

رقعه اگر اپنے اہل و مال
سے کوئی بھی چیز معلوم ہو تو

٤		٢
٨		٦

جلدی سے مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے
تو نظر بد اور دوسری آفتون سے محفوظ رہیگا **رقعه**
جس کسیکا پانون کسی جگہ سے پھسلے فی الفور اپنے دوست کو
جس سے اُلفت رکھتا ہے یاد کرے تو امان مین ہوگا جیسے عبد الله بن
عمر رضی الله عنہما کا پانون پھسلا تو انہون نے یا محمد کہا اور غیب سے محفوظ رہے
رقعه اگر معرکہ جنگ مین پہنچکر سورۂ اذا زلزلت پڑھکر دونون
ہاتھ اپنے زمین پر مارے اور تھوڑی سی خاک اٹھاکر دشمن کی طرف

بخار کا طلسم
برائے حصول اولاد
حفاظت از نظر بد
برائے حفاظت از لغزش قدم
الفتح علی الاعداء
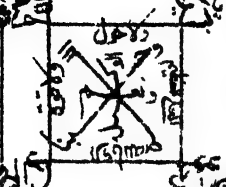
بیاندازد و سر خود از دست خود مسح کند پس بخوانند
وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ
دَرَكًا وَلَا تَخْشَى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ ٥ تمام آیه بر دشمن فیروزی نصیب شود
و این از اسرار است که یاد باید داشت ١ رقعه
اسماء اصحاب کهف نوشته در حریق بیاندازد و سرد
شود باذن الله تعالی و ایضاً چون حریق بلند شود
تکبیر بلند گوید که تکبیر حریق را نشاند ٢ یَمْلِیخَا
مَکْسَلْمِینَا کَشْفُوطَطْ تَبْیُونَس اَذَرْفَطْیُونَس
کَشَافَطْیُونَس یُوانِس بُوس و اسم کلبهم قطمیر
و اگر همین اسماء شریفه را نوشته بر در خانه بچسپاند از شر جن
و پری امان باشد کذا اسمع رقعه برای دفع رمد چشم بنویسد
و با خود دارد شعر اِذَا مَا مُقْلَتِي رَمِدَتْ فَكُحْلِي
تُرَابٌ مَسَّ نَعْلَ أَبِي تُرَابٍ ٭ هُوَ الْبَكَّاءُ
فِي الْمِحْرَابِ لَيْلًا ٭ هُوَ الضَّحَّاكُ فِي يَوْمِ الضِّرَابِ
و ایضاً بمشک زعفران آیه اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي
هٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا
و قوله تعالی فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيدٌ بنویسد و با خود دارد و اگر محو کرده خورد
باشد هم خوب است رقعه نود و نه نام است سوای آن
نود و نه نام که در حدیث آمده که مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ
الْجَنَّةَ اگر کسی بآن دعا کند البته اجابت شود چون

پھینکے پھر اپنے سر پر ہاتھ پھیرے پھر یہ آیت پڑھے
وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ
دَرَكًا وَلَا تَخْشَى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ ٥ تمام آیت پڑھنے سے غالب و فتحیاب ہو یہ بھی اسرار
الٰہی میں سے ہے اور یاد رکھنے کے قابل ہے ١ رقعہ
اصحاب کہف کے نام لکھکر جلتی آگ میں ڈالدے تو سرد ہو
بحکم خدا تعالیٰ بجھ جاوے ایضاً جب آگ لگکر بلند ہو تو
بے تکبیر کہے یعنی تکبیر سے آگ بجھ جاتی ہے ٢ یَمْلِیخَا
مَکْسَلْمِینَا کَشْفُوطَطْ تَبْیُونَس اَذَرْفَطْیُونَس
کَشَافَطْیُونَس یُوانِس بُوس و اسم کلبهم قطمیر
اگر ان اسمائے شریفہ کو لکھکر دروازہ پر چسپاں کرے جن اور پری
کے شر سے محفوظ رہے اسیطرح سننے میں آیا ہے رقعہ آشوب
چشم کے دفعیہ کے لیے لکھکر باندھے شعر اِذَا مَا مُقْلَتِي
رَمِدَتْ فَكُحْلِي ٭ تُرَابٌ مَسَّ نَعْلَ أَبِي تُرَابٍ ٭ هُوَ
الْبَكَّاءُ فِي الْمِحْرَابِ لَيْلًا ٭ هُوَ الضَّحَّاكُ فِي يَوْمِ الضِّرَابِ
اور اسیطرح اگر مشک زعفران سے یہ آیت اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي
هٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا
و قوله تعالی فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيدٌ لکھکر اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیئے تو بھی
خوب ہے رقعہ یہ ننانوے نام ان ننانوے ناموں کے
سوا ہیں جنکے لیے حدیث میں آیا ہے کہ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ
الْجَنَّةَ کوئی شخص انکے ذریعہ سے دعا کرے قبول ہو جب

خواہد کہ دعا کند روز خمیس روزہ دارد در شب آدینہ قریب سحر دعا کند فو اللہ لا یدعو بھا عبد مؤمن بالخضوع والخشوع الا اجابہ اللہ تعالیٰ حتیٰ لو سأل ان یمشی علی الماء او متن الریح پنج اسم در فاتحہ است یا اللہ یا ربّ یا رحمٰن یا رحیم یا مالک و بیست و سہ اسم در سورہ بقر است یا محیط یا قدیر یا علیم یا حکیم یا توّاب یا بصیر یا واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا رؤوف یا شکور یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض یا باسط یا حیّ یا قیّوم یا عظیم یا ولیّ یا غنیّ و چہار اسم در آل عمران است یا قائم یا وہّاب یا سریع یا خبیر و شش اسم در سورہ نساء است یا رقیب یا حسیب یا شہید یا غفور یا مقیت یا وکیل و چہار اسم در انعام است یا فاطر یا قاہر یا قادر یا لطیف و دو اسم در اعراف است یا محیی یا ممیت و دو اسم در انفال است یا نعم المولیٰ یا نعم النصیر و ہفت اسم در ہود است یا حفیظ یا قریب یا مجیب یا حمید یا فعّال لما یرید یا ودود و دو اسم در رعد است یا کبیر یا متعال و یک اسم در ابراہیم است یا منّان و یک اسم در حجر است یا خلّاق و دو اسم در مریم است یا صادق یا وارث و یک اسم در حج است یا باعث و یک اسم در مومنون است

دعا کرنی چاہیے تو جمعرات کو روزہ رکھے اور جمعہ کی شب کو قریب سحر کے دعا کرے قسم ہے اسکی کوئی بندہ مومن ان اسمائے کے ذریعہ سے دعا نہیں کرتا بشرط خضوع و خشوع کے مگر اللہ تعالیٰ اسکو قبول کرتا ہے اگرچہ پانی پر چلنا اور ہوا پر اڑنا چاہے منجملہ انکے پانچ اسم سورۂ فاتحہ میں ہیں یا اللہ یا ربّ یا رحمٰن یا رحیم یا مالک و بیست و سہ اسم در سورۂ بقر است یا محیط یا قدیر یا علیم یا حکیم یا توّاب یا بصیر یا واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا رؤوف یا شکور یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض یا باسط یا حیّ یا قیّوم یا عظیم یا ولیّ یا غنیّ اور چار اسم آل عمران میں یا قائم یا وہّاب یا سریع یا خبیر اور چھ اسم سورۂ نساء میں ہیں یا رقیب یا حسیب یا شہید یا غفور یا مقیت یا وکیل اور چار اسم سورۂ انعام میں یا فاطر یا قاہر یا قادر یا لطیف اور دو اسم سورۂ اعراف میں یا محیی یا ممیت اور دو اسم سورۂ انفال میں یا نعم المولیٰ یا نعم النصیر اور سات اسم سورۂ ہود میں یا حفیظ یا قریب یا مجیب یا حمید یا فعّال لما یرید یا ودود اور دو اسم رعد میں یا کبیر یا متعال اور ایک اسم سورۂ ابراہیم میں یا منّان اور ایک اسم حجر میں یا خلّاق اور دو اسم سورۂ مریم میں ہیں یا صادق یا وارث اور ایک اسم سورۂ حج میں یا باعث اور ایک اسم سورۂ مومنون میں

یَاکَرِیْمُ وسہ اسم در نور ست یَاحَقُّ یَامُبِیْنُ
یَانُوْرُ ویک اسم در فرقان ست یَاھَادِیْ ویک
اسم در سبا ست یَافَتَّاحُ وچہار اسم در مومن ست
یَاغَفَّارُ یَاقَابِلَ التَّوْبِ یَاشَدِیْدَ الْعِقَابِ
یَاذَاالطَّوْلِ وسہ اسم در ذاریات ست یَارَزَّاقُ
یَاذَاالْقُوَّۃِ یَامَتِیْنُ ویک اسم در طور ست یَابَرُّ
ودو اسم در قمر است یَامَلِیْكُ یَامُقْتَدِرُ وسہ
اسم در رحمن ست یَارَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ یَارَبَّ
الْمَغْرِبَیْنِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وچہار اسم
در حدید ست یَااَوَّلُ یَااٰخِرُ یَاظَاھِرُ یَابَاطِنُ
و یازدہ اسم در حشر است یَامَلِكُ یَاقُدُّوْسُ یَا
سَلَامُ یَامُؤْمِنُ یَامُھَیْمِنُ یَاعَزِیْزُ یَاجَبَّارُ
یَامُتَکَبِّرُ یَاخَالِقُ یَابَارِئُ یَامُصَوِّرُ ویک
اسم در سورہ جمعہ ست یَاخَیْرَ الرّٰزِقِیْنَ ویک اسم
در سورۂ تغابن ست یَاعَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ۔
ویک در تین ست یَااَحْکَمَ الْحٰکِمِیْنَ ودو اسم
در بروج است یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ ودو اسم
اخلاص ست یَااَحَدُ یَاصَمَدُ **رقعہ** بعد نماز جمعہ
کسیکہ بخواند و تکلم نکردہ باشد بہ بیسند در نفس و مال
خود حفظ و نرسد مکروہے این خواندہ را جماعتے از صحابہ
نقل کردہ اند از حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اخلاص معوذتین
ہفت ہفت بار **رقعہ** مرد بخیل را چون
بینی کہ تقتیہ میکند یعنے نفقہ بر عیال خود تنگ

یَاکَرِیْمُ اور تین اسم نور مین یَاحَقُّ یَامُبِیْنُ یَا
نُوْرُ اور ایک اسم فرقان مین یَاھَادِیْ اور ایک اسم
سبا مین یَافَتَّاحُ اور چار اسم مومن مین یَاغَفَّارُ
یَاقَابِلَ التَّوْبِ یَاشَدِیْدَ الْعِقَابِ یَاذَاالطَّوْلِ
اور تین اسم ذاریات مین یَارَزَّاقُ یَاذَاالْقُوَّۃِ
یَامَتِیْنُ اور ایک اسم طور مین یَابَرُّ اور دو اسم
قمر مین یَامَلِیْكُ یَامُقْتَدِرُ اور تین اسم رحمن
مین یَارَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ یَارَبَّ الْمَغْرِبَیْنِ
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور چار اسم حدید
مین یَااَوَّلُ یَااٰخِرُ یَاظَاھِرُ یَابَاطِنُ
اور گیارہ اسم حشر مین یَامَلِكُ یَاقُدُّوْسُ یَا
سَلَامُ یَامُؤْمِنُ یَامُھَیْمِنُ یَاعَزِیْزُ یَاجَبَّارُ
یَامُتَکَبِّرُ یَاخَالِقُ یَابَارِئُ یَامُصَوِّرُ اور ایک
اسم سورہ جمعہ مین یَاخَیْرَ الرّٰزِقِیْنَ اور ایک اسم سورہ
تغابن مین یَاعَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اور ایک
سورہ تین مین یَااَحْکَمَ الْحٰکِمِیْنَ اور دو اسم
بروج مین یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ اور دو اسم سورہ
اخلاص مین یَااَحَدُ یَاصَمَدُ **رقعہ** صحابہ رضی اللہ عنہم
مین سے ایک جماعت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے نقل کیا ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سورہ اخلاص
اور معوذتین سات سات بار پڑھے اور بیچ مین کسی سے کلام
نہ کرے تو اُس کا نفس اور مال محفوظ رہے اور تکلیف نہ
پہنچے **رقعہ** اگر کسی بخیل کو دیکھے کہ اپنے اہل و عیال

کنند بر جامہ او بنویس لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۔ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآئِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۔ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔ تسہیل بر نفس خود و انفاق بر خلاف گزارد

رقعہ خواتیم سورۂ بقرہ چون بنویسی بمداد طاہر و محو کنی باب شیرین کہ او را آفتاب ندیدہ باشد و بنوشی بریق حافظہ بیفزاید و انبساط نفس و راحت از عدو حاصل آید و فواید دیگر ہم پیدا آید

رقعہ ایضاً برائے حافظہ قولہ تعالٰی هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۔ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۔ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ بمشک و زعفران و ماء ورد در ظرف چینی یا بلورین یا زجاجی ابیض نویسند

رقعہ آیات شفا بالفاتحہ نویسند بالطہارت کاملہ باشد برائے ہر مرض بنویسند و بیاویزند نافع است و اگر نوشتہ محو کردہ بخورانند و اگر خوانند دم کنند ہم نافع است آیات اینست

برائے افزونی حافظہ ایضاً آیات شفا برائے ہر مرض

کو خرچ کم دیتا ہے تو اسکے کپڑے پر لکھے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۔ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآئِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۔ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔ اپنے نفس کو آرام سے رکھیگا اور اچھی طرح خرچ بھی کریگا

رقعہ اگر خواتیم سورۂ بقر پاک روشنائی سے لکھے اور میٹھے پانی سے جسپر آفتاب نہ چمکا ہو دہو کر نہار منہ پیئے حافظہ تیز ہو اور انبساط نفس اور دشمن سے راحت حاصل ہو اور اس سے علاوہ اور بہت فوائد حاصل ہوں

رقعہ حافظہ کے لیے یہ آیہ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۔ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۔ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۔ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ مشک اور زعفران اور گلاب کے پانی سے باوضو چینی یا بلور یا سفید کانچ کے برتن پر لکھے

رقعہ اگر آیات شفا کو مع سورۂ فاتحہ کے لکھکر گلے میں باندھیں نافع ہے اور اگر دھوکر پلائیں یا پڑھکر دم کریں یہ بھی مفید ہے ۔ آیات یہ ہیں :

يشف صدور قوم مؤمنين يا ايها الناس
قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء
لما في الصدور فيه شفاء للناس ان في
ذلك لايت لقوم يتفكرون وننزل
من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين
واذا مرضت فهو يشفين قل هو للذين
امنوا هدى وشفاء **رقعه** این آیات برائے
هر چیز نافع است ولا يؤده حفظهما وهو العلي
العظيم فالله خير حافظا وهو ارحم
الراحمين وحفظا من كل شيطان مارد
وحفظا ذلك تقدير العزيز العليم و
حفظناها من كل شيطان رجيم ان كل
نفس لما عليها حافظ بل هو قرآن
مجيد في لوح محفوظ ويرسل عليكم حفظة
ان ربي على كل شيء حفيظ له معقبات
من بين يديه ومن خلفه يحفظونه من
امر الله انا نحن نزلنا الذكر وانا له
لحافظون وكنا لهم حافظين وربك
على كل شيء حفيظ الله حفيظ عليهم و
ما انت عليهم بوكيل وعندنا كتاب
حفيظ وان عليكم لحافظين **رقعه** اگر
حامله را خون روان شود و خوف سقط حمل باشد
ان الله يمسك السموت والارض ان

يشف صدور قوم مؤمنين يا ايها الناس
قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء
لما في الصدور فيه شفاء للناس ان في
ذلك لايت لقوم يتفكرون وننزل
من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين
واذا مرضت فهو يشفين قل هو للذين
امنوا هدى وشفاء **رقعه** یہ تینیں ہر چیز کی
حفاظت کے لیے نافع ہیں ولا يؤده حفظهما وهو
العلي العظيم فالله خير حافظا وهو ارحم
الراحمين وحفظا من كل شيطان مارد
وحفظا ذلك تقدير العزيز العليم و
حفظناها من كل شيطان رجيم ان كل
نفس لما عليها حافظ بل هو قرآن
مجيد في لوح محفوظ ويرسل عليكم
حفظة ان ربي على كل شيء حفيظ له معقبات
من بين يديه ومن خلفه يحفظونه من
امر الله انا نحن نزلنا الذكر وانا له
لحافظون وكنا لهم حافظين وربك
على كل شيء حفيظ الله حفيظ عليهم و
ما انت عليهم بوكيل وعندنا كتاب
حفيظ وان عليكم لحافظين **رقعه** اگر
حاملہ کا خون جاری ہو جائے اور خوف اسقاط حمل ہو تو آیہ
ان الله يمسك السموت والارض ان

برائے حفاظت ہر شے

برائے حفظ حمل از نقص

تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ
بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا نوشته بر محل
بندد از افتادن محفوظ ماند و اگر در چشم سرخ باد یا
ناخنه شود یا روشنائی کم شود همین آیت بخواند
بر دست دمد و بر روے فرود آمد و بر آب تازه بدمد
و بدان چشم بشوید که قطره بر زمین نیفتد رقعہ
مرضے بود ناخوانده و ہیچمدان در خانه ان فقیر شبے
او را درد شکم شد در حجرۀ افتاده بود در خواب دید که
آینده آمد و گفت بخوان وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ
تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُوْنَ و بر شکم خود بمال درد فرو نشست و صبح
این کلمات او را یاد بود رقعہ اگر بر قبضہ
تراب سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ و اب
ج د ه و ز ح ط بخواند و بجانب لشکر دشمن
اندازد دشمن گریزد رقعہ برائے نظر بد وَاِنْ يَّكَادُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا
سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ مفید است رقعہ ایضاً
برائے درد عین نافع است و آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
رقی العین چنین فرمود بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ
يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ این کلمات را بنویسد
و محو کند و بنوشاند رقعہ از کعب الاحبار

تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ
بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا لکھکر محل پر
باندھے تو گرنے سے محفوظ رہے اور اگر آنکھ میں
سرخباد یا ناخنہ ہو یا روشنی کم ہو گئی ہو تو یہی آیت پڑھ
کر دم کرکے منہ پر پھیرے اور تھوڑے سے تازے پانی
پر دم کرکے اس سے آنکھ اس طرح دھووے کہ ایک قطرہ زمین
پر نہ گرے رقعہ مؤلف کے خاندان میں ایک شخص
ان پڑھ اور ہیچمدان تھا ایک شب اُسکے پیٹ میں درد اُٹھا
کوٹھری میں پڑا تھا خواب میں دیکھا کہ ایک آنیوالا کہتا ہے کہ پڑھ
وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي
الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ اور پیٹ پر مل (چنانچہ ملنے سے) درد
جاتا رہا اور صبحکو یہ کلمے اسکو یاد تھے رقعہ اگر ایک مٹھی
خاک پر آیہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ اور اب
ج د ه و ز ح ط پڑھے اور دشمن کے لشکر کیطرف پھینکے
لشکر دشمن بھاگ جائے رقعہ نظر بد کیلیے وَاِنْ يَّكَادُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا
سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ مفید ہے رقعہ ایسے ہی آنکھ
کے درد کیلیے یہ رقعہ مفید ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
آنکھ کو ایسے ہی منتر دیکے جھاڑا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ
يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ یہ کلمے لکھکر دھوکے
اور مریض کو پلاوے رقعہ کعب احبار سے

برائے محل کی حفاظت و ازالہ امراض چشم
برائے درد شکم
برائے ہزیمت لشکر دشمن
برائے دفع چشم زخم و امراض چشم

منقولست کہ ہفت آیت در قرآن می شناسم اگر آسمان برزمین منطبق شود قاری محفوظ باشد۔ اول
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ دوم
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سوم
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ چہارم
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ پنجم
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ششم
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ہفتم
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ و در حدیث است

منقول ہے کہ سات آیتیں قرآن کی مجھے ایسی معلوم ہیں کہ اگر آسمان زمین پر گر پڑے تو اُن کا پڑھنے والا بچ جائے۔ اول
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ دوم
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سوم
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ چہارم
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ پنجم
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ششم
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ہفتم
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ اور حدیث شریف میں آیا

کسیکه این آیت بخواند یا نوشته با خود دارد اگر برو عذاب مثل کوه احد نازل شود امان و نجات یابد

برای قضاے حاجات و مہمات

رقعه شیخ احمد بونی رح میگوید از سر مکنون دعا اینست که حروف اسماء الٰہی بحذف الف و لام بگیرد و بجمل کبیر آن اسم را در موضع خالی ذکر کند بی غیر زیادة و نقصان مستجاب شود فی الساعة و این کبریت احمر است و زیادتی اسراف است و نقصان اخلال۔

برای تالیف قلوب

رقعه برای تالیف قلوب۔ چون نصف شب جمعه شود برخیزد و سی بار خواند فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ و در آخر هر بار گوید اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اَعْطِفْ قَلْبَهٗ اَوْ قَلْبَهَا عَلَیَّ وَذَلِّلْهُ اَوْ ذَلِّلْهَا فَاِنَّ اللّٰهَ یَعْطِفُ قَلْبَهٗ اَوْ قَلْبَهَا عَلَیْهِ اَوْ یُذَلِّلُهَا

ایضاً

رقعه برای تالیف قلوب بین اثنین ابتدا کند با سم طالب و موخر کند اسم مطلوب و درمیان این هر دو اسم لفظ محبت بنویسد تکسیر کند و نقش کند بر لوحے که از رصاص سیاه ساخته باشد و در روز شنبه دفن کند آن لوح را در جائیکه خواهد مراد حاصل شود و این از اسرار یست۔

ایضاً

رقعه برای تالیف وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ

کہ جو شخص یہ آیتین پڑھے یا لکھکر اپنے پاس رکھے اگر اوپر عذاب کوہ احد کے برابر نازل ہو امان اور نجات مین رہے

رقعه شیخ احمد بونی رح فرماتے ہین کہ دعا کے باب مین ایک بھید پوشیدہ ہی کہ حروف اسماء الٰہی کو بغیر الف لام کے لیوے اور بہ اعداد جمل کبیر اُس اسم کو خالی مکان مین بغیر کمی بیشی کے پڑھے فوراً قبول ہو اور یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے کیونکہ زیادتی تو اسراف ہی اور کمی سبب خلل عمل کا ہے

رقعه الفت قلوب کے واسطے جب جمعہ کی آدھی رات ہو تو اُٹھے اور تیس ۳۰ بار پڑھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور آخر مین ہر بار کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اَعْطِفْ قَلْبَهٗ اَوْ قَلْبَهَا عَلَیَّ وَذَلِّلْهُ اَوْ ذَلِّلْهَا فَاِنَّ اللّٰهَ یَعْطِفُ قَلْبَهٗ اَوْ قَلْبَهَا عَلَیْهِ اَوْ یُذَلِّلُهَا

رقعه دو آدمیون کے دل ملنے کے لیے ابتدا کرے طالب کے نام سے اور موخر کرے مطلوب کا نام اور اُنکے درمیان لفظ محبت کا لکھکر تکسیر کرے اور سیسہ کی تختی پر نقش کرلے اور ہفتہ کے دن اُس تختی کو جس جگہ چاہے دفن کردے مراد حاصل ہوگی اور یہ عمل اسرار مین سے ہے

رقعه الفت کے لیے وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ عَسَى اللهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَ
اللهُ قَدِيرٌ وَاللهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ
كَحُبِّ اللهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ۔
باسم خود واسم مطلوب این سہ آیت را تکسیر کند وپیش
خود دارد الفت پیدا شود **رقعہ** آیات الرزق
من وادم یرزق بالسعة والرغد ۔ مرویست از ابو العباس
المرعشی قدس سرہ ونیز از امام یافعی قدس سرہ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ
أَنَّى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللهِ إِنَّ
اللهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَ
ارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ قُلْ أَغَيْرَ
اللهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ
الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ
الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا فَآوَاكُمْ
وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ
فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ
وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا

عَزِيزٌ حَكِيمٌ عَسَى اللهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَ
اللهُ قَدِيرٌ وَاللهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ
كَحُبِّ اللهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ اپنے
نام اور مطلوب کے نام اور ان تینوں آیتوں کی تکسیر کرکے
اپنے پاس رکھے الفت پیدا ہو **رقعہ** رزق
کی آیتوں پر جو کوئی مداومت کرے اسکو ہمیشہ ہی
کشایش اور فراخی سے روزی ملے ابو العباس مرعشی اور
امام یافعی دونوں سے منقول ہے وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ
كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا
رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللهِ إِنَّ اللهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ قُلْ أَغَيْرَ
اللهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ
هُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ
كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَ
مَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا فَآوَاكُمْ
وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ
فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ
وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا

مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ
وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَآءُ
رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهُ
وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ
لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ
وَمَآ أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ
وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقَىٰ ۝ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ وَلَقَدْ
كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ وَ
اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قَالَ
أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَآ آتَانِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ
آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝
أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۝ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۝ وَنُرِيدُ
أَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ رَبِّ
إِنِّي لِمَآ أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ أَوَلَمْ
نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُّجْبٰىٓ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ
وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَآءُ
رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهُ
وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ
لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ
وَمَآ أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ
وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقَىٰ ۝ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ وَلَقَدْ
كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ وَ
اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قَالَ
أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَآ آتَانِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ
آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝
أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۝ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۝ وَنُرِيدُ
أَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ رَبِّ
إِنِّي لِمَآ أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ أَوَلَمْ
نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُّجْبٰىٓ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ
وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ
بَاطِنَةً ۝ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
قُلِ اللّٰهُ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ بَلْدَةٌ
طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ
رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ
لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَمَا
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا
قَدِيْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
بَاقٍ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۝ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ۝ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

رقعه از حضرت شیخ بهادر قادری رسید
شب چهاردهم از هر ماه که باشد غسل کند با بسم الله

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ
وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ
بَاطِنَةً ۝ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
قُلِ اللّٰهُ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ بَلْدَةٌ
طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ
رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ
لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَمَا
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا
قَدِيْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
بَاقٍ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۝ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ۝ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

رقعہ حضرت شیخ بہادر قادری رح سے پہنچا ہے کہ
ہر مہینے کی چودھویں تاریخ کو غسل کرے اور درود

درود خواند ده بار پس سورهٔ یٰس بخواند باز بست
یکبار درود مبارک بر حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام
فرستد و آیۃ الکرسی یکبار و اخلاص بست و یکبار
این ہمہ ہدیہ حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام گرداند و
باز بالتسمیہ صلوٰۃ ده بار و سورهٔ یٰس یکبار و درود بر
حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام یازده بار
باز فاتحہ خواند و آیۃ الکرسی و سورهٔ کافرون اخلاص
ده بار و این جملہ ہدیہ حضرت غوث الاعظم رح گرداند
بعد ازان بنشیند جلسہ کہ ہر دو ساق ایستاده باشند
و پاشنہ از زمین بلند بر داشتہ باشد و زور بر
پیش قدم افتد و باین جلسہ نشستہ بر آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام یازده بار درود بفرستد و
سورهٔ مزمل یازده بار بخواند باز یازده بار درود بفرستد
و چہل روز بے ناغہ کند مدعا حاصل شود **رقعہ**
شیخ فتح محمد قادری رح گفت بعد فریضہ فجر یک بار سورهٔ
مزمل ورد دارد و چہار موضع ازین سورهٔ سہ بار تکرار
کند۔ اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا دوم وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ چون تمام شود حاجت او
برآید **رقعہ** سید عظمت اللہ بخاری از فرزندان
شاه عالم گجراتی قدس سرہ اللہ برائے بر آمدن

شریف مع بسم اللہ کے دس دفعہ پڑھکر سورهٔ یٰس پڑھے
پھر اکیس دفعہ درود مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے
اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورهٔ اخلاص اکیس دفعہ یہ
سب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہدیہ کرے پھر دس دفعہ
درود شریف مع بسم اللہ کے پڑھکر سورهٔ یٰس ایک دفعہ
حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف
گیارہ دفعہ پھر سورهٔ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ سورهٔ کافرون
اور اخلاص دس دفعہ پڑھے اور یہ سب ہدیہ حضرت غوث
الاعظم رح کا کرے بعدہ اس طرح بیٹھے کہ دونوں پنڈلیاں
کھڑی رہین اور ایڑی زمین سے اونچی رہے اور زور سر قدم
پر پڑے اور گیارہ دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیجے بلا ناغہ چالیس روز تک اسیطرح کرے مدعا حاصل
ہو **رقعہ**۔ شیخ فتح محمد قادری رحمۃ اللہ
کہتے تھے کہ فجر کی نماز کے بعد سورهٔ مزمل کے ایک
دفعہ پڑھنے کا ورد رکھے۔ اور ان چار آیتون کو تین
تین دفعہ پڑھا کرے۔
اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا دوم وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ جب تمام ہو جو حاجت چاہے
برآیے **رقعہ** سید عظمت اللہ بخاری جو شاہ
عالم گجراتی کی اولاد مین سے ہین قدس سرہ مین ملجا

برائے حاجت

اذن داد طریقش اینست کہ بنویسد قبل از طلوع شمس اما رو بجانب شمس باشد این عبارت بر کاغذ سفید

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَخَدِیْجَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّالْقَاسِمِ وَسَادَاتِنَا وَمَوْلٰنَا صَلٰوۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاکْشِفْ ضُرِّیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُکَ بِکُلِّ نَبِیٍّ وَّوَصِیٍّ وَّوَلِیٍّ وَّشَقِیٍّ وَّشَہِیْدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ شَفِّعُوْنِیْ یَا سَادَاتِیْ بِالشَّانِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّ لَکُمْ شَانًا اَعَزَّ شَانًا قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ یَا سَادَاتِیْ وَاللّٰہُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۝

زیر این مطلب بنویسد بزبان عربی واگر نداند فارسی نویسد این رقعہ را کشادہ بر دریا یا ہر آبے کہ جاری باشد و جانب تسمیہ و شروع رقعہ را بر جانب آمد آب دارد و ختم و پایان رقعہ را جانب رفتن آب دارد بگذارد کہ آب ببرد چہل روز کند بدعا برسد اما باید کہ تخلف وارعایت کند و بعضے یاران نقل کردہ اند از سید کہ رقعہ را تمام یک سطر می‌نوشت و دو سطر یا سہ سطر نمیگر فرانہ گفت واللہ اعلم

رقعہ منقول از شیخ جمال الدین سجاوندی است کہ بہتر است کہ بنویسد رقعۃ اللہ را و بفرستی

برآئی کے لیے اذن دیا ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ طلوع شمس سے پہلے آفتاب کیطرف منہ کرکے یہ عبارت سفید کاغذ پر لکھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَخَدِیْجَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّالْقَاسِمِ وَسَادَاتِنَا وَمَوْلٰنَا صَلٰوۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاکْشِفْ ضُرِّیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُکَ بِکُلِّ نَبِیٍّ وَّوَصِیٍّ وَّوَلِیٍّ وَّشَقِیٍّ وَّشَہِیْدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ شَفِّعُوْنِیْ یَا سَادَاتِیْ بِالشَّانِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّ لَکُمْ شَانًا اَعَزَّ شَانًا قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ یَا سَادَاتِیْ وَاللّٰہُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۝

اسکے نیچے عربی مین مطلب لکھے اگر نہ جانتا ہو تو فارسی مین اور اس رقعہ کو کھولکر دریا مین یا ایسی ندی یا پانی جاری مین بہاوے اور بسم اللہ کا رخ پانی کے آنے کی طرف اور خاتمہ کا رخ پانی کے جانے کی طرف رکھے۔ چالیس روز کرے مدعا حاصل ہو مگر درمیان مین کوئی دن ناغہ نہ کرے اور بعضے یارون نے سید موصوف سے نقل کیا ہے کہ وہ رقعہ کو ایک سطر مین لکھتے تھے دو یا تین مین کبھی نہ لکھتے تھے مگر مجھ سے نہین کہا واللہ اعلم

رقعہ شیخ جمال الدین سجاوندی سے منقول ہے کہ اولی یہ ہے کہ رقعہ اللہ کو لکھے اور آب بیان

۵ سے سید عظمت اللہ مذکور ۱۲

و آب جاری حق تعالیٰ قادر است کہ غرض و مطلوب
واحد حاصل کند طریقش اینست بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ
الۡعَظِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰهِ الۡمَلِكِ الۡحَقِّ الۡمُبِیۡنِ مِنَ الۡعَبۡدِ
الذَّلِیۡلِ اِلَی الۡمَوۡلَی الۡجَلِیۡلِ قَدۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ
اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ **رقعہ** کسیکہ اورا ضرریا
آزارے از کسے برسد بنویسد بر شقۂ قرطاس بِسۡمِ
اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ مِنَ الۡعَبۡدِ الذَّلِیۡلِ الۡعَاصِیۡ
الۡمُعۡتَرِفِ بِذُنُوۡبِهٖ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ اِلَی الۡکَبِیۡرِ
الۡجَبَّارِ الۡقَهَّارِ الۡغَفَّارِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ رَبِّ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ
الرّٰحِمِیۡنَ اَللّٰهُمَّ ادۡفَعۡ عَنِّیۡ کُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ
کَمَا تَشَآءُ وَاکۡفِنِیۡ شَرَّ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ اِنۡ
کَانَ شَخۡصًا وَّاحِدًا وَّاِنۡ کَانُوۡا جَمَاعَةً سَمَّاهُمۡ
(یا شمارِ ہم) بِحَقِّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ صَحۡبِهٖۤ اَجۡمَعِیۡنَ بعد
ازاں سنگریزۂ پاک بگیرد و این رقعہ را بر سنگ پیچیدہ خود
یا بہمراہ دیگرے در آب روان یا چاہ طاہر بیاندازد
و دو سہ روز چنین کند آنچہ خواہد بیند۔

رقعہ شیخ صوفی قادری گفت بعد فجر هُوَ الۡحَیُّ
الۡقَیُّوۡمُ و بعد از فرض ظہر هُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ و بعد
از فرض عصر هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ و بعد از فرض
مغرب هُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ و بعد از فرض عشا هُوَ

میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلب
بر آوے وہ یہ ہے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَا
حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ
بِسۡمِ اللّٰهِ الۡمَلِكِ الۡحَقِّ الۡمُبِیۡنِ مِنَ الۡعَبۡدِ
الذَّلِیۡلِ اِلَی الۡمَوۡلَی الۡجَلِیۡلِ قَدۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ
وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ **رقعہ** جس کسی کو کسی سے
نقصان یا تکلیف پہنچے تو کاغذ پر بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ مِنَ الۡعَبۡدِ الذَّلِیۡلِ الۡعَاصِیۡ
الۡمُعۡتَرِفِ بِذُنُوۡبِهٖ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ اِلَی الۡکَبِیۡرِ
الۡجَبَّارِ الۡقَهَّارِ الۡغَفَّارِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
رَبِّ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ
اَللّٰهُمَّ ادۡفَعۡ عَنِّیۡ کُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ کَمَا تَشَآءُ
وَاکۡفِنِیۡ شَرَّ فُلَانِ بۡنِ فُلَانٍ (اگر ایک شخص
ہو تو یہی لکھے اور اگر جماعت ہو تو ان سب کے نام لکھے)
بِحَقِّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖۤ اَجۡمَعِیۡنَ لکھ کر
پاک پتھر کا ٹکڑا ایک پتھر یہ کاغذ لپیٹے آپ یا کسی کے
حکم سے دوسرا آب روان یا کنوے میں ڈالے
دو تین دن ایسا کرے جو چاہے سو ملے +

رقعہ شیخ صوفی قادری کہتے تھے کہ بعد فرض صبح
هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ اور بعد فرض ظہر هُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ
اور بعد فرض عصر هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ اور بعد از فرض
مغرب هُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ اور بعد فرض عشا هُوَ

رقعہ

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ صد صد بار باید خواند فائدہ عظیم است

رقعہ در ہر کربت و بلیت بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ اللهِ الْقَدِيمِ الَّذِي لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ اللهِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَمْ يَجْهَلْ سُبْحَانَ اللهِ الْجَوَادِ الَّذِي لَمْ يَبْخَلْ سُبْحَانَ اللهِ الْحَلِيمِ الَّذِي لَمْ يَعْجَلْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ہزار بار خواند

رقعہ برائے ہر حاجت و استغاثہ إِلٰهِي أَحَدِي صَمَدِي مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِي پانصد بار

رقعہ سترہ بونی گوید أَوْ أَوْ أَوْ أَنْتَ أَنْتَ این کلمات را تاثیر عجیب است در کشف علوم جلیلہ و رموز بعیدہ شصت و سہ بار بنویسد و با خود دارد

رقعہ مسبعات عشر از ابراہیم تیمی بمشائخ رسیدہ و او را از خضر و او را از حضرت پیغمبر ما محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم مسبعات قبل از طلوع و قبل از غروب مدام خوانند و بر سر ہر سورہ تسمیہ خوانند و مسبعات برائے برآمدن مہمات جدا نیز خوانند و از سلطان المشائخ رضی اللہ عنہ منقول است کہ مرا آنحضرت صلے اللہ علیہ علی آلہ و صحبہ فرمود کہ شش شش بار بعد آخر مسبعات اللّٰهُمَّ اهْدِنِي بِرَحْمَتِكَ يَا دَائِمُ وَتَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ہر روز دعا نیز خواندہ باشی سورہ فاتحہ و ناس و فلق و اخلاص و کافرون و آیۃ الکرسی و کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الخ بعد

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ سو سو دفعہ پڑھے بڑا فائدہ ہے

رقعہ ہر سختی اور مصیبت مین بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ اللهِ الْقَدِيمِ الَّذِي لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ اللهِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَمْ يَجْهَلْ سُبْحَانَ اللهِ الْجَوَادِ الَّذِي لَمْ يَبْخَلْ سُبْحَانَ اللهِ الْحَلِيمِ الَّذِي لَمْ يَعْجَلْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ہزار بار پڑھے

رقعہ ہر حاجت اور استغاثہ کے لیے إِلٰهِي أَحَدِي صَمَدِي مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِي پانسو دفعہ پڑھے

رقعہ سترہ بونی کہتے ہین أَوْ أَوْ أَوْ أَنْتَ أَنْتَ ان کلمات کی کشف علوم جلیلہ اور رموز بعیدہ مین عجیب تاثیر ہے تریسٹھ دفعہ لکھے اور اپنے پاس رکھے

رقعہ مسبعات عشر مشائخ کو ابراہیم تیمی سے پہنچے ہین اور انکو خضر سے اور انکو حضرت پیغمبر محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مسبعات ہمیشہ طلوع و غروب سے پہلے پڑھتے ہین اور ہر سورۃ کے شروع پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہین اور مسبعات فتح مہمات کیلیے جدا بھی پڑھتے ہین اور سلطان المشائخ رح سے منقول ہے کہ مجکو آنحضرت صلے اللہ علیہ علی آلہ و صحابہ وسلم فرمایا ہے مسبعات کے آخر میں چھ چھ دفعہ یہ دعا بھی پڑھے اللّٰهُمَّ اهْدِنِي بِرَحْمَتِكَ يَا دَائِمُ وَتَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ اور سورہ فاتحہ اور ناس اور فلق اور اخلاص اور کافرون اور آیۃ الکرسی اور کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الخ ساتوں

مرتبہ ہفتم عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ
وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وصلوٰۃ یعنی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ الخ و اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ
اِفْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ
وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا
تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ
غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ہر واحد ہفت ہفت بار اما سید محمود گرویزی
رحمۃ اللہ علیہ بعد مرتبہ ہفتم از کلمہ تمجید بعد
عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ الخ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ
حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَالْتَجَأْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ
فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ یک بار میخواندند و میگفتند
کہ اگر دروغ گوئے دروغ گوید و گوید من راست میگویم
و اگر دروغ گویم فَتَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ
وَالْتَجَأْتُ اِلٰی حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ
در ہماں ساعت بمیرد یا ہلاک شود
این سیف قاطع است بہزل و بازی استعمال نکند
از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اجمعین منقولست

رقعہ حضرت شیخ یحیٰی مدنی قدس سرہ روز رخصت
از مدینہ مطہرہ فرمودند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یک ہزار و

مرتبہ کے بعد عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ
وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ اور درود یعنی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ الخ۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ
اِفْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ
وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا
تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ
غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ہر ایک سات سات بار پڑھے مگر سید محمود گرویزی
رحمۃ اللہ علیہ کلمہ تمجید سے ساتویں مرتبہ کے بعد عَدَدَ
مَا عَلِمَ اللّٰهُ الخ کے بعد۔ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ
مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَالْتَجَأْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰهِ وَ
قُوَّتِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ ایک مرتبہ پڑھتے تھے اور کہتے
تھے کہ اگر کوئی دروغ گو جھوٹھ کہے اور کہے کہ میں سچ کہتا
ہوں اگر جھوٹھ کہتا ہوں تو فَتَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِ
اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَالْتَجَأْتُ اِلٰی حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ فِيْ جَمِيْعِ
اُمُوْرِيْ اسیوقت مرجاوے یا جلدی ہلاک ہوجاوے یہ سیف
قاطع ہے ہنسی کھیل میں استعمال نکرے امام جعفر صادق
رضی اللہ عنہ سے اسیطرح منقول ہے۔

رقعہ حضرت شیخ یحیےٰ مدنی قدس سرہ نے مدینہ منورہ سے
رخصت ہونے کے وقت فرمایا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ہر حاجت کیلئے ایک ہزار

یک بار خواندن برائے ہر حاجت آمدہ است و یا اللہ سہ ہزار و یازدہ بار وقت خواب بخواند ایضاً حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ صد بار ہر روز بخواند خوب است و نیز ہمان روز فرمودند کہ تائب را باید کہ بفرماید کہ بعد صلوٰۃ فریضہ دہ بار درود و دہ بار اخلاص بخواند و بعد فرض مغرب شش رکعت اوابین بسہ سلام بخواند در ہر رکعتے اخلاص سہ بار و دو رکعت حفظ الایمان بخواند اخلاص دہ بار و چون خواہد کہ در خواب رود لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صد بار و فاتحہ بارواح اہل شجرہ و بذکر اللہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ در اغلب احیان مشغول باشد **رقعہ** شیخے از شیوخ سلسلہ شطاریہ بالحاح کثیر میگفت کہ برائے ہر حاجت یکصد و یازدہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہُ الْکَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَجَدْتُ الْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافِیْ کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ شصت اسم از اسمائے الٰہی اینجا باعداد جمل خواص باجمالی ذکر میگردد طالب را باید کہ در آنچہ مقتضائے وقت بود عامل شود اَللّٰہُ ۶۶ اِلَّا اللّٰہُ ۶۷ اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِیُٔ ۲۰۴ اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِئُ ۴۷ اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰ اکابر و اہل ارشاد را مناسبت ذکر اللہ و الا اللہ باقی اہل ریاضت را کہ نور قلب داشتہ باشد اَلْاَحَدُ ۱۳ - اَلْوَاحِدُ ۱۹ - اَلصَّمَدُ ۱۳۴ - اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ - اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲

اور ایک دفعہ پڑھنا آیا ہے اور یا اللہ تین ہزار گیارہ دفعہ سوتے وقت پڑھے و ایضاً حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہر روز سو دفعہ پڑھے اچھا ہے اور نیز اسی روز فرمایا کہ تائب کو چاہیے کہ فرمائیں کہ ہر فریضہ کے بعد دس دس دفعہ درود شریف اور دس دفعہ سورہ اخلاص پڑھے اور فرض مغرب کے بعد چھ رکعت اوابین تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین دفعہ پڑھے اور دو رکعت حفظ الایمان پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص دس دفعہ پڑھے اور جب سونے لگے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سو بار پڑھے اور اہل شجرہ کی ارواح پر فاتحہ پڑھے اور اکثر اوقات میں ذکر اللہ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں مشغول رہے **رقعہ** شیوخ سلسلہ شطاریہ میں سے ایک شیخ نہایت الحاح سے کہتا تھا کہ ہر حاجت کے لیے ایکسو گیارہ دفعہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہُ الْکَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَجَدْتُ الْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافِیْ کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اس جگہ اسمائے الٰہی میں سے ساٹھ اسم مع اعداد جمل و خواص مجملاً ذکر کیے جاتے ہیں طالب کو چاہیے کہ حسب مقتضائے وقت عمل کرے اَللّٰہُ ۶۶ - اِلَّا اللّٰہُ ۶۷ - اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِیُٔ ۲۰۴ - اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ - اَلْمُبْدِئُ ۴۷ اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ - اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰ ذکر اللہ اور الا اللہ اکابر اور اہل ارشاد کو اور باقی سب اہل ریاضت کو جو نور قلب رکھتی ہیں مناسب ہے اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ - اَلصَّمَدُ ۱۳۴ - اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ - اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲

السمیع ۱۸۰- القاهر ۳۰۵ المقتدر ۷۴۴ القوی
۱۱۶- القائم ۱۵۱ در اول برای مشتاقان حصول توحید
و ثالث برای اہل ریاضت در تحمل جوع و عطش چہارم
ذکر کسے است کہ مغلوب خواطر و وساوس گردد و پنجم
و ششم برای روا شدن حاجات و چہار اخیر برای
متحملان احمال و جر اثقال و شدۃ انتقال الحی
۱۸- القیوم ۱۵۶- الرحمن ۲۹۸- الرحیم ۲۵۸
الملک ۹۰- القدوس ۱۷۰- العلی ۱۱۰- العظیم
۱۰۲۰- الکبیر ۲۳۲- المتعال ۵۴۱ در اول جد و
طلب فضائل آرد سیما در وقت صبح و ہر کہ روز جمعہ
نزد طلوع آفتاب بنویسد و ملازم نفس خود دارد مشہور
شود اگرچہ مخمور بود و مرزوق اگرچہ مسعود باشد و ثانی
و ثالث برای ناامیدان و متحیران در امور و ترسندگان
از زبردستان و پنجم و ششم برای ملوک و غلاب
برای فراخی ملک و باقی برای اہل ریاضت
المهیمن ۱۴۵- المغیث ۱۵۵۰ العزیز ۹۴-
الجبار ۲۰۶- المتکبر ۶۶۲- المحیط ۶- الحفیظ
۹۹۸- المجید ۵۷- الفاطر ۲۹۰- ذو الجلال
والاکرام ۱۱۰۰- در اول برای ادراک امور و استیلا
و سیوم و چہارم برای تخویف و عظمت و عزت ذلیل
و تنظیم حقیر و اثر این دو اسم ظاہر نمیشود مگر بمداومت
و اقلش یک ساعت یعنی دو نیم گھڑی تقریباً چون اکثر
اینقدر مدت بے مہلت مشغول شود الا [illegible]

السمیع ۱۸۰- القادر ۳۰۵- المقتدر ۷۴۴- القوی
۱۱۶- القائم ۱۵۱ اول عدد مشتاقان حصول توحید کے لیے
اور تیسرا اہل ریاضت کے لیے تحمل جوع و عطش کے بارے
مین اور چوتھا ذکر اسکے لیے ہو کہ خواطر اور وساوس کا
مغلوب ہو اور پانچوان اور چھٹا حاجات بر لانیکے لیے
اور چار آخر کے متحملان احمال اور جر اثقال و شدۃ
انتقال کے لیے الحی ۱۸- القیوم ۱۵۶- الرحمن ۲۹۸
الرحیم ۲۵۸- الملک ۹۰- القدوس ۱۷۰- العلی
۱۱۰- العظیم ۱۰۲۰- الکبیر ۲۳۲- المتعال ۵۴۱
اول مین طلب فضائل مین کوشش کرے خصوصاً
صبح کیوقت اور جو کوئی جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت
لکھے اور مداومت کرے اگرچہ گمنام ہو مشہور ہو جائے اور بند
روزی ہو تو کھل جائے اور دوسرا ناامیدون اور متحیران امور اور
ظالم سے خوف زدون کے لیے پانچوان اور چھٹا بادشاہون
اور ارباب غلبہ کے لیے ہے بغرض فراخی ملک کے اور باقی اسم اہل
ریاضت کے واسطے ہین المہیمن ۱۴۵- المغیث ۱۵۵۰
العزیز ۹۴- الجبار ۲۰۶- المتکبر ۶۶۲- المحیط ۶
الحفیظ ۹۹۸- المجید ۵۷- الفاطر ۲۹۰- ذو الجلال
والاکرام ۱۱۰۰- اول اسم دریافت اور استیلا امور کے لیے
اور تیسرا اور چوتھا تخویف اور عظمت اور عزت ذلیل اور
تنظیم حقیر کے بارے مین ہے اور اثر ان دونون اسمون کا [illegible] نہین
جبتک انپر کم سے کم ایک گھنٹہ بھر روزانہ مداومت نہو
[illegible] مشتغل رہیگا تو ان دونون اسمون کے [illegible]

اسم کہ ارواح ایشانند مددگار طالب گردند و خواص این
شود و حفیظ برائے امان سفر ہست و باقی برائے اہل
یقین و برائے ارباب یقین العَلِیمُ ۱۵۰ الحَکِیمُ
۸۰ البَدِیعُ ۸۶ النُّورُ ۲۵۶ القَابِضُ ۹۰۳
البَاسِطُ ۷۲ الاَوَّلُ ۳۷ الآخِرُ ۸۰۱
الظَّاهِرُ ۱۱۰۶ البَاطِنُ ۶۲ سہ اول برائے توحید
و کشف اسرار و نور و باسط و ظاہر برائے ارباب مکاشفات
و رؤیا کسیکہ بر وضو خسپد مشغول بذکر این اسماء
و قابض و اول و آخر و باطن برائے ارباب
توحید و تعظیم الحَلِیمُ ۸۸ الرَّءُوفُ ۲۸۷
المَنَّانُ ۱۴۱ الکَرِیمُ ۲۷۰ ذُوالطَّوْلِ ۴۸۲
الوَهَّابُ ۱۴ الغَفُورُ ۱۲۸۶ الغَافِرُ ۱۲۸۱
العَفُوُّ ۱۵۶ المُجِیبُ ۵۵ سہ اول برائے امان
خائفان کسیکہ بذکر اینہا مشغول شود سرد کند حرارت
نار و حرارت غضب را بدانکہ ہر اسم را چون عدد بگیرد
و آنرا بیفزائی تا حصۂ دیگر بروہ مجموع مربع شود مثلاً
وَدُودٌ عدد او بست است بیفزائی سہ حصۂ دیگر
برین بیست کہ مجموع ہشتاد شود و ہر روز ہشتاد بار تا ہشتاد
روز با شرائط دیگر بخوانی البتہ اثر ظاہر شود **رقعہ**
برائے رد دعوت دیگر رجعت دعوت داعی و رد سحر این
الفاظ در وقت اشراق بیست و یکبار بخواند بسم اللہ
الرحمٰن الرحیم یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِی کَانَتْ
وَکِیلِی کَانِی یَکْفِینِی رَبِّی یَکْفِینِی

کہ انکی ارواح زمین طالب کی مددگار ہوں اور خواص
اسماء مترتب ہوں اور امان سفر کے لیے نگہبان ہو اور
باقی واسطے ارباب یقین اور اہل یقین کے لیے العَلِیمُ ۱۵۰
الحَکِیمُ ۸۰ البَدِیعُ ۸۶ النُّورُ ۲۵۶ القَابِضُ ۹۰۳
البَاسِطُ ۷۲ الاَوَّلُ ۳۷ الآخِرُ ۸۰۱ الظَّاهِرُ
۱۱۰۶ البَاطِنُ ۶۲ اول کے تین توحید اور کشف
اسرار کے واسطے اور نور اور باسط اور ظاہر ارباب
مکاشفات کے واسطے اس خواب کے لیے کہ باوضو
ان اسماء کو پڑھتا ہوا سو جائے اور قابض اور اول
آخر اور باطن ارباب توحید اور تعظیم کے لیے الحَلِیمُ
۸۸ الرَّءُوفُ ۲۸۷ المَنَّانُ ۱۴۱ الکَرِیمُ ۲۷۰
ذُوالطَّوْلِ ۴۸۲ الوَهَّابُ ۱۴ الغَفُورُ ۱۲۸۶
الغَافِرُ ۱۲۸۱ العَفُوُّ ۱۵۶ المُجِیبُ ۵۵ اول
تین اسم امان خائفوں کے واسطے ہیں جو شخص ان کے
ذکر میں مشغول ہو غصہ اور آگ کی حرارت کو کم کرے
جاننا چاہیے کہ جس اسم کے عدد لیکر اس پر اسکے تین حصے بڑھا
جائیں مجموع مربع ہو مثلاً وَدُودٌ اسکے عدد بیس ہیں اسپر
تین حصے بڑھائے کل اسی ہو گئے اب ہر روز اسی دفعہ اسی روز
تک مع اور شرائط کے پڑھے البتہ اثر ظاہر ہو **رقعہ**
رد دعوت و دیگر رجعت داعی و رد سحر کے لیے یہ الفاظ اشراق
کے وقت اکیس بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِی کَانَتْ وَکِیلِی
کَانِی یَکْفِینِی رَبِّی یَکْفِینِی

مَعْبُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ مَقْصُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ
مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَافِظٌ یَکْفِیْنِیْ حَفِیْظٌ
یَکْفِیْنِیْ حَنَّانٌ مَنَّانٌ یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ
یَکْفِیْنِیْ قَهَّارٌ جَبَّارٌ یَکْفِیْنِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ یَکْفِیْنِیْ
خَالِقٌ خَلَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ عَلِیْمٌ عَلَّامٌ یَکْفِیْنِیْ
رَازِقٌ رَزَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ شَاهِدٌ نَاظِرٌ یَکْفِیْنِیْ
اَللّٰهُ یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ
اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
یَا مُوْسٰی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ
سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ **رقعه** اسم الله کر آن را
خرج بیخرجان گویند برای سیاحان متوکل در براری
و منازل نافع اند چون از خواب بیدار شوند اسم الباسط
را ده بار خوانده بر سر دو کف دمیده بر روی فرود آرد
و میان سنت فجر و فرض آن یَا اِسْرَافِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ
یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعُ
جَلَالُهٗ پانزده بار چون از نماز فارغ شود
اَلْبَاسِطُ صد بار اَلْعَزِیْزُ چهل بار و سوره نصر بیست
و پنج بار پس این و هم را هفتاد بار بخواند سَنَزَایِقُ

مَعْبُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ مَقْصُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ
مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَافِظٌ یَکْفِیْنِیْ حَفِیْظٌ
یَکْفِیْنِیْ حَنَّانٌ مَنَّانٌ یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ
یَکْفِیْنِیْ قَهَّارٌ جَبَّارٌ یَکْفِیْنِیْ حَیٌّ قَیُّوْمٌ یَکْفِیْنِیْ
خَالِقٌ خَلَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ عَلِیْمٌ عَلَّامٌ یَکْفِیْنِیْ
رَازِقٌ رَزَّاقٌ یَکْفِیْنِیْ شَاهِدٌ نَاظِرٌ یَکْفِیْنِیْ
اَللّٰهُ یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ لَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ
اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
یَا مُوْسٰی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ
سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ **رقعہ** دس اسم ہیں کہ انکو
خرچ بخرجان کہتے ہیں سیاحان متوکل کے لیے جنگلوں
اور منزلوں میں نافع ہیں جب خواب سے بیدار ہوں اسم الباسط
کو دس بار پڑھکر دونوں ہتھیلیوں پر دم کرکے منہ پر ملے
اور صبح کی سنت اور فرض کے درمیان یَا اِسْرَافِیْلُ یَا
طَاطَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعُ
جَلَالُهٗ پندرہ بار اور نماز سے فارغ ہو کر سو دفعہ
اَلْبَاسِطُ اور اَلْعَزِیْزُ چالیس دفعہ اور سورہ نصر پچیس دفعہ
پڑھے پھر ان ہموں کو ستر دفعہ پڑھے سَنَزَایِقُ

لزرعی جو ساز و شا منو عا عالما طیو تو ما سلیخا
ملیخا ملخو ما و یا قیو ما بحق کھیعص بحق
حم عسق **رقعہ** ہمین و اسم برائے دفع شر جن
انس و بلیات و آفات نیز خوانند و برائے اخراج جنے
کہ در خانہ منزلے اسکانت گزیدہ باشد لیکن
بتغیر ما و طریقش اینست کہ دہ بار بخوانند و در ہر جہت
دم کنند. سنزایو لزرعی زوشا منو عا
عالما طیو تو ما سلیخا ملیخا ملخو ما
و یا قیو ما بحق کھیعص بحق حمعسق بحق
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و مرا این اسما
را در دفع رجعت اثر عظیم است بر آب دم کند و بخورد
رقعہ بدانکہ برائے ہر حاجتے دینی و دنیاوی خصوصاً
برائے شفائے بیمار بعد ادائے مغرب شب چہار شنبہ
وضو تازہ بسبغ آرد و دو رکعت نماز گزارد و کافرون
اخلاص خواند و درود ہفت بار بفرستد بعد ازان بسم
اللہ الرحمن الرحیم را بقصد شفا و ہفت بار
کہ عدد بسم اللہ الرحمن الرحیم ہست تنہا یا باشتراک
جماعت صالحین بخوانند و در وقت خواندن سر را کشودہ
کنند و برہنہ سازد و بعد ازان یا رب ہزار بار بگوید و ہفت
بار درود بفرستد دعا کند و بالحاح کند بمدعا ظفر یابد
رقعہ اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم را بر آب دم کند برائے
مرض حمی و ہر مریض بدہد کہ بخورد بمریض شفا حاصل شود۔
رقعہ ابیات مبارک چون بحضور دل خواند اطمینان

لزرعی جو ساز و شا منو عا عالما طیو تو ما
سلیخا ملیخا ملخو ما و یا قیو ما بحق کھیعص
بحق حم عسق **رقعہ** یہ بھی اسم دفع شر جن
انس و بلیات و آفات کیلیئے بھی پڑھتے ہین اور کچھ تغیر کے
ساتھ اُس جن کے نکالنے کیلیئے بھی عمل مین لاتے ہین
جو کسی گھر مین رہتا ہو اُسکا طریقہ یہ ہے کہ دس دفعہ
پڑھین اور ہر طرف دم کرین سنزایو لزرعی زوشا
منو عا عالما طیو تو ما سلیخا ملیخا ملخو ما و یا
قیو ما بحق کھیعص بحق حمعسق بحق لا
الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یہ اسماء دفع
رجعت مین بھی اثر قوی رکھتے ہین پانی پر دم کر کے پیئے
رقعہ جاننا چاہیئے کہ واسطے ہر حاجت دینی و دنیاوی
خصوصاً شفا بیمار کے لیئے چہار شنبہ کو وضو تازہ اچھے
طور پر کر کے مغرب کی نماز پڑھکر دو رکعت نماز پڑھے
اور انمین سورہ اخلاص و کافرون پڑھے اور سات دفعہ
درود شریف پڑھکر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے
سات سو چھیاسی بار کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد ہین
تنہا یا اور مسلمانوں کے ساتھ ملکر اور پڑھتے وقت سر کھلا
رکھے پھر ہزار دفعہ یا رب اور سات دفعہ درود شریف
پڑھے اور دعا وزاری کرے مدعا پائے **رقعہ** اگر بخار
کے دور ہونے کے لیئے بسم اللہ الرحمن الرحیم پانی پر دم کر کے
مریض کو پلائے تو اس بیمار کو شفا حاصل ہو جائے **رقعہ**
اگر یہ ابیات مبارک حضور دل سے پڑھے اضطراب

دفع شر انس و جن

اخراج اجنہ

دفع بخار

دفع اضطراب

درضطراب حاصل شود **شعر** وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ
خَفِيٍّ + يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ + وَكَمْ
يُسْرٍ اَتٰى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ + وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ
الشَّجِيِّ + وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا + وَتَاْتِيْكَ
الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ + اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ
يَوْمًا + فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ + تَوَسَّلْ
بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ + يُغَاثُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ
وَلَا تَجْزَعْ اِذَا مَا نَابَكَ خَطْبٌ + فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ
لُطْفٍ خَفِيٍّ + **رقعه** طریق ختم آیة الکرسی دو چند
دارد بر سر وقف انگشت عقد نماید شروع از خنصر دست
راست باید کرد و ختم بر خنصر دست چپ والم نشرح سه بار
و اخلاص سه بار و درود سه بار خوانده بجانب آسمان
دم کند باز هر عقده یکبار فاتحه خوانده باید کشاد بطریق عقده
چون بکلمه من یشفع عنده برسد مابین العینین نیت
خیر بخاطر آرد و چون به یعلم ما بین ایدیهم برسد مابین
الیمین نیت شر بخاطر آرد مقصود حاصل شود **رقعه**
چند ادعیهٔ ماثوره آمده که حضرت صلی الله علیه و آله و صحبه
سلم این دعا را علاج هر مرض میفرمودند که اینها را دعوات
کلیه گویند. منها. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ
عِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ. و منها اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

ہوتا اطمینان حاصل ہو **شعر** وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ
خَفِيٍّ + يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ + وَكَمْ
يُسْرٍ اَتٰى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ + وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ
الشَّجِيِّ + وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا + وَتَاْتِيْكَ
الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ + اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ
يَوْمًا + فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ + تَوَسَّلْ
بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ + يُغَاثُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ
وَلَا تَجْزَعْ اِذَا مَا نَابَكَ خَطْبٌ + فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ
لُطْفٍ خَفِيٍّ + **رقعه** طریق ختم آیة الکرسی اسمین دس
وقف ہین ہر وقف پر انگلی بند کرے اور شروع داہنی کن
انگلی سے کرے اور بائین کن انگلی پر ختم کرے اور الم نشرح
اور اخلاص تین تین مرتبہ اور درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر
آسمان کیطرف دم کرے پھر ہر عقدہ پر ایک ایک سورہ فاتحہ پڑھے
اور علی الترتیب کھولے جب کلمہ من یشفع عندہ پر پہونچے
دونون چشمون کے درمیان نیت خیر دل مین کرے جب یعلم ما
بین ایدیہم پر پہونچے دونون سینون کے درمیان نیت شر دل مین کرے
مقصود حاصل ہو **رقعه** چند دعائین آئی ہین کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو ہر مرض کیلیے علاج فرمایا انکو دعوات
کلیہ کہتے ہین انمین یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ
عِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ انمین یہ دعا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

طریق ختم آیة الکرسی برائے کفایت مہمات

ادعیہ ماثورہ کہ آنحضرت ... دعوات کلیہ نامند

التامات من شر ما انت اخذ بناصيتها
اللهم انت تكشف المأثم والمغرم اللهم
انه لا يهزم جندك ولا يخلف وعدك
سبحانك وبحمدك ومنها اعوذ بوجه الله
العظيم الذي ليس شيء اعظم منه و
بكلمات الله التامات التي لا يجاوزهن
بر ولا فاجر وبالاسماء الحسنى ما علمت
منها وما لم اعلم من شر ما خلق وذرء و
برء ومن شر كل ذي شر لا اطيق شره
ومن شر كل ذي شر ربي اخذ بناصيتها
ان ربي على صراط مستقيم ومنها اللهم
انت ربي لا اله الا انت عليك توكلت انت
رب العرش العظيم ما شاء الله كان وما لم
يشأ لم يكن ولا حول ولا قوة الا بالله و
اعلم ان الله على كل شيء قدير وان الله
قد احاط بكل شيء علما واحصى كل شيء
عددا اللهم اني اعوذ بك من شر نفسي
ومن شر الشيطان وشركه ومن شر كل دابة
انت اخذ بناصيتها ان ربي على صراط
مستقيم ومنها تحصنت بالذي لا اله الا
هو الٰهي واله كل شيء واعتصمت به هو
ربي ورب كل شيء وتوكلت على الحي الذي
لا يموت واستدفعت الشر بلا حول ولا

التامات من شر ما انت اخذ بناصيتها
اللهم انت تكشف المأثم والمغرم اللهم
انه لا يهزم جندك ولا يخلف وعدك
سبحانك وبحمدك ومنها اعوذ بوجه الله
العظيم الذي ليس شيء اعظم منه و
بكلمات الله التامات التي لا يجاوزهن
بر ولا فاجر وبالاسماء الحسنى ما علمت
منها وما لم اعلم من شر ما خلق وذرء و
برء ومن شر كل ذي شر لا اطيق شره
ومن شر كل ذي شر ربي اخذ بناصيتها
ان ربي على صراط مستقيم ومنها اللهم
انت ربي لا اله الا انت عليك توكلت انت
رب العرش العظيم ما شاء الله كان وما لم
يشأ لم يكن ولا حول ولا قوة الا بالله و
اعلم ان الله على كل شيء قدير وان الله
قد احاط بكل شيء علما واحصى كل شيء
عددا اللهم اني اعوذ بك من شر نفسي
ومن شر الشيطان وشركه ومن شر كل دابة
انت اخذ بناصيتها ان ربي على صراط
مستقيم ومنها تحصنت بالذي لا اله الا
هو الٰهي واله كل شيء واعتصمت به هو
ربي ورب كل شيء وتوكلت على الحي الذي
لا يموت واستدفعت الشر بلا حول ولا

قوۃ الا باللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی
الرب من العباد وحسبی الخالق من
المخلوق وحسبی الرازق من المرزوق حسبی
الذی ھو حسبی حسبی الذی بیدہ ملکوت
کل شئ وھو یجیر ولا یجار علیہ حسبی
اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا ولیس وراء اللہ
المنتھی حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ
توکلت وھو رب العرش العظیم کسیکہ این دعا
را استعمال کند قدر اینہا بداند کہ چہ قدر عظمت دارند
دیگر چہ گفتہ شود رقعہ رقیہ صداع بسم اللہ
الرحمن الرحیم بسم اللہ الکبیر و
اعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق
نعار ومن شر حر النار دم کند یا نوشتہ بدارد
رقعہ رقیہ حبس البول وحصاۃ البول ربنا الذی
فی السماء تقدس اسمک امرک فی السماء و
الارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک
فی الارض واغفر لنا ذنوبنا وخطایانا انت
رب الطیبین فانزل شفاء من
شفائک ورحمۃ من رحمتک علی ھذا
الوجع فیبرأ رقعہ وجع ضرس دست بر
کرد و دو انگشت وہفت بار بگوید اللھم اذھب
عنہ سوء ما یجد وفحشہ بدعوۃ نبیک
المکین المبارک عندک بہ شفا یابد سرما

برائے المرتجی
برائے درد سر
برائے حبس البول وحصاۃ البول
داڑھ کا درد

قوۃ الا باللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی
الرب من العباد وحسبی الخالق من المخلوق
وحسبی الرازق من المرزوق حسبی الذی
ھو حسبی حسبی الذی بیدہ ملکوت
کل شئ وھو یجیر ولا یجار علیہ حسبی
اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا ولیس وراء اللہ
المنتھی حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت
وھو رب العرش العظیم جو کوئی ان دعاؤں کو
عمل میں لائیگا قدر انکی جان لیگا کہ کیا مرتبہ رکھتی ہیں
اسکے سوا انکی اور کیا تعریف کیجے رقعہ درد سر کا منتر
بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الکبیر
واعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق
نعار ومن شر حر النار پڑھکر دم کرے یا لکھکر
پاس رکھو رقعہ پیشاب بند ہو جانے اور سنگ مثانے
کا منتر ربنا الذی فی السماء تقدس اسمک امرک
فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل
رحمتک فی الارض اغفر لنا ذنوبنا وخطایانا
انت رب الطیبین فانزل شفاء من
شفائک ورحمۃ من رحمتک علی ھذا
الوجع فیبرأ رقعہ دانت کے درد کے لیے اس منتر
پر ہاتھ رکھو جس طرح سے وضو ... اللھم اذھب
عنہ سوء ما یجد وفحشہ بدعوۃ نبیک
المکین المبارک عندک پس شفا پاسکی

وجه دیگر سابدینی بر دندان دردناک نهد و بگوید
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ
وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ
غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِكَ وَبِكَلِمَاتِكَ اَنْ
تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَوْ تَلْقٰى
فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ وجه دیگر
بنویسد بر خساره که درد آنطرف است وَلَهٗ مَا سَكَنَ
فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رقعه
نقیه وجع دندان بر لوح طاهر ریگ طاهر اندازد و میخ
یا چوبے در دست گیرد و بنویسد ابجد هوز حطے
وآنچه در دست دارد بر حرف اول نهد و سخت گیرد
فاتحه خواند یک بار و صاحب درد انگشت بر جاے درد
داشته باشد بپرسد که شفا می یابی در درد اگر یافت فهو
المراد و اگر نیافت نقل کند بیمار را بجانب حرف ثانی
و بخواند فاتحه دو بار و سوال کند که شفا حاصل شد ترا
اگر شد بهتر و الا نقل کند بسوے حرف ثالث و اینجا
سه بار فاتحه خواند و سوال کند که شفا حاصل شد و
همچنین تا آخر نرسد که شفا حاصل شود این مجرب
[illegible] رقعه دفع تپ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ
مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِي الرَّاْسَ وَلَا
تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَ

اور دوسری ترکیب یہ کہ داہنے ہاتھ کی شہادت کی
انگلی درد والے دانتوں پر رکھکر کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِكَ
وَبِكَلِمَاتِكَ اَنْ تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ
اَوْ تَلْقٰى فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ دوسری
ترکیب جس رخسارہ کیطرف درد ہو اُس پر لکھے وَلَهٗ
مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رقعه
دانتوں کے درد کا منتر یہ کہ ایک پاک تختی پر پاک ریت ڈالے
اور کیل یا لکڑی سے اُسپر لکھے ابجد ہوز حطے پھر وہ
کیل یا لکڑی جو ہاتھ میں ہو حرف اول پر رکھکر زور سے
دبائے اور ایک بار فاتحہ پڑھے اور مریض اپنے موضع درد
پر انگلی رکھے رہے بعدہ مریض سے پوچھے کہ آرام ہوا یا
نہیں اگر آرام ہو گیا فهو المراد ورنہ کیل کو اگلے حرف پر
رکھے اور دو بار فاتحہ پڑھے اور پوچھے کہ آرام ہوا یا نہیں
اگر آرام ہوا تو بہتر ورنہ تیسرے حرف پر کیل رکھکر تین بار
فاتحہ پڑھے اور آرام کو پوچھے اسیطرح عمل کرتا جائے حرف
آخر تک نہیں پہنچنے پائیگا کہ آرام ہو جائیگا یہ عمل مجرب ہے [illegible]
[illegible] اور ریاح وغیرہ کے درد کے لیے رقعه دفع بخار
کے واسطے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ
الدَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ
كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِي الرَّاْسَ
وَلَا تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَ

براے دفع تپ

لَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ
اِلٰهًا اٰخَرَ مَعَ اللّٰهِ **رقعہ** اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ
عَظْمِیَ الرَّقِیْقَ وَجِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ
كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا تَاْكُلِی
اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِیْ عَلَی الْفَمِ
وَانْتَقِلِیْ اِلٰی مَنْ یَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
فَاِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ **رقعہ** سورہ واقعہ ہزار بار بخواند

براے افزونی مال

او را چندان مال شود کہ در حساب نیاید و بعد خواندن
واقعہ این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ
الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ
وَجْهِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ یَا رَازِقَ
الْمُقِلِّیْنَ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنِ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ
اِنْ كَانَ رِزْقُنَا فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ
فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ مَعْدُوْمًا
فَاَوْجِدْهُ وَاِنْ كَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْهُ وَاِنْ كَانَ
بَطِیْئًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ
یَسِیْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِیْرًا فَسَهِّلْهُ وَانْقُلْهُ

لَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ عَنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ
اِلٰهًا اٰخَرَ مَعَ اللّٰهِ **رقعہ** اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ
عَظْمِیَ الرَّقِیْقَ وَجِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ
كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا تَاْكُلِی
اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِیْ عَلَی الْفَمِ
وَانْتَقِلِیْ اِلٰی مَنْ یَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
فَاِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ **رقعہ** سورہ واقعہ ہزار بار
پڑھے اسکو اتنا مال ملے کہ حساب میں نہ آئے اور بعد پڑھنے
سورہ واقعہ کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ
الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ
وَجْهِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ یَا رَازِقَ
الْمُقِلِّیْنَ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنِ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ
اِنْ كَانَ رِزْقُنَا فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ
فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ مَعْدُوْمًا
فَاَوْجِدْهُ وَاِنْ كَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْهُ وَاِنْ كَانَ
بَطِیْئًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ
یَسِیْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِیْرًا فَسَهِّلْهُ وَانْقُلْهُ

اِلَيْنَا حَيْثُ كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **رقعه** ہر کہ ہر روز
صد بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
گوید رزق بسعۃ شود **رقعه** ہر کہ وقت سحر یعنی
در ششم حصہ از شب نہ باشد این دعا بخواند و ام او گزارده
شود و رزق او فراخ گردد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
كَبِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا
بِيَدِيْكَ لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
دَيْنِيْ وَوَسِّعْ عَلٰى رِزْقِيْ **رقعه** برائے توسیع
صبح و شام سہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ وَ
اَقْدِرْنِيْ عَلٰى كَسْبِهٖ وَمَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا
تَشْغَلْنِيْ فِيْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **رقعه** برائے قضائے دیون در
موطا امام مالک آوردہ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ
وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِيْ
بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَقُوَّتِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ **رقعه**
برائے کشادن دروازہ فتوحات ہر صبح سہ بار گوید اَللّٰهُمَّ
بِاسْمِكَ ابْتَدَيْتُ وَبِكَرَمِكَ اقْتَدَيْتُ

اِلَيْنَا حَيْثُ كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **رقعه** جو کوئی
روزانہ سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ پڑھے رزق اسکا فراخ ہو **رقعه** جو کوئی سحر کے
وقت یعنی رات کے پچھلے چھٹے حصے میں یہ دعا پڑھے اسکا قرض
ادا اور روزی فراخ ہو جا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
كَبِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا
بِيَدِيْكَ لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
دَيْنِيْ وَوَسِّعْ عَلٰى رِزْقِيْ **رقعه** واسطے کشائش
رزق کے صبح شام تین بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ وَ
اَقْدِرْنِيْ عَلٰى كَسْبِهٖ وَمَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا
تَشْغَلْنِيْ فِيْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **رقعه** قرضوں کے ادا ہونے کیلئے
امام مالک کے موطا میں یہ دعا آئی ہے اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ
وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِيْ
بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَقُوَّتِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ **رقعه**
فتوحات کے دروازے کھلنے کیواسطے ہر صبح کو تین بار پڑھے
اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ ابْتَدَيْتُ وَبِكَرَمِكَ اقْتَدَيْتُ

برائے کشائش رزق
برائے کشائش رزق و ادائے قرض
برائے کشائش رزق
برائے ادائے قرض
برائے فتوحات

وبنور قدسك اهتديت وبفضلك
استغيث واستغفرك واتوب اليك
رقعہ ہر کہ وقت در آمدن بخانہ خود آیۃ الکرسی
اخلاص خواند توانگر گردد **رقعہ** اگر عورت را فرزند
نشود این تعویذ میان آب آوند نو انداز و و هفت
روز آن آب مرد و زن بخورند و آب دیگر نخورند و اگر
آب کم شود دیگر اندازند از شنبہ شروع کنند و مرد با
عورت وقاع کند حق تعالی فرزند نرینہ دہد
اللهم اني اسئلك باني اشهد انك انت الله
الذي لا اله الا انت الاحد الصمد الذي
لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد
الهي بحرمة محمد وعلي وفاطمة والحسن
والحسين ان ترزقنا ولدا صالحا طويل العمر
وصلى الله على سيدنا محمد واله اجمعين
رقعہ برائے طلب ولد صالح بسم الله الرحمن
الرحيم الم الله لا اله الا هو الحي القيوم
الهي بحرمة اسمك الاعظم نسئلك ان
ترزقنا ابناء صالحا طويل العمر **رقعہ**
برائے طلب فرزند نرینہ بسم الله الرحمن الرحيم
كهيعص حم عسق يا حي يا قيوم الهي بحرمة
محمد صلى الله عليه وسلم وامير المؤمنين
علي وفاطمة الزهراء والحسن والحسين
نسئلك ان ترزقنا ولدا صالحا طويل العمر و

وبنور قدسك اهتديت وبفضلك
استغيث واستغفرك واتوب اليك
رقعہ جو کوئی گھر میں داخل ہوتے وقت آیۃ الکرسی
اور اخلاص پڑھے تو امیر ہو **رقعہ** اگر کسی عورت کے
بچہ نہ ہوتا ہو تو ایک کورے برتن میں پانی بھر کر یہ تعویذ
اس میں ڈال دے سات دن تک مرد اور عورت یہی پانی پئیں دوسرا
نہ پئیں اگر پانی کم ہو جائے تو اور پانی ڈال دیں ہفتہ کے دن سے
شروع کریں اور مرد و عورت ہمبستر ہو خدا تعالی فرزند نرینہ
دیگا۔ اللهم اني اسئلك باني اشهد انك انت
الله الذي لا اله الا انت الاحد الصمد
الذي لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا
احد الهي بحرمة محمد وعلي وفاطمة و
الحسن والحسين ان ترزقنا ولدا صالحا
طويل العمر وصلى الله على سيدنا محمد واله
اجمعين **رقعہ** نیک بچہ پیدا ہونے کے واسطے
بسم الله الرحمن الرحيم الم الله لا اله الا هو
الحي القيوم الهي بحرمة اسمك الاعظم نسئلك
ان ترزقنا ابناء صالحا طويل العمر **رقعہ**
طلب فرزند نرینہ کیواسطے بسم الله الرحمن الرحيم
كهيعص حم عسق يا حي يا قيوم الهي بحرمة
محمد صلى الله عليه وسلم وامير المؤمنين
علي وفاطمة الزهراء والحسن والحسين
نسئلك ان ترزقنا ولدا صالحا طويل العمر و

رقعہ
واسطے طلب فرزند صالح کے
رقعہ

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

رقعہ برائے عنّیت یعنی عدم قدرت بر جماع سہ روز بنویسد روز اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقْدِرَنِیْ عَلٰی جِمَاعِ الْحَلِیْلَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

روز دوم حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقْدِرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

روز سوم کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقْدِرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

رقعہ بدانکہ ہر اسمے را مؤکلے است کہ حق تعالیٰ و تقدس تاثیر آن اسم اعظم حوالہ آن مؤکل کردہ کہ اگر ارادۂ الٰہی متعلق مے شود بظہور تاثیر اسماء آن مؤکل ہر اسم تاثیر ظاہر میسازد۔ و اگر متعلق باستبطان آن میشود در کتم عدم مے ماند۔ و بباید دانست کہ حرف اول از ہر اسم معتبر است۔ در تعیین مؤکل پس حروف مبانی را دریابی کہ ہر حرف

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

رقعہ واسطے دفع نامردگی یعنی جماع پر قادر نہ ہونے کے یہ تین روز لکھ کر کھائے اول روز بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقْدِرَنِیْ عَلٰی جِمَاعِ الْحَلِیْلَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

دوسرے روز حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقْدِرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

تیسرے روز کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقْدِرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

رقعہ جاننا چاہیے کہ ہر اسم کا ایک مؤکل ہے حق تعالیٰ جل شانہ نے تاثیر اسم کی اس مؤکل کے حوالہ کی ہے جب ارادہ الٰہی اس اسم کی تاثیر ظاہر ہونے کے واسطے متعلق ہوتا ہے مؤکل ہر اسم کا تاثیر اس اسم کی ظاہر کرتا ہے اور جو ارادہ توقف کے ساتھ ہوتا ہے اثر پردۂ اختفا میں رہتا ہے اور واضح ہو کہ مؤکل کے متعین ہونے میں ہر اسم کا حرف اول معتبر ہے پس حروف مبانی اسم کو معلوم کر کے دریافت کرو ہر حرف

برائے نامردی

فائدہ دریافت مؤکلات حروف تہجی

بکدام موکل مفوض ست ہر اسم را توانی تعیین کرد لہذا حروف تہجی را با موکلات آن نویسم کہ بکلیہ معلوم کنی برائے ہر اسم آلہی وغیرہ موکلات را وبہ التوفیق وہو بالافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ا اِسرافیلُ ب جبرآئیلُ ت
عزرآئیلُ ث میکائیلُ ج کلکائیلُ
ح تنکفیلُ خ مہکائیلُ د دردائیلُ
ذ اھراطیلُ ر امواکیلُ ز سرفائیلُ
س ھمواکیلُ ش ھمرآئیلُ ص
اِھمائیلُ ض عطکائیلُ ط اسمٰعیلُ
ظ لوذائیلُ ع لومائیلُ غ لوخائیلُ
ف سرحماکیلُ ق عطرآئیلُ
ک حروزائیلُ ل طاطائیلُ م
رُؤیائیلُ ن حولائیلُ و دفتمائیلُ
ھ دردیائیلُ ی سرکیطائیلُ ۔

رقعہ ابیات چند رسیدہ کہ مشتمل ست بر اسمائے اللہ بزبان عبرانی درخواص آن وچون اعراب اسماء را قاعدہ نیست چنانچہ برائے اسامی عربیہ ست ہمان اعراب کہ منقول شدہ نوشتہ می شود **شعر**

بَدَأتُ بِسْمِ اللّٰہِ رُوحِی بِہٖ اھْتَدَتْ
اُجِ اھوجِ جلَّ جلیوتُ ھلھلت
اَفیضُوا مِنَ الاَنوارِ فیضۃَ مُشرِقٍ
عَلَیَّ فاَحیُوا مَیِّتَ قَلبِی بطیطعت

ابیات عبرانی

کونسے موکل کو سپرد ہے اسطرح ہر اسم کو تعیین کر سکوگے اسواسطے حروف تہجی مع موکلات کے لکھتا ہوں تاکہ کلیۃً اسمائے الٰہی وغیرہ کے موکلات معلوم ہوجاوین وبہ التوفیق وہو بالافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ا اِسرآفیلُ ب جبرآئیلُ ت
عزرآئیلُ ث میکائیلُ ج کلکائیلُ
ح تنکفیلُ خ مہکائیلُ د دردائیلُ
ذ اھراطیلُ ر امواکیلُ ز سرفائیلُ
س ھمواکیلُ ش ھمرآئیلُ ص
اِھمائیلُ ض عطکائیلُ ط اسمٰعیلُ
ظ لوذائیلُ ع لومائیلُ غ لوخائیلُ
ف سرحماکیلُ ق عطرآئیلُ
ک حروزائیلُ ل طاطائیلُ م
رُؤیائیلُ ن حولائیلُ و دفتمائیلُ
ھ دردیائیلُ ی سرکیطائیلُ ۔

رقعہ یہ چند عبرانی بیتین جو اسمار الٰہی اور خواص اسماء پر شامل ہین مجھکو پہونچی ہین چونکہ اسماء کے اعراب کے واسطے اسماء عربیہ کی مثل کوئی قاعدہ نہین ہے لہذا جن اعراب سے منقول ہوئی ہین لکھی جاتی ہین **شعر**

بَدَأتُ بِسْمِ اللّٰہِ رُوحِی بِہٖ اھْتَدَتْ
اُجِ اھوجِ جلَّ جلیوتُ ھلھلت
اَفیضُوا مِنَ الاَنوارِ فیضۃَ مُشرِقٍ
عَلَیَّ فاَحیُوا مَیِّتَ قَلبِی بطیطعت

بطلمطام محواس به النار اخمدت
به النار اخمدت به النار اخمدت
الا والبسونی هیبة وجلالا
وکفوا ایدی الاعداء عنی بعلهت
الا واحبسوا عنی عدوا وحاکما
بحق شماخ واشمخ سلمت سمت
بنور جلال باذج وشر تطبخ
بقدوس برکون به الظلمت انجلت
الا واقض یارباه بالنور حاجتی
بنور خشیم جلیا سریعا انقضت قضت
بیاه ویابوه نموه اصالیا
تجاعالیا یسر اموری بصلصلت
واحرسنی یاذا الجلال بکن وکن
بنص حکیم قاطع الضر واسبلت
وخلصنی من کل هم وشدة
فانت رجاء القلب الکسیر من الخبت
وصب علینا الرزق صبة رحمة
فانت رجاء العالمین ولو طغت
وصم تم وبکم وعمی عنا عدونا
واحرسه یاذا الجلال بحوسمت
وفی جوسم دوسم بوسم وبراسم
تحصنت باسم العظیم من العلت
والف قلوب العالمین باسرها

بطلمطام محواس به النار اخمدت
به النار اخمدت به النار اخمدت
الا والبسونی هیبة وجلالا
وکفوا ایدی الاعداء عنی بعلهت
الا واحبسوا عنی عدوا وحاکما
بحق شماخ واشمخ سلمت سمت
بنور جلال باذج وشر تطبخ
بقدوس برکون به الظلمت انجلت
الا واقض یارباه بالنور حاجتی
بنور خشیم جلیا سریعا انقضت قضت
بیاه ویابوه نموه اصالیا
تجاعالیا یسر اموری بصلصلت
واحرسنی یاذا الجلال بکن وکن
بنص حکیم قاطع الضر واسبلت
وخلصنی من کل هم وشدة
فانت رجاء القلب الکسیر من الخبت
وصب علینا الرزق صبة رحمة
فانت رجاء العالمین ولو طغت
وصم تم وبکم وعمی عنا عدونا
واحرسه یاذا الجلال بحوسمت
وفی جوسم دوسم بوسم وبراسم
تحصنت باسم العظیم من العلت
والف قلوب العالمین باسرها

علیّ واعطنی قبولاً بشلمهت
وبارك لنا اللّهمّ فی جمیع كسبنا
وحل عقود العسر بیابوه اذنحت
بیابوه وقّ یاخیر باذخ
ویامن لنا الارزاق من جوده نمت
تردّ بك الاعداء من كلّ وجهة
وبالاسم ترمیهم وفی البرّ بالشّتت
وانت رجائی یا الهی وسیّدی
فقل ملهم الجیش ان ارادنی غلت
فیاخیر مسئول واكرم من عطا
ویاخیر مامول الی امّة قدخلت
فقد لوكبی بالاسم عزّ اوهجة
مدی الدهر والایام بالنّور جلت
ویا شمخثا یا تلمخا انت شلمخا
وهطلایه غوث الرّیاح تخلخت
بك الطّول والهول الشّدید لمن اتی
لباب جنابك تنجی الظّلمت انجلت
بطه ویس وطسم والحوامیم كلّها
وما فی تبارك وللسّعادة اقبلت
بكاف وهاء یا عین وصادها
كفایتنا والنّون حم اقسمت
وحم عسق حمیننا بها
حمایتنا من كلّ سوء بشلمهت

علیّ واعطنی قبولاً بشلمهت
وبارك لنا اللّهمّ فی جمیع كسبنا
وحل عقود العسر بیابوه اذنحت
بیابوه ویاخیر باذخ
ویامن لنا الارزاق من جوده نمت
تردّ بك الاعداء من كلّ وجهة
وبالاسم ترمیهم وفی البرّ بالشّتت
وانت رجائی یا الهی وسیّدی
فقل ملهم الجیش ان ارادنی غلت
فیاخیر مسئول واكرم من عطا
ویاخیر مامول الی امّة قدخلت
فقد لوكبی بالاسم عزّ اوهجة
مدی الدهر والایام بالنّور جلت
ویا شمخثا یا تلمخا انت شلمخا
وهطلایه غوث الرّیاح تخلخت
بك الطّول والهول الشّدید لمن اتی
لباب جنابك النّجی الظّلمت انجلت
بطه ویس وطسم والحوامیم كلّها
وما فی تبارك وللسّعادة اقبلت
بكاف وهاء یا عین وصادها
كفایتنا والنّون حم اقسمت
وحم عسق حمیننا بها
حمایتنا من كلّ سوء بشلمهت

الٓمّٓ الٓمّٓ حقًّا ودارتها
علوت بنور الاسم والروح قد علت

رقعہ ابن عباس و کعب احبار رضی اللہ عنہما می فرمایند کہ اگر این دعا بحضور قلب بخواند ہر چہ از خدا تعالیٰ بخواہد بیابد اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ یَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ وَیَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِیْنَ وَاِنَّ لَكَ فِیْ كُلِّ مَسْئَلَةٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَّجَوَابًا عَتِیْدًا وَّاِنَّ لَكَ فِیْ كُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا نَاطِقًا مُّحِیْطًا مَّوَاعِیْدُكَ صَادِقَةٌ وَّاَیَادِیْكَ فَاضِلَةٌ وَّرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّنِعْمَتُكَ سَابِغَةٌ اُنْظُرْ اِلَیَّ مِنْكَ بِنَظْرَةٍ رَحِیْمَةٍ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

رقعہ جائیکہ گفتہ شود کہ این دعا بسیار بخواند مراد از ان ہشتاد و سہ عدد بود زیرا کہ ہمین عدد مراد است کہ گفت حق تعالیٰ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ

رقعہ ہر کہ شب راستہ بار آیۃ الکرسی بخواند و نظر بر ستارہ سُہا کہ نزدیک ستارۂ میانہ (کہ بردم دبّ الکبیر واقع است) دارد اول و آخر درود فرستد و این دعا بخواند تا چہل روز ہیچ بلا و آفتے و اندوہے او را نرسد مجرب است بِسْمِ اللّٰهِ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ وَیَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّی الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ

الٓمّٓ الٓمّٓ حقًّا ودارتها
علوت بنور الاسم والروح قد علت

رقعہ ابن عباس اور کعب احبار رضی اللہ عنہما فرماتے ہین کہ جو کوئی یہ دعا حضور قلب سے پڑھے جو کچھ خدا سے مانگے ملے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ یَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ وَیَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِیْنَ وَاِنَّ لَكَ فِیْ كُلِّ مَسْئَلَةٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَّجَوَابًا عَتِیْدًا وَّاِنَّ لَكَ فِیْ كُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا نَاطِقًا مُّحِیْطًا مَّوَاعِیْدُكَ صَادِقَةٌ وَّاَیَادِیْكَ فَاضِلَةٌ وَّرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّنِعْمَتُكَ سَابِغَةٌ اُنْظُرْ اِلَیَّ مِنْكَ بِنَظْرَةٍ رَحِیْمَةٍ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

رقعہ جس جگہ کہا جائے کہ یہ دعا بہت پڑھے وہان لفظ بہت سے تراسی عدد مراد ہونگے کیونکہ حق تعالیٰ نے انہین تراسی عدد کو بلفظ کثیر اس آیت مین فرمایا ہے لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ

رقعہ جو کوئی رات کو تین بار آیۃ الکرسی سُہا ستارہ پر نظر کرکے جو نزدیک ستارہ میانہ قریب دم دبّ الکبیر کے واقع ہے پڑھے اول اور آخر مین درود شریف پڑھے اور آخر مین یہ دعا چالیس روز تک پڑھے کوئی بلا اور آفت اور غم اسکو نہ پہنچے مجرب ہے بِسْمِ اللّٰهِ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ وَیَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّی الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ

كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعَالَمِينَ **رقعه** روز عرفه که روز جمعه است هشتاد
و سه من گندم بدهد هشتاد و سه بار آیة الکرسی بخواند برای
صحت ذات تمام سال محفوظ باشد

رقعه چون چشم بپرد آیت از قرآن بخواند بدی آن
دفع شود و این دعا هم خواند اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ
اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا ضَيْرَ اِلَّا
ضَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ بدی دفع شود **رقعه**
برای دفع بدی اختلاج چشم اَللّٰهُمَّ اخْتَلِجْ عَيْنِيْ
بِالْفَرَحِ وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَهَا بِالْخَيْرِ
وَالْفَلَاحِ **ایضاً** چشم از نقره سازند و بر
چشم گذاشته تصدق کنند و این دعا بخوانند
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ
حَوِّلْ حَالِيْ وَحَالَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَحْسَنِ الْحَالِ
بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞

رقعه شیخ رکن الدین مرید شیخ احمد کنلوهی گفت آنحضرت
صلی الله علیه وسلم شیخ احمد را در منام فرمود که بهر نیت و
حاجتی که این اسم بخواند حاجتی روا شود عدد معین
شرط نه فرموده بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ يَا رَقِيْبُ
يَا اَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ۞ **رقعه** هفت آیت را خواص بسیار است

كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعَالَمِينَ **رقعه** عرفہ کے دن کہ جمعہ کا ہی تراسی
من گیہوں دیدے اور تراسی بار آیۃ الکرسی واسطے
صحت نفس کے پڑھے۔ تمام سال محفوظ رہے۔

رقعه جب آنکھ پھڑکے کوئی آیت قرآن شریف کی اور
یہ دعا پڑھے اسکی بدی سے محفوظ رہے اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ
اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا ضَيْرَ اِلَّا
ضَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ شامت دفع ہو **رقعه**
آنکھ پھڑکنے کی بدی دفع ہونیکے لیے اَللّٰهُمَّ اخْتَلِجْ
عَيْنِيْ بِالْفَرَحِ وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَهَا
بِالْخَيْرِ وَالْفَلَاحِ **ایضاً** چاندی کی ایک آنکھ بنوا کر
آنکھ پر رکھکر خیرات کریں اور یہ دعا پڑھیں وَلَهٗ مَا
سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ
حَوِّلْ حَالِيْ وَحَالَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَحْسَنِ الْحَالِ
بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞

رقعه شیخ رکن الدین مرید شیخ احمد کنلوہی فرماتے
تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ احمد سے خواب میں
فرمایا جسکو کوئی جس نیت سے اور جس حاجت کے لیے یہ اسم پڑھے
تعداد معینہ کی شرط نہیں کی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ يَا رَقِيْبُ يَا
اَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ۞ **رقعه** سات آیتوں کی بہت خاصیتیں ہیں

برای صحت نفس
برای بدی پریدن چشم
ایضاً
ایضاً
برای حاجت
خواص هفت آیت

خصوصا ایمنی از بلایا و ابن عباس رضی اللہ عنہ گوید کہ
بہتر ازین آیات سبع ہیچ دعائے برائے کفایت مہمات
دینی و دنیوی نیست و شیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
چراغ دہلی قدس سرہما متفق اند در خواص این آیتہا
ہر روز ہفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ
عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
افْتَرٰى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ
يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ
شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝ این بیت برائے کفایت مہمات
سہ بار گوید **بیت** فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ

خصوصًا ایمنی میں بلیات سے اور ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ
کفایت مہمات دینی اور دنیوی کے لیے کوئی دعا ان سات آیتوں
سے بہتر نہیں ہے اور شیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
چراغ دہلی قدس سرہما ان سات آیتوں کے خواص میں
متفق ہیں ہر روز سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ
عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
افْتَرٰى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ
يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ
شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝ یہ بیت کفایت مہمات کے لیے تین بار
پڑھے **بیت** فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ

کفایت مہمات برائے

حاجتی

بِحُرمَةِ سَیِّدِ الاَبْرَارِ یُسَهِّلُ **رقعہ** چون خواہد که چیزے از حق تعالی بخواہد اول از پیر خود بخواہد بعد ازان از حق تعالی خواہد **رقعہ** چون دعا کند در امر دینی یا دنیوی آخر این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ كَيْفِيَّةَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ اُمُوْرِ دُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا فَاَعْطِنَا مَا يَكُوْنُ صَلَاحًا لَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَةِ اَمْرِنَا **رقعہ** چون در خدمت حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ مصروع را می آوردند در گوش راست او میخواند سورۂ فاتحہ یکبار و ہمچنین در گوش چپ پس میگفت در گوش چپ و باواز بلند این بیت را که او نظم کرده **شعر** رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ يُحِبُّكُمْ فِی الْقِدَمِ ✣ مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِهِمَا مِنْ عَدَمٍ ✣ هَلْ يَجْمُلُ مِنْ بَابِ عِزِّكُمْ ✣ اَنْ اَنْتَقِلَ عَنْ طُرُقِ هَوَاكُمْ قَدَمِیْ ✣ و در راست میگفت شیخ عبد القادر جیلانی میگوید ترا برو و مسوز ہمچنین سه بار میکرد و این دو بیت نوشته در گردن او می آویخت و می نوشت که شیخ عبد القادر جیلانی میگوید ترا برو و عود مکن اگر عود کردی میسوزیم ترا ✣

علاج صرع

رقعہ

ہلاک اعدا

براے ہلاکی دشمن۔ سورۂ نوح ہزار بار و کذالک تبت ہزار بار آمده **رقعہ** براے ستر عیوب یَا سَتَّارُ شصت بار گوید و اگر سیصد و شصت بار

ستار العیوب

بِحُرمَةِ سَیِّدِ الاَبْرَارِ یُسَهِّلُ **رقعہ** جب کوئی چیز خدا سے طلب کرے تو مناسب ہے کہ اول اپنے پیر سے اُس کو طلب کرے پھر خدا سے مانگے **رقعہ** جب کسی دینی یا دنیوی امور میں دعا کرے اُسکے آخر میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ كَيْفِيَّةَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ اُمُوْرِ دُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا فَاَعْطِنَا مَا يَكُوْنُ صَلَاحًا لَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَةِ اَمْرِنَا **رقعہ** جب حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کسی مرگی والے کو لاتے تھے تو آپ اُسکے دائین کان میں ایکبار سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے اور ایکبار بائین کان میں پھر بائین کان میں یہ بیت آواز بلند پڑھتے تھے جسکو خود اُنھوں نے نظم کیا تھا **شعر** رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ يُحِبُّكُمْ فِی الْقِدَمِ ✣ مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِهِمَا مِنْ عَدَمٍ ✣ هَلْ يَجْمُلُ مِنْ بَابِ عِزِّكُمْ ✣ اَنْ اَنْتَقِلَ عَنْ طُرُقِ هَوَاكُمْ قَدَمِیْ ✣ داہنے کان میں فرماتے تھے شیخ عبد القادر جیلانی تجھکو کہتا ہے جا اور مت جلا۔ اسیطرح تین بار کہتے تھے اور یہی دونون شعر لکھکر گردن میں لٹکاتے تھے اور لکھتے تھے کہ شیخ عبد القادر جیلانی تجھکو کہتا ہی کہ چلی جا اور پھر عود مت کیجیو اگر تو عود کرے گی تو ہم تجھکو جلا دین گے **رقعہ** دشمن کی ہلاکی کے واسطے سورۂ نوح ہزار بار اور اسیطرح تبت ہزار بار پڑھنی آئی ہے **رقعہ** عیب پوشی کے لیے یَا سَتَّارُ ساٹھ بار پڑھے اور اگر تین سو ساٹھ بار

گویند تمام است رقعہ اسم یا باسط بعد ازان
در بسط تمام است رقعہ ششم آیت سکینہ بخش
ہر مضطرب است کہ زوال ترس و بیم و سختیہا و
اندوہ ہا کند قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ
يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ
كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنزَلَ
اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
الْكَافِرِينَ ۝ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ
عَلَىٰ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِلَّا تَنصُرُوهُ
فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا
تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ
فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ
إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

پڑھے تو کامل الاثر ہو رقعہ اسم یا باسط بقدر اعداد
جمل کے پڑھنا کشایش کے اندر کامل الاثر ہو رقعہ چھٹا آیت
تسکین بخش ہر بیقرار کی ہیں کہ خوف و سختیوں اور غموں کو دور
کرتی ہیں قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ
يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ
كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنزَلَ
اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
الْكَافِرِينَ ۝ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ
عَلَىٰ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِلَّا تَنصُرُوهُ
فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا
تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ
فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ
إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کفایت مہمات

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَ
أَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَ
كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ **رقعه** یوم عاشورا شش رکعت
نماز بگذارد شمس و قدر و زلزلت و اخلاص و معوذتین
بخواند سر بسجده نهد هفت بار کافرون در سجده خواند
و حاجت خواهد و این دعا بخواند اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ
دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَرَغِبَ
إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ
اللّٰهُمَّ أَمِدَّ بِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْهُ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ
بِكَ وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ وَأَسْأَلُكَ
حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ **رقعه** کسیکه بعد سلام
صلوة مکتوبه گفته باشد سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْلَمُ قَدْرَهُ
غَيْرُهُ وَلَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُونَ صِفَتَهُ عمری دراز
شود و حق تعالی غنی گرداند و از خلق **رقعه**
بعد نماز فرض کسیکه مواظبت نماید در خواندن

درازی عمر و غنا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَ
أَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَ
كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمًا **رقعه** عشرہ محرم میں چھ رکعت
پڑھے سورہ شمس قدر اور زلزلت اور اخلاص اور معوذتین
ترتیب وار پڑھے پھر سجدہ میں سر رکھکر سات بار کافرون پڑھے
اور حاجت مانگے اور یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ
دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَرَغِبَ
إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ
اللّٰهُمَّ أَمِدَّ بِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْهُ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ
بِكَ وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ وَأَسْأَلُكَ
حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ **رقعه** جو کوئی بعد سلام
صلوۃ مکتوبہ کے پڑھتا ہے سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْلَمُ قَدْرَهُ
غَيْرُهُ وَلَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُونَ صِفَتَهُ اسکی عمر دراز
ہو اور خدا تعالیٰ اسکو تمام عالم سے بے پروا کرے **رقعه**
جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد فاتحہ اور آیۃ الکرسی

فاتحہ و آیۃ الکرسی و شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَھُمْ
وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ
وَقُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ o
جنت ماوائے او گردد و ہر روز قضا کردہ شود مراورا
ہفتاد ہزار حاجت ادنے آن مغفرت است بگوید
بعد قول شَہِدَ اللّٰہُ تا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ وَاَنَا اَشْھَدُ بِمَا شَھِدَ اللّٰہُ بِہٖ لِنَفْسِہٖ
وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ ھٰذِہِ الشَّھَادَۃَ وَھِیَ لِیْ عِنْدَ
اللّٰہِ وَدِیْعَۃٌ پس اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ
پس قُلِ اللّٰھُمَّ بخواند. **رقعہ** کسیکہ
زیادتی سود و تجارت خود خواہد گو کہ زیادہ بگوید
درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ
وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ **رقعہ**
بر چہار قطعہ سفال نو آب نا رسیدہ بنویسد اِنَّ الَّذِیْنَ
یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً
لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ
مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ o و در متاع خود

پڑھنے پر مداومت کرے وہ شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ o اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَھُمْ
وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ
وَقُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ o
تو بہشت اُسکا مقام ہوگا اور ہر روز اُسکی ستر ہزار حاجتیں
روا کیجائینگی کہ ادنی درجہ انکا بخشش ہے اور جب
شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ سے ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ تک
پہونچے تو پڑھے وَاَنَا اَشْھَدُ بِمَا شَھِدَ اللّٰہُ بِہٖ
لِنَفْسِہٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ ھٰذِہِ الشَّھَادَۃَ وَھِیَ لِیْ
عِنْدَ اللّٰہِ وَدِیْعَۃٌ پھر کہے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ
بعد ازاں قُلِ اللّٰھُمَّ پڑھے **رقعہ** جو کوئی
فوائد اور تجارت کی ترقی کا خواستگار ہو تو اُس کو کہنا
چاہیئے کہ یہ درود زیادہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ **رقعہ**
چار کوری ٹھیکریوں پر جنپر پانی نہ لگا ہو لکھے اِنَّ الَّذِیْنَ
یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً
لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ
مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ اور اپنے اسباب

ترتیب ختم خواجگان نقشبندیه

نهد برکت عظیم وخیر کثیر شود و رنج را نه بیند **رقعه**
ترتیب ختم حضرات نقشبندیه رحمة الله علیهم شب دوشنبه
یا شب جمعه و بحسب ضرورت هر شب که باشد و هر روز
که اتفاق افتد طهارت کامل کند و دوگانه وضو بگذارد و
دوگانه دیگر بدین ترتیب که در هر رکعت آیة الکرسی
هفت بار و ثواب اش هدیه ارواح مطهره حضرات خواجها
گرداند بعده ده بار این دعا بخواند بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللهِ اِنَّ اللهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
بعده فاتحه هفت بار با تسمیه و صلوة صد بار و الم نشرح
با تسمیه هفتاد و نه بار قل هو الله احد با تسمیه هزار و یکبار
فاتحه با تسمیه هفت بار باز صد بار صلوة علی النبی المختار
صلی الله علیه وآله وسلم **رقعه** در قرآن دو آیت هستند
که ایشان را قطب گویند چنانچه ستاره قطب شمالی و جنوبی
را نوک هر برج متصل است همچنین همه حروف تهجی
که در تمام قرآن است درین هر دو آیت جمع است
پس خواص تمام قرآن درین دو آیت میتوان یافت
یکے ازان آیه ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ
الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً
مِّنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

دو آیتین قطب قرآن کریم

مین بڑی برکت عظیم اور خیر کثیر ہو اور کوئی رنج نہ پہنچے **رقعه**
ترتیب ختم حضرات نقشبندیه رحمة الله علیهم یه که شب دوشنبه
یا شب جمعه کو اور ضرورت پر چاہے کوئی سا دن ہو خواہ کوئی
رات کامل طهارت کرکے دوگانه تحیة الوضو ادا کرے بعده
دوسرا دوگانه اس ترتیب سے پڑھے که ہر رکعت مین آیة الکرسی
سات بار پڑھے اور اُسکا ثواب مشائخ سلسله کی ارواح
مقدسات کو بخشے پھر یه دعا پڑھے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللهِ اِنَّ اللهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
بعده فاتحه مع بسم الله سات بار اور درود سو بار اور الم نشرح
مع بسم الله اناسی بار اور قل هو الله مع بسم الله ایکهزار ایک
بار اور فاتحه مع بسم الله سات بار پھر درود نبی صلی الله علیه
وسلم پر سو بار **رقعه** قرآن شریف مین دو آیتین ایسی
ہین که انکو قطب کہتے ہین جیسے که تمام برجون کی نوکین
شمالی اور جنوبی قطب تارون سے ملی ہوئی ہین اسی
طرح جسقدر حروف تهجی که تمام قرآن مین ہین ان دو
آیتون مین جمع ہین پس تمام قرآن کے خواص ان دونو
آیتون مین پا سکتے ہین انہین سے ایک یه ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ
مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً
مِّنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
تا وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ه آیہ دویم مُحَمَّدٌ
رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ
فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ
أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ
عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم
مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ه خواص این ہر دو آیات
بسیار نوشتہ اند مؤلف برین دو کلمہ اکتفا کرد **رقعہ**
اوراد **تمام سال** چون ماہ نو بینند سہ بار گوید
رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ و یکبار بگوید اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ
أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِي
وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ آيَةً
لِّلْعَالَمِينَ ه اللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّقْوَىٰ
وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَىٰ وَالْحِفْظِ
عَمَّا تَسْخَطُهُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَ
أَجْرٍ وَنُورٍ وَفَرَحٍ وَمُعَافَاةٍ اللّٰهُمَّ قَاسِمَ
الْخَيْرِ بَيْنَ عِبَادِكَ أَقْسِمْ لَنَا مَا فِيهِ مِنْ خَيْرٍ

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
تا وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ه آیہ دوم مُحَمَّدٌ
رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ
فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ
أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ
عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم
مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ه ان دونوں آیتوں کے بہت
فائدے لکھے ہیں مؤلف نے (یعنی) انہیں دو کلموں پر اکتفا کیا
رقعہ اوراد **تمام سال** جب نیا چاند دیکھیں تین بار کہے
رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ اور ایک دفعہ کہو اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ
أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِي
وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ آيَةً
لِّلْعَالَمِينَ ه اللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّقْوَىٰ
وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَىٰ وَالْحِفْظِ
عَمَّا تَسْخَطُهُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَ
أَجْرٍ وَنُورٍ وَفَرَحٍ وَمُعَافَاةٍ اللّٰهُمَّ قَاسِمَ
الْخَيْرِ بَيْنَ عِبَادِكَ أَقْسِمْ لَنَا مَا فِيهِ مِنْ خَيْرٍ

اوراد تمام سال دعاء رؤیت ہلال

مَا تُقَسِّمُ بَيْنَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ و این دعا بخوانند
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهٗ صَلَاحًا
وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ باز فاتحه سی و سه بار بخوانند از آفتها
در امان باشد ۔ هر که وقت ماه نو دیدن این دعا بخواند
در تمام ماه آرام یابد اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى
اٰلَائِكَ وَنَعْمَائِكَ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَ
مِثْلَ مَا حَمِدَكَ الْحَامِدُوْنَ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصَّابِرِيْنَ عَلٰى مَا
اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ وَاسْتَغْفَرَكَ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ الَّذِيْنَ
اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَتُوْبُ مِثْلَ مَا تَابَ
جَمِيْعُ التَّوَّابِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلْتَ تَوْبَتَهُمْ
مَقْبُوْلَةً وَّعَزَمْتَ لِنَجَاتِهِمْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ
كُلِّ سُوْٓءٍ يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَمَّنْ يُّجِيْبُ
الْمُضْطَرِّيْنَ اِذَا دَعَوْكَ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ
وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِمَّا اَنَا فِيْهِ مِنَ
الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
رقعه شب ماه نو دو رکعت برای استعاذه از شر این
ماه جدید بخوانند ۔ در رکعت اولی فلق سه بار و در ثانیه ناس
سه بار ۔ و دو رکعت بجای استخاره در رکعت اولی

مَا تُقَسِّمُ بَيْنَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهٗ صَلَاحًا
وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر تینتیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے
آفتوں سے امن میں رہے جو کوئی پہلا چاند دیکھتے وقت دعا
پڑھے سارے مہینے آرام سے رہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى
اٰلَائِكَ وَنَعْمَائِكَ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهٖ نَفْسَكَ
وَمِثْلَ مَا حَمِدَكَ الْحَامِدُوْنَ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصَّابِرِيْنَ عَلٰى مَا
اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ وَاسْتَغْفَرَكَ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ الَّذِيْنَ
اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَتُوْبُ مِثْلَ مَا تَابَ
جَمِيْعُ التَّوَّابِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلْتَ تَوْبَتَهُمْ
مَقْبُوْلَةً وَّعَزَمْتَ لِنَجَاتِهِمْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ
كُلِّ سُوْٓءٍ يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَمَّنْ يُّجِيْبُ
الْمُضْطَرِّيْنَ اِذَا دَعَوْكَ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ
وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِمَّا اَنَا فِيْهِ مِنَ
الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
رقعہ نئے چاند کی پہلی رات کو اس مہینے کی کدورات
سے بچنے کی نیت سے دو رکعت پڑھے پہلی میں فلق دوسری میں
ناس تین بار پڑھے اور دو رکعت طلب خیر کے لیے پہلی رکعت

نماز استعاذه از شر ماه

کالا فرون ۳ بار و در ثانیہ اخلاص ۳ بار مؤلف این رقعات
در شب اول ماہ صفر ہفت ہفت بار میخواند و در ثانی ۳
ماہ محرم چون ماہ بیند مرحبًا بِالسَّنَةِ
الْجَدِيْدَةِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيْدَةِ وَالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ وَالشَّهِيْدِ اُكْتُبَا
فِيْ صَحِيْفَتِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ
لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ
اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ شب اول شش رکعت بسہ سلام گزارد و کہ
ہر رکعت اخلاص پانزدہ بار و بقولے ہفت بار و بعد
ہر شفعہ گوید ۳ بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا
وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ از عبد اللہ
ابن عباس رضی اللہ عنہما مرویست کہ آنحضرت فرمود
علیہ الصلوٰۃ والسلام آخر روز ماہ ذی الحجہ و
اول روز ماہ محرم ہر کہ روزہ دارد بدرستی کہ ختم کردہ
باشد سال گذشتہ و شروع کردہ باشد سال آئندہ
بروزہ و این روزہ تکفیر گناہ پنج سال شود بدانکہ
درین ماہ ۳ روز بسیار بزرگ است روزہ باید داشت
غرہ و دہم و آخر **رقعہ** ہر کہ غرہ
ماہ محرم دو رکعت گزارد ہر چہ خواہد خواند

مین کا فرون تین بار اور دوسری مین اخلاص تین بار
اور مؤلف نے اول شب ماہ صفر مین سات سات بار پڑھا ہی اور دوسری
مین تین تین بار **ماہ محرم** جب نیا چاند دیکھے مَرْحَبًا
بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيْدَةِ وَالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ الشَّهِيْدِ اُكْتُبَا
فِيْ صَحِيْفَتِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ
لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ
اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ پہلی شب مین چھ رکعت تین سلام ساتھ پڑھے
ہر رکعت مین اخلاص پندرہ بار اور مطابق ایک قول کے
سات بار پڑھے اور ہر دوگانہ کے بعد تین بار کہو سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ عبد اللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ ماہ ذی الحجہ کے آخر اور محرم کے اول دن کا
کوئی روزہ رکھے تو گویا اُسنے گذشتہ سال کے روزے
پورے کرکے سال آیندہ کے شروع کیے اور بعوض ایک
دن کے روزے کے پانچ پانچ برس کے گناہ دور ہون جاننا
چاہیے اس مہینے مین تین دن بڑے بزرگ ہین ان مین
روزہ رکھنا چاہیے یعنی غرہ اور دہم اور آخر کا دن **رقعہ**
جو کوئی غرہ ماہ محرم کو دو رکعت پڑھے اور جو کچھ چاہے

بعد از سلام هفت بار این دعا بخواند دو فرشته او را تا سال آینده حافظ باشند اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْاَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنَ الْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْاَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا تُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْكَ يَا بَرُّ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

رقعه سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

دوازده بار خوانده بر آب دمد آن را بخورد از همه رنجها و آفت ها در حفظ حق تعالیٰ باشد **رقعه** شب عاشورا هر که زنده دارد این شب را مثل عبادت اہل هفت آسمان کرده باشد. صد رکعت در هر رکعت سه بار اخلاص بخواند و کلمه تمجید هفتاد بار بگوید ثواب بسیار است و چهار رکعت شب عاشورا بخواند. در

رقعه ۱۶

نماز شب عاشورا

پڑھے بعد از سلام سات بار یہ دعا پڑھے دو فرشتے اسکے سال آئندہ تک محافظ ہیں اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْاَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنَ الْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْاَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا تُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْكَ يَا بَرُّ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

رقعه سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بارہ دفعہ پڑھکر پانی پر دم کرکے پیئے تمام تکلیفوں اور آفتوں سے خدا کے حفظ میں ہے **رقعه** عشرہ کی رات کو جو کوئی بیداری کرے تو گویا سات آسمان والوں کے برابر اسنے عبادت کی سو رکعت پڑھے ہر رکعت میں اخلاص تین بار پڑھے اور کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھے ثواب بہت ہے اور چار رکعت شب عاشورا کو پڑھے اور

هر رکعت اخلاص پنجاه بار گناه پنجاه ساله گزشته و گناه
پنجاه ساله آینده مغفور شود و در ملاء اعلیٰ خانه او بنا
کنند و صوم عاشورا روزه دارد ثواب هزار حج و عمره و شهید
یابد و هر که افطار کناند صائم را گویا که تمام امت محمد علیه
وعلی آله الصلوٰة والسلام را افطار کنانیده باشد
و روز عاشوره مفرد صوم گرفتن مکروه است بمشابهت
یهود بلکه تاسوعا را ضم نماید و اگر نهم و دهم و یازدهم
روزه دارد نهایت خوب است و چون آفتاب بلند
شود دو رکعت گزارد در اولی آیة الکرسی و در ثانیه
آخر سوره حشر و این دعا بخواند یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ
وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ
مَا خَلَقْتَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ
فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَآ اَعْطَیْتَ فِیْهِ
اَنْبِیَآءَکَ وَاَصْفِیَآءَکَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَ
اَسْهِمْ لِیْ مَآ اَعْطَیْتَهُمْ فِیْهِ مِنَ الْکَرَامَةِ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ چهار رکعت جهت
خوشنودی خصمان بخواند در اولی اخلاص یازده بار و در
دویم کافرون سه بار و اخلاص یازده بار و در سیوم تکاثر
یکبار و اخلاص یازده بار و در چهارم آیة الکرسی سه بار
و اخلاص بیست و پنج بار خصمان را حق تعالی راضی
کند و از اهوال گور برهاند و این دعا بعد از نماز خواند
اَللّٰهُمَّ اکْسِرْ شَهْوَتِیْ عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَّازْجُرْ حِرْصِیْ
عَنْ کُلِّ مَاْثَمٍ وَّامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

مین اخلاص پچاس بار تو پچاس برس گزشته اور
پچاس برس آئندہ کے گناہ اُسکے معاف ہون اور ملاء اعلیٰ
مین اُسکا گھر بنائین اور جو عشرہ کے دن روزہ رکھے ثواب ہزار
حج اور عمرہ اور شہید کا پائے اور جو روزہ کسی روزہ دار کا افطار
کرائے گویا کہ تمام امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ کھلوایا
اور تنہا عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے بسبب مشابہت
یہود کے بلکہ نوین کا روزہ بھی ملا لے اور اگر نوین دسوین گیارہوین
کو روزہ رکھے تو بہتر ہے اور جب آفتاب بلند ہو تو دو
رکعت پڑھے پہلی رکعت مین آیة الکرسی اور دوسری مین آخر
سورہ حشر کا پڑھے اور یہ دعا پڑھے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ
وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ
مَا خَلَقْتَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ
فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَآ اَعْطَیْتَ فِیْهِ
اَنْبِیَآءَکَ وَاَصْفِیَآءَکَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَ
اَسْهِمْ لِیْ مَآ اَعْطَیْتَهُمْ فِیْهِ مِنَ الْکَرَامَةِ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ چار رکعت دشمنون
کے راضی ہونے کیلئے پڑھے پہلی رکعت مین اخلاص گیارہ بار
دوسری مین کافرون تین بار اور اخلاص گیارہ بار اور تیسری
مین تکاثر ایک بار اور اخلاص گیارہ بار اور چوتھی مین آیة الکرسی
تین بار اور اخلاص پچیس بار خدا تعالیٰ دشمنون کو راضی کرے اور عذاب
قبر سے چھڑا لے اور یہ دعا بعد نماز کے پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ اکْسِرْ شَهْوَتِیْ عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَّازْجُرْ حِرْصِیْ
عَنْ کُلِّ مَاْثَمٍ وَّامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

آداب یوم عاشورا

وَمُسْلِمَةٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۞
آداب یومِ عاشورا فراخ کردن طعام بر عیال
و صوم و صدقہ و سکوت از لغو و فحش و پیوستن رحم
و زیارت قبور رفتن و سلام بر برادر مسلمان گفتن
و مصافحہ و تعطیر و لقمہ حلوا خوردن و افطار کنانیدن
و ہدایت ضال و قرآن خواندن و تسبیح گفتن ہفتاد
بار و دست بر سر یتیم فرود آوردن و اصلاح
ذات البین و فراش مادر و پدر راست کردن و
زیارت علمائے دین کردن و گریستن از خوف حق تعالے
و ارضاء الخصماء و اکتحال و دعائے روز عاشورا خواندن
و آن اینست اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاكَ
فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَیْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَیْكَ
فَاَعْطَیْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهٗ وَ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَدْنَیْتَهٗ اَللّٰھُمَّ اَمْدِدْ
بِعَیْشِیْ فِی الْخَیْرَاتِ مَدًّا وَاجْعَلْ لِیْ
فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ الْاِیْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ
مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنَ الْبَلَایَا
وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ **رقعہ** چون خواہد
حق تعالی او را نوری دہد از نام او حیا نگاہ دارد و عطا کند حق
تعالے تا شصت سال و گر او را ثواب ہزار شہید عطا فرماید و
پیرزدہ کتابش بخوردانے قیامت حساب آسان کند این

[illegible]

وَمُسْلِمَةٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
آداب یوم عاشورا عیال کو کھانا زیادہ دینا
اور روزہ رکھنا اور صدقہ دینا اور لغو اور فحش سے باز رہنا
اور قرابتیوں سے ملنا اور زیارت قبور کرنا اور مسلمانوں سے
سلام علیک کرنا اور مصافحہ اور خوشبو لگانا اور شیرینی
لقمہ کھانا اور افطار کرانا اور گمراہوں کو رہنمائی کرنا اور
قرآن پڑھنا اور ستر بار سبحان اللہ کہنا اور یتیم کے سر پر
شفقت کا ہاتھ پھیرنا اور مخالفوں کے درمیان صلح کرانا
اور والدین کا بستر درست کرنا اور علمائے دین کی زیارت کرنا
اور خدا کے خوف سے رونا اور مدعیوں کو راضی کرنا اور سرمہ لگانا
اور دعائے عاشورا کی پڑھنا اور وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ
دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَیْتَهٗ وَرَغِبَ
اِلَیْكَ فَاَعْطَیْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهٗ
وَتَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَدْنَیْتَهٗ اَللّٰھُمَّ اَمْدِدْ
بِعَیْشِیْ فِی الْخَیْرَاتِ مَدًّا وَاجْعَلْ لِیْ
فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ الْاِیْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ
مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنَ الْبَلَایَا
وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ **رقعہ** جو چاہے کہ حق تعالیٰ
اسکو نور دیوے اور نام اوس کا بیوں سے محفوظ رکھے اور خدا تعالیٰ
اسکی عمر میں ساٹھ برس تک بڑھاوے اور ہزار شہید کا ثواب اسکو دے
اور نعمت آپاس اسکو ملے ہو کہ قیامت کے دن حساب آسان کیو

دعا نمبر۲ اندر دعا عاشورا أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ وَعَدُوٍّ
حَاسِدٍ وَلِصٍّ قَاهِرٍ وَسُلْطَانٍ جَابِرٍ اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَقَامَاتِ الْبُؤُسِ
وَمُعَادَاتِ النُّفُوسِ وَحِدَّةِ السَّقَمِ وَشِدَّةِ
الْأَلَمِ وَمَوْتِ الْأَحْبَابِ وَفَقْدِ الْأَصْحَابِ وَ
كَرِّ النَّوَائِبِ فِي سُوءِ الْعَوَاقِبِ وَصُرُوفِ
الزَّمَنِ وَصُنُوفِ الْمِحَنِ وَكِفَايَتِكَ كَافِيًا
لِمَنِ اسْتَكْفَاكَ وَهَادِيًا لِمَنِ اسْتَهْدَاكَ
وَوَاقِيًا لِمَنِ اسْتَوْقَاكَ وَمُجِيرًا لِمَنِ الْتَجَأَ
إِلَيْكَ وَمُعِينًا لِمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
زَهِّدْنِي فِي الدُّنْيَا وَرَغِّبْنِي فِي الْحُسْنَى
وَأَفْرِغْ عَلَيَّ الصَّبْرَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ الْأَجْرَ
وَجَنِّبْنِي طَاعَةَ الْهَوَى وَبَلِّغْنِي غَايَةَ
الْمُنَى وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَرْضَى بِقَضَائِكَ
وَيَسْتَعِدُّ لِلِقَائِكَ وَيَسْتَعِيذُ مِنْ بَلَائِكَ
وَيَبْتَغِي رِضَاءَكَ وَيَسْتَغْنِي بِكَ عَمَّنْ
سِوَاكَ وَلَا يَكْفُرُ خَيْرَكَ وَلَا يَأْمُلُ غَيْرَكَ
مِنْ رِزْقِكَ فَقَدْ ضَلَّ مَنْ يَصْرِفُ عَنْكَ
أَمَلَهُ وَيَجْعَلُ لِغَيْرِكَ عَمَلَهُ فَيُوقِنُ لِمَا أَنْشَأْتَهُ
مِنْ خَلْقِكَ وَلَا يَشُكُّ فِيمَا ضَمِنْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ
اَللّٰهُمَّ زَهِّدْنِي مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ وَأَغْنِنِي
مِنْ عِمَارَةِ الْبِلَادِ وَأَعِنِّي عَلَى عِمَارَةِ الْمَعَادِ

دعا پڑھو عاشورہ کے دن أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ وَعَدُوٍّ
حَاسِدٍ وَلِصٍّ قَاهِرٍ وَسُلْطَانٍ جَابِرٍ اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَقَامَاتِ الْبُؤُسِ
وَمُعَادَاتِ النُّفُوسِ وَحِدَّةِ السَّقَمِ وَشِدَّةِ
الْأَلَمِ وَمَوْتِ الْأَحْبَابِ وَفَقْدِ الْأَصْحَابِ وَ
كَرِّ النَّوَائِبِ فِي سُوءِ الْعَوَاقِبِ وَصُرُوفِ الزَّمَنِ
وَصُنُوفِ الْمِحَنِ وَكِفَايَتِكَ كَافِيًا لِمَنِ
اسْتَكْفَاكَ وَهَادِيًا لِمَنِ اسْتَهْدَاكَ
وَوَاقِيًا لِمَنِ اسْتَوْقَاكَ وَمُجِيرًا لِمَنِ الْتَجَأَ
إِلَيْكَ وَمُعِينًا لِمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
زَهِّدْنِي فِي الدُّنْيَا وَرَغِّبْنِي فِي الْحُسْنَى
وَأَفْرِغْ عَلَيَّ الصَّبْرَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ الْأَجْرَ
وَجَنِّبْنِي طَاعَةَ الْهَوَى وَبَلِّغْنِي غَايَةَ
الْمُنَى وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَرْضَى بِقَضَائِكَ
وَيَسْتَعِدُّ لِلِقَائِكَ وَيَسْتَعِيذُ مِنْ بَلَائِكَ
وَيَبْتَغِي رِضَاءَكَ وَيَسْتَغْنِي بِكَ عَمَّنْ
سِوَاكَ وَلَا يَكْفُرُ خَيْرَكَ وَلَا يَأْمُلُ غَيْرَكَ
مِنْ رِزْقِكَ فَقَدْ ضَلَّ مَنْ يَصْرِفُ عَنْكَ
أَمَلَهُ وَيَجْعَلُ لِغَيْرِكَ عَمَلَهُ فَيُوقِنُ لِمَا أَنْشَأْتَهُ
مِنْ خَلْقِكَ وَلَا يَشُكُّ فِيمَا ضَمِنْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ
اَللّٰهُمَّ زَهِّدْنِي مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ وَأَغْنِنِي
مِنْ عِمَارَةِ الْبِلَادِ وَأَعِنِّي عَلَى عِمَارَةِ الْمَعَادِ

وَاجْعَلْ عِبَادَتِي لَكَ وَخَشْيَتِي مِنْكَ وَاَمَلِي اِلَيْكَ
وَثِقَتِي بِكَ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
يَا مَنْ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ اُبْسُطْ
عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ يَا مَنْ لَيْسَ لِغِنَاهُ غَايَةٌ
اِرْحَمْ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ چون زمان عاشورا
شود غسل کند هنوز او خود لباس نپوشیده باشد که
امر زیده شود هفت بار آب لو بگیرد و بر سر مال و این دعا بخواند
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَآءَ
اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجَا **رقعه**
چون ماه نو بیند گوید اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ
جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ شَرَّهٗ چهار رکعت بین فرض العشاء
الوتر بخواند هر چهار قل در هر چهار رکعت یازده یازده بار
و بعد از سلام کلمه تمجید هفتاد بار و درود هفتاد بار گفته
اند که بلا در سال ده جزو است نه درین ماه و یک در تمام ماه ها
هر که بخواند یا بر دیوار نوشته نویسد امین باشد اَللّٰهُمَّ يَا
شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ
بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِيْ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ
يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ
يَا مَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ **رقعه** در اول ماه صفر این دعا
بخواند اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَشِدَّةٍ قَدَّرْتَ فِيْهِ يَا دَهْرُ

وَاجْعَلْ عِبَادَتِي لَكَ وَخَشْيَتِي مِنْكَ وَاَمَلِي
وَثِقَتِي بِكَ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
يَا مَنْ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ اُبْسُطْ
عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ يَا مَنْ لَيْسَ لِغِنَاهُ غَايَةٌ
اِرْحَمْ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ - جب عشرے کا
دن آئے تو غسل کرے اپنی لباس پہننے سے پہلے نجشا جا
اور سات بار پانی لیکر سر پہ ملے اور یہ دعا پڑھے
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ
وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجَا **رقعه**
جب نیا چاند دیکھے تو کہے اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ
جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ شَرَّهٗ چار رکعت عشا کے فرض اور وتر
کے درمیان پڑھے چارون قل چارون رکعت مین گیارہ
گیارہ بار پڑھے اور سلام پھیر کر ستر بار کلمہ تمجید اور ستر بار درود
پڑھے کہتے ہین کہ سال بھر مین نازل ہونے والی بلاؤن کے
دس حصے ہین نو اس مہینے مین باقی تمام سال مین اُترتی ہین جو
کوئی یہ دعا پڑھے یا دیوار پہ لکھے بیخوف ہو جائے اَللّٰهُمَّ يَا
شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ
بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِيْ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ
يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ **رقعه** اول ماہ صفر مین یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَشِدَّةٍ قَدَّرْتَهَا فِيْهِ

ماه صفر

اعمال ماه صفر

یا دیموں یا دیہار یا ابد یا ازل یا کون یا کان
یا کینون یا کینان یا مبدی یا معید یا ذا
العرش المجید انت تفعل ما ترید اللھم
احرس بعینک نفسی و اھلی و مالی و ولدی
و دینی و دنیای التی ابتلیتنی بصحبتھا بحرمۃ
سید الابرار و الاخیار برحمتک یا ارحم الراحمین
و ہر سر روز ماہ صفر این دعا بخواند بعد ہر نماز فرض خوانده باشد
از ہر بلیہ محفوظ باشد اعوذ باللہ من شر ھذا الزمان
و استعیذ بہ من شرور الازمان و اعوذ بجلال
وجھک و کمال قدرتک ان تجیرنی فی ھذہ السنۃ
و قنی شر ما قضیت فیھا و اکرمنی فی ھذا
الزمان لصفر یا کرم النظر و اختمہ بالسعادۃ
و السلامۃ لی و لاھل بیتی و اولادی و اخوانی
و اقربائی و لامۃ محمد علیہ الصلوۃ و السلام
رب اغفر و ارحم و انت خیر الراحمین آخرین چہار شنبہ
بعد از صبح غسل کند و وقت چاشت دو رکعت بخواند در اولی
قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب و در ثانیہ قل
ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا فلہ
الاسماء الحسنی و لا تجھر بصلوتک و لا تخافت بھا
و ابتغ بین ذلک سبیلا و قل الحمد للہ الذی لم
یتخذ ولدا و لم یکن لہ شریک فی الملک و لم یکن
لہ ولی من الذل و کبرہ تکبیرا و بعد از سلام صد و درود
و این دعا بخواند اللھم اصرف عنی شر ھذا الیوم و

یا دیموں یا دیہار یا ابد یا ازل یا کون یا کان
یا کینون یا کینان یا مبدی یا معید یا ذا العرش
المجید انت تفعل ما ترید اللھم احرس
بعینک نفسی و اھلی و مالی و ولدی و
دینی و دنیای التی ابتلیتنی بصحبتھا بحرمۃ
سید الابرار و الاخیار برحمتک یا ارحم الراحمین
اور ماہ صفر میں ہر روز بعد ہر نماز فرض کے یہ دعا پڑھتا رہے
بلا سے محفوظ رہے اعوذ باللہ من شر ھذا الزمان
و استعیذ بہ من شرور الازمان و اعوذ بجلال
وجھک و کمال قدرتک ان تجیرنی فی ھذہ السنۃ
و قنی شر ما قضیت فیھا و اکرمنی فی ھذا
الزمان لصفر یا کرم النظر و اختمہ بالسعادۃ
و السلامۃ لی و لاھل بیتی و اولادی و اخوانی
و اقربائی و لامۃ محمد علیہ الصلوۃ و السلام
رب اغفر و ارحم و انت خیر الراحمین آخری چار شنبہ
ماہ صفر کو بعد از صبح غسل کرے اور چاشت کے وقت دو رکعت
پڑھے پہلی میں قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب اور
دوسری میں قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا
فلہ الاسماء الحسنی و لا تجھر بصلوتک و لا تخافت
بھا و ابتغ بین ذلک سبیلا و قل الحمد للہ الذی
لم یتخذ ولدا و لم یکن لہ شریک فی الملک و لم یکن
لہ ولی من الذل و کبرہ تکبیرا اور سلام کے بعد سو دفعہ درود
اور یہ دعا پڑھے اللھم اصرف عنی شر ھذا الیوم و

اعصمنی من شروہ واجعل علی رحمتہ وبرکتہ وجنبنی عما یخاف عنہ من نحوساتہ وکرباتہ بفضلک یا دافع الشرور ویا مالک النشور وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد وآلہ اجمعین **رقعہ** آخرین

چہارشنبہ چہار رکعت نماز گزارد و در ہر رکعت ہفدہ بار سورۃ الکوثر و پنجبار اخلاص بعد از سلام این دعا بخواند اللہم یا شدید القوی ویا شدید المحال یا عزیز ذللت بعزتک جمیع خلقک اکفنی من جمیع خلقک یا محسن یا مجمل یا مفضل یا منعم یا مکرم یا من لا الہ الا انت برحمتک یا ارحم الراحمین حق تعالیٰ او را از بلاہا تا سال دیگر نگاہ دارد و برائے درازی عمر در آخر ماہ صفر ہفت رکعت بدو سلام بگزارد و در ہر رکعتے اخلاص پانزدہ بار بعد از سلام سہ بار درود خواند این دعا سہ بار بخواند اللہم لک الحمد شکرا ولک المن فضلا وانت ربنا حقا فانا عبدک رقا وانت کنت لذلک اہلا استودع علی نفسی ودینی ودنیای وآخرتی وخواتیم عمری وعملی واستودع علی عرضی وعزتی فی خلقک من فضلک واستودع علی من اذن بک من عبادک وبنبیک محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام لشدۃ حولک وبطشک وقوتک فان مستودع علی مصان وحکمک نافذ وقضاءک غالب وانت علی کل شیء قدیر یا احکم الحاکمین ویا اسرع الحاسبین ویا اکرم مامول واجود مسئول یا حی

اعصمنی من شروہ واجعل علی رحمتہ وبرکتہ وجنبنی عما یخاف عنہ من نحوساتہ وکرباتہ بفضلک یا دافع الشرور ویا مالک النشور وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد وآلہ اجمعین **رقعہ** آخری

چہارشنبہ کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سترہ بار سورۃ کوثر اور پانچ بار اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا پڑھے اللہم یا شدید القوی ویا شدید المحال یا عزیز ذللت بعزتک جمیع خلقک اکفنی من جمیع خلقک یا محسن یا مجمل یا مفضل یا منعم یا مکرم یا من لا الہ الا انت برحمتک یا ارحم الراحمین حق تعالیٰ اسکو بلاؤں سے دوسرے سال تک محفوظ رکھے۔ اور عمر کی درازی کے واسطے آخر میں ماہ صفر کے آٹھ رکعت دو سلام کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار۔ بعد سلام کے تین بار درود پڑھے دعا تین بار پڑھے اللہم لک الحمد شکرا ولک المن فضلا وانت ربنا حقا فانا عبدک رقا وانت کنت لذلک اہلا استودع علی نفسی ودینی فی دنیای وآخرتی وخواتیم عمری وعملی واستودع علیہ عرضی وعزتی فی خلقک من فضلک واستودع علی من اذن بک من عبادک وبنبیک محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام لشدۃ حولک وبطشک وقوتک فان مستودع علی مصان وحکمک نافذ وقضاءک غالب وانت علی کل شیء قدیر یا احکم الحاکمین ویا اسرع الحاسبین ویا اکرم مامول اجود مسئول یا حی

برائے حفاظت از بلیات

برائے درازی عمر

یَا قَیُّوْمُ یَا قَدِیْمُ یَا قَاتِمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ
یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
کُفُوًا اَحَدٌ یَا عَزِیْزُ یَا وَهَّابُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ۞

در مفتاح الجنان از شیخ الاسلام شیخ فرید الدین
گنجشکر قدس سرہٗ نقل کردہ سلطان انبیا علیہ السلام
را زحمت در آخر ماہ صفر بود ہمدران زحمت برفت و آخرین
چہارشنبہ اندکی تخفیف شد مسلمانان شادی کردند ۞

ذکر ماہ ربیع الاول ہر کہ اول شب و اول روز ربیع
الاول چہار رکعت بخواند در ہر رکعت بعد فاتحہ اخلاص ہفت
بار فائدہ بسیارست ہر کہ پنجم و شانزدہم و بست و ششم
ربیع الاول روزہ دارد ثواب بسیار است ہر کہ دوازدہم
این ماہ روزہ دارد ثواب ہزار سالہ عبادت یابد در ماہ
ربیع الاول صحابہ رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین بست رکعت
بہدیہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم خواندہ
در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص بست و یکبار بعد ازان صد
بار درود فرستد ثواب آن بسیار است **ذکر ماہ ربیع الآخر**
ہر کہ روزہ دوازدہم و بستم و بست و ششم این ماہ ثواب
بسیار است و اول شب اول و روز چہار رکعت نماز بگذارد و در ہر
رکعتی بعد از فاتحہ اخلاص پانزدہ بار بخواند ثواب بسیار است اگر بست و پنجبار
اخلاص خواند ہشتاد نیکی زیادہ کنند و ہشتاد بدی محو نمایند **ذکر ماہ
جمادی الاولے** ہر کہ در شب اول و روز اول چہار رکعت گذاردہ بخواند

یَا قَیُّوْمُ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ
یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
کُفُوًا اَحَدٌ یَا عَزِیْزُ یَا وَهَّابُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ۞

کتاب مفتاح الجنان مین شیخ الاسلام شیخ فرید الدین گنجشکر
قدس سرہ سے نقل کیا ہی کہ سلطان انبیا علیہ السلام کو آخر صفر
مین بیماری تھی اور اسی مین آپکی وفات ہوئی مگر آخری چار شنبہ
کو کسیقدر تخفیف ہوئی تھی مسلمانون نے خوشی کی **ذکر ماہ**

اعمال ماہ ربیع الاول

ربیع الاول جو کوئی اول رات اور اول دن ربیع الاول
کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد از فاتحہ اخلاص سات
بار پڑھے فائدہ بہت ہی جو کوئی پانچوین اور سولھوین اور
چھبیسوین ربیع الاول کو روزہ رکھے ثواب بہت ہی جو کوئی
اس مہینے کی بارھوین کو روزہ رکھے ہزار برس کی عبادت
کا ثواب پاوے اس مہینے مین صحابہ نے بیس رکعت واسطے ہدیہ
پاک آنحضرت صلعم کے پڑھی ہین جسکی ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد
اکیس بار اخلاص پڑھی بعدہ سو بار درود پڑھی اسکا ثواب بہت ہے

اعمال ماہ ربیع الثانی

ذکر ماہ ربیع الثانی جو کوئی اس مہینے کی چھٹی اور بارھوین
اور بیسوین اور چھبیسوین تاریخ کو روزہ رکھے ثواب بہت پاوے
اور پہلی رات اور پہلے دن کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت
مین بعد فاتحہ اخلاص نو بار پڑھے ثواب بہت ہی اور اگر
پچیس بار پڑھے اتنی نیکیان زیادہ ہون اور اتنی بدیان
محو ہون **ذکر ماہ جمادی الاولے** جو کوئی شب اول و روز اول چار رکعت پڑھے

اعمال ماہ جمادی الاولی

در هر رکعتی بعد از فاتحه پانزده بار اخلاص ثواب بسیارست و در دوم
دوازدهم و بست یکم این ماه روزه دارد ثواب بسیارست ذکر ماه
جمادی الآخری هر که در شب اول و روز اول ماه چهار رکعت بخواند
در هر رکعت بعد از فاتحه سیزده بار ثواب بسیارست هر که روز اول
و میانه و آخر روزه دارد ثواب بسیارست **ذکر ماه رجب**
چون رسول علیه الصلوة والسلام ماه رجب بدیدی گفتی اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا إِلٰى شَهْرِ رَمَضَانَ
در شب اول این ماه بعد از نماز مغرب بست رکعت به ده
سلام بعد از فاتحه اخلاص یکان بار بخواند بسیار خوب است
بعد از نماز خفتن دو رکعت بخواند در رکعت اولی الم نشرح
یکبار و اخلاص سه بار و در دوم الم نشرح و اخلاص و معوذتین
یکان یکان بار بخوانند و بعد از سلام سی بار گوید لا اله الا الله و
سی بار صلوة فرستد و حاجت خواهد روا شود. اول ماه رجب
روزه دارد و غسل کند چون آفتاب برآید بگوید لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِيْمَانًا وَّتَصْدِيْقًا
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا حَقًّا فضل بسیارست اول پنجشنبه
که در رجب آید روزه دارد که شب جمعه لیلة الرغائب
است و رغائب جمع رغیبه است و رغیبه عطائی
کثیر را گویند و اهل الله درین شب از حق تعالی
عطا یابند و چون از نماز فرض و سنت مغرب
لیلة الجمعه فارغ شود شش رکعت به سه سلام که صلوة
الاوابین است بخواند در هر رکعت بعد از فاتحه اخلاص

ہر رکعت میں پندرہ بار اخلاص ثواب بہت ہے اور اس
مہینے کی بارہویں اور اکیسویں کو روزہ رکھے ثواب بہت ہے
ذکر ماہ جمادی الاخری جو کوئی اول رات اور اول دن میں چار رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص تیرہ بار ثواب بہت ہے
جو کوئی پہلے اور بیچلے اور پچھلے روز روزہ رکھے ثواب بہت ہے
ذکر ماہ رجب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رجب کا چاند دیکھتے
فرماتے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا إِلٰى شَهْرِ
رَمَضَانَ اس مہینے کی پہلی رات کو بعد از نماز مغرب بیس رکعت
دس سلام کے ساتھ پڑھے بعد از فاتحہ اخلاص ایک ایکبار پڑھے بہت
بہتر ہے اور عشا کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں الم
نشرح ایکبار اور اخلاص تین بار اور دوسری میں الم نشرح اخلاص
اور معوذتین ایک ایکبار پڑھے اور بعد از سلام تیس بار لا اله الا اللہ
اور تیس بار درود بھیجے اور حاجت مانگے روا ہو۔ اول ماہ رجب روزہ
رکھے اور غسل کرے جب آفتاب نکلے تو پڑھے لَا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِيْمَانًا وَّتَصْدِيْقًا
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا حَقًّا بڑی فضیلت ہے رجب کی نو
چندی جمعرات کو روزہ رکھے کیونکہ شب جمعہ کو لیلة الرغائب
ہوتی ہے اور رغائب رغیبہ کی جمع ہے اور رغیبہ کے معنے
عطائے کثیر کے ہیں اور اہل اللہ کو اس رات میں خدا کی طرف
سے بہت سی عطا ہوتی ہے اور جب مغرب کے فرض اور سنت
سے اس جمعہ کی شب میں فارغ ہو چھ رکعت تین سلام
کہ صلوة اوابین ہے پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص

اوراد ماه جمادی الآخری - اوراد ماه رجب

سہ بار و بعد ازان نماز لیلۃ الرغائب دوازدہ رکعت بشش سلام بجا آرد در ہر رکعت بعد از فاتحہ سہ بار انا انزلناہ فی لیلۃ القدر و دوازدہ بار اخلاص بعد از فراغ سہ بار بگوید اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پس سر بسجدہ نہد و در سجدہ ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ و سر از سجدہ بردارد و نشیند و ہفتاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ بار دوم سر بسجدہ نہد و ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ در سجدہ حاجت خواہد روا گردد انشاء اللہ تعالٰی وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

تین بار پھر بارہ رکعت نماز لیلۃ الرغائب کی چھ سلام سے پڑھے جسکی ہر رکعت مین بعد از فاتحہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر تین بار اور اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت یہ درود تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پھر سجدہ مین سر رکھے اور ستر مرتبہ سجدہ مین کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور سجدہ سے سر اٹھائے اور بیٹھے اور ستر مرتبہ پڑھے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدہ مین سر رکھے اور ستر مرتبہ پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور سجدہ مین حاجت مانگے روا ہوگی انشاء اللہ تعالٰی وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

تمام شد مرقع شریف

تمام ہوا مرقع شریف

ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ منقول از مجربات

نماز و دعا ماہ شعبان در شب اول دوازدہ رکعت بگذارد و بخواند در ہر رکعتے بعد فاتحہ اخلاص پانزدہ بار بنامۂ اعمال آن بندہ دہ ہزار نیکی بنویسند دہ ہزار بدی از وے محو کنند و ہمین قدر درجہ بلند سازند

نماز و دعائے شب برات در شب برات صد رکعت بگذارد

ذکر عبادات ماہ شعبان سے ذی الحجہ تک منقول از مجربات

نماز و دعا ماہ شعبان شب اول میں بارہ رکعت پڑھے جسمین ہر رکعت مین بعد فاتحہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھو اسکے اعمال مین دس ہزار نیکیان لکھی جائیں اور اسیقدر بدیان محو کیجائین اور اسیقدر درجے بلند ہون

نماز و دعائے شب برات شب برات کو سو رکعت پڑھے

ف چونکہ مرقع شریف کے کسی نسخہ میں چند ورق آگے نہ پایا تو تکمیل عبادات کے لیے مولوی میرزا محمد بیگ صاحب دہلوی مترجم جناب نے اپنے پاس سے لکھ دیا

به پنجاه سلام و در هر رکعتے بعد فاتحه اخلاص ده کرت

نفل

ایضاً خواجه ذوالنون مصری روایت میکند که
در شب برات دوازده رکعت و در هر رکعت بعد فاتحه
سورهٔ اخلاص پنجاه بار ثواب صد رکعت یابد ایضاً

نفل

سلطان الموحدین شیخ ظهور حاجی حمید رحمه حضور قدس
الله سره العزیز روایت میکند در شب برات دو رکعت
بگذارد و در هر رکعت بعد فاتحه سورهٔ اخلاص پانصد
بار معوذتین صد صد بخواند ثواب صد و دوازده رکعت
یابد و بعد از سلام سر بسجده نهد و این دعا بخواند
سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَآمَنَ بِكَ
فُؤَادِي وَأَقَرَّ بِكَ لِسَانِي وَهَا أَنَا بَيْنَ
يَدَيْكَ يَا عَظِيمُ كُلِّ عَظِيمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِي
الْعَظِيمَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِي الْفَانِي لِوَجْهِكَ الْبَاقِي
اِلٰهِي لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا
و این دعا نیز بخواند اِعْفِرْ وَجْهِي فِي التُّرَابِ لِوَجْهِ
سَيِّدِي وَيَحِقُّ وَجْهُ سَيِّدِي أَنْ يُعَفِّرَ
الْوُجُوهُ لَهُ بعده بنشیند صلوة گوید و این دعا بخواند
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا نَقِيًّا وَمِنَ الشِّرْكِ
بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا ایضاً در شب برات

نفل

این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَ
الْإِنْعَامِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ظَهِيرَ الْعَائِذِينَ

پچاس سلام ہے ہر رکعت مین بعد فاتحہ اخلاص دس بار
ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت کرتے مین کہ
شب برات مین بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ
کے سورہ اخلاص پچاس بار ثواب سو رکعت کا پاوے ایضاً
سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمید رحمہ حضور قدس اللہ سرہ
العزیز روایت کرتے مین کہ شب برات مین دو رکعت پڑھے
ہر رکعت مین بعد فاتحہ سورہ اخلاص پانسو بار معوذتین
سو بار پڑھے ثواب ایک سو بارہ رکعت کا پاوے اور بعد سلام
کے سر سجدہ مین رکھے اور یہ دعا پڑھے ۔
سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَآمَنَ بِكَ فُؤَادِي
وَأَقَرَّ بِكَ لِسَانِي وَهَا أَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ
يَا عَظِيمُ كُلِّ عَظِيمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِي الْعَظِيمَ
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِي الْفَانِي لِوَجْهِكَ الْبَاقِي
اِلٰهِي لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا
اور یہ دعا بھی پڑھے اِعْفِرْ وَجْهِي فِي التُّرَابِ
لِوَجْهِ سَيِّدِي وَيَحِقُّ وَجْهُ سَيِّدِي أَنْ يُعَفِّرَ
الْوُجُوهُ لَهُ بعدہ بیٹھکر درود پڑھے اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا نَقِيًّا وَمِنَ الشِّرْكِ
بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا ایضاً شب برات
مین یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَ
الْإِنْعَامِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ظَهِيرَ الْعَائِذِينَ

ویا جار المستجیرین ویا صریخ المستصرخین
ویا امان الخائفین ویا دلیل المتحیرین و
یا غیاث المستغیثین ویا ارحم الراحمین ۵
اللهم ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب عندک
شقیا فقیرا فامح عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت کتبتنی فی
ام الکتاب عندک محروما مقترا علی رزقی
فامح عنی حرمانی وتقتیر رزقی فانک
قلت فی ام الکتاب یمحو الله ما یشاء و
یثبت وعنده ام الکتاب ذکر نماز و دعاے
ماه رمضان چون ماه نو بیند این بگوید اللهم هذا
شهر رمضان ادخله علینا بالامن والامان و
صحة من السقم وفراغ من الشغل واعنا
علی الصیام والقیام وتلاوة القرآن یتقضی
عنا وقد غفرت لنا ورضیت عنا اللهم
هذا شهر رمضان قد حضر فسلمه لنا و
تسلمه فی یسر منک وعافیة اللهم ارزقنا
صیامه وقیامه تقول منا بایمان واحتساب
اللهم ارفع عنا الکسل والفترة والسامة
وارزقنا فیه الخیر والجد والاجر والاجتهاد
والقوة والنشاط کما تحب وترضی ✦
ایضاً نماز و دعاء تراویح هر شب از ماه مبارک
بعد از نماز خفتن پیش از وتر بست رکعت نماز بدو سلام

ویا جار المستجیرین ویا صریخ المستصرخین
ویا امان الخائفین ویا دلیل المتحیرین و
یا غیاث المستغیثین ویا ارحم الراحمین ۵
اللهم ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب عندک
شقیا فقیرا فامح عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت کتبتنی فی
ام الکتاب عندک محروما مقترا علی رزقی
فامح عنی حرمانی وتقتیر رزقی فانک
قلت فی ام الکتاب یمحو الله ما یشاء و
یثبت وعنده ام الکتاب ذکر نماز و دعاے
ماه رمضان جب نیا چاند دیکھے تو کہے اللهم هذا
شهر رمضان ادخله علینا بالامن والامان و
صحة من السقم وفراغ من الشغل واعنا
علی الصیام والقیام وتلاوة القرآن یتقضی
عنا وقد غفرت لنا ورضیت عنا اللهم
هذا شهر رمضان قد حضر فسلمه لنا و
تسلمه فی یسر منک وعافیة اللهم ارزقنا
صیامه وقیامه تقول منا بایمان واحتساب
اللهم ارفع عنا الکسل والفترة والسامة
وارزقنا فیه الخیر والجد والاجر والاجتهاد
والقوة والنشاط کما تحب وترضی ✦
ایضاً نماز و دعاء تراویح ہر رات اس ماہ مبارک کے
عشا کی نماز کے بعد وتر سے پہلے بیس رکعت دس سلام

ذکر نماز و دعاے ماه رمضان

ایضاً

بگذارد و بعد از چهار رکعت سه کرت تسبیح بگوید تسبیح اول
لا اله الا الله وحده لا شریک له له الحمد و
له الملک یحیی و یمیت و هو حی لا یموت ذو
الجلال و الاکرام بیده الخیر و هو علی کل شیء
قدیر تسبیح دوم سبحان الله و الحمد لله و لا اله
الا الله و الله اکبر و لا حول و لا قوة
الا بالله العلی العظیم عدد ما علم الله
و زنة ما علم الله و ملأ ما علم الله تسبیح سوم
سبحان الله الملک الجبار سبحان الله
العزیز الغفار سبحان الله الواحد القهار
سبحان الله الکریم الستار سبحان الله
الکبیر المتعال سبحان الله خالق اللیل و
النهار سبحان الله الذی لم یزل و لا یزال
تسبیح چهارم سبحان ذی الملک و الملکوت
سبحان ذی العزة و العظمة و الهیبة و
القدرة و الکبریاء و الجبروت سبحان
الملک الحی الذی لا ینام و لا یموت ابدا
ابدا تسبیح پنجم استغفر الله الذی لا اله
الا هو الحی القیوم غفار الذنوب ستار
العیوب مقلب القلوب کشاف الکروب
و اتوب الیه توبة عبد ظالم ذلیل
لا یملک لنفسه ضرا و لا نفعا و لا موتا و
لا حیوة و لا نشورا ایضا بعد از هر تسبیح این دعا

پڑھے چار رکعت کے بعد تین بار تسبیح پڑھے تسبیح پہلی
لا اله الا الله وحده لا شریک له له الحمد و
له الملک یحیی و یمیت و هو حی لا یموت ذو
الجلال و الاکرام بیده الخیر و هو علی کل شیء
قدیر تسبیح دوسری سبحان الله و الحمد لله و لا اله
الا الله و الله اکبر و لا حول و لا قوة
الا بالله العلی العظیم عدد ما علم الله
و زنة ما علم الله و ملأ ما علم الله تسبیح تیسری
سبحان الله الملک الجبار سبحان الله العزیز
الغفار سبحان الله الواحد القهار سبحان
الله الکریم الستار سبحان الله الکبیر
المتعال سبحان الله خالق اللیل و النهار
سبحان الله الذی لم یزل و لا یزال
تسبیح چوتھی سبحان ذی الملک و الملکوت
سبحان ذی العزة و العظمة و الهیبة و
القدرة و الکبریاء و الجبروت سبحان
الملک الحی الذی لا ینام و لا یموت ابدا
ابدا تسبیح پانچویں استغفر الله الذی لا اله
الا هو الحی القیوم غفار الذنوب ستار
العیوب مقلب القلوب کشاف الکروب
و اتوب الیه توبة عبد ظالم ذلیل لا
یملک لنفسه ضرا و لا نفعا و لا موتا و
لا حیوة و لا نشورا ایضا بعد ہر تسبیح دعا

بخواند اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ لِلْجَنَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ یَا خَالِقَ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا بَارُّ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سہ بار

ایضاً در بست و ہفتم ماہ دوازدہ رکعت بگذارد و بخواند در ہر رکعتے بعد از فاتحہ انا انزلناہ سہ بار و سورہ اخلاص دہ بار چون از نماز فارغ شود صد بار بگوید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ایضاً نماز و دعا در آخر ماہ رمضان بعد از تراویح در شب آخر دہ رکعت بگذارد بہ پنج سلام و ہر چہ خواہد از قرآن بخواند بعد از فراغ ہزار و یک بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بعد از ان سر بسجدہ نہد و این دعا بخواند یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ آمرزیدہ شود انشاء اللہ تعالیٰ

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

بعد از نماز عید فطر چہار رکعت بگذارد در اول بعد از فاتحہ سبح اسم و در دوم والشمس و در سیوم والضحی و در چہارم الم نشرح ہر یکے یک کرت و بعد از نماز بست و یک کرت سورۂ اخلاص

پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ یَا خَالِقَ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا بَارُّ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ تین بار

ایضاً ستائیسوین تاریخکو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے بعد تین بار انا انزلناہ اور دس بار اخلاص پڑھے جب نماز سے فارغ ہو سو بار یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ +

ایضاً نماز اور دعا آخر ماہ رمضان آخر شب مین بعد تراویح کے دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے اور اس مین جہان سے چاہے قرآن مین پڑھے اور بعد فراغت کے ایک ہزار ایک بار استغفار پڑھے بعد ازان سر سجدہ مین رکھکر یہ دعا پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ انشاء اللہ تعالیٰ بخشا جائے گا

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

عید کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے اول رکعت مین الحمد للہ کے بعد سبح اسم اور دوسری مین والشمس اور تیسری مین والضحی اور چوتھی مین الم نشرح ایک ایک بار اور نماز کے بعد اکیس بار سورۃ اخلاص

ایضاً

ایضاً

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

بخواند **ایضاً** ششم ماه شش رکعت بگذارد و در هر رکعتے بعد از فاتحه والسماء والطارق یک کرت بعد از سلام صد کرت درود گوید **ایضاً** عشرهٔ آخر ماه هر روز فاتحه بخواند ثواب ختم یابد و دران سال هیچ گناه بروے نه نویسند **ذکر نماز و دعا ماه ذی القعده** سی رکعت بگذارد و در هر رکعتی بعد از فاتحه اذا زلزلت الارض بخواند چون فارغ شود سورهٔ عم بخواند **ایضاً** نهم ماه دو رکعت بگذارد برائے ترقی درجات در هر رکعتے بعد از فاتحه سورهٔ مزمل بخواند و پس از سلام یٰس سه کرت بخواند **ایضاً** آخر ماه بعد از چاشت دو رکعت بگزارد و بعد از فاتحه در هر رکعتی سورة القدر بخواند سه کرت بعد از سلام یازده کرت درود و یازده کرت فاتحه بخواند سر بسجده نهد هر چه از حق تعالے بخواهد مستجاب گردد۔

ذکر نماز و دعائے ماه ذی الحجه شب اول دو رکعت بگذارد و در هر رکعتی بعد از فاتحه سورة الکافرون یک کرت **ایضاً** در عشرهٔ اول در شب جمعه و یا روز شش رکعت بگذارد به سه سلام در هر رکعتے بعد از فاتحه اخلاص پانزده کرت بخواند بعد انفراغ بگوید یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ۔

ایضاً هشتم ماه که آنرا ترویه خوانند شش رکعت بگذارد چهار رکعت بیک سلام در اول بعد از فاتحه والعصر یکبار و در دوم الایلاف قریش یکبار در سیوم اذا جاء نصر الله یک کرت و در چهارم اخلاص سه بار

ایضاً

ایضاً

ذکر نماز و دعا ماه ذی القعده

ایضاً

ایضاً

ذکر نماز و دعا ماه ذی الحجه

ایضاً

ایضاً

پڑھے **ایضاً** چھٹی شوال کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے بعد والسماء والطارق ایک بار بعد سلام کے سو مرتبے درود شریف پڑھے **ایضاً** اس مہینے کے آخر عشرہ مین ہر روز فاتحہ پڑھے ثواب ختم قرآن کا پاوے اور اس سال اسکا کوئی گناہ نہ لکھا جاوے **ذکر نماز و دعا ماہ ذی القعدہ** تیس رکعت پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے بعد اذا زلزلت الارض پڑھے بعد فراغت سورۂ عم پڑھے **ایضاً** نوین ذیقعدہ کو دو رکعت پڑھے اور ترقی مدارج کے لیے ہر رکعت مین الحمد کے بعد سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیر کر تین بار یٰس پڑھے **ایضاً** آخر مہینے مین چاشت کے بعد دو رکعت پڑھے الحمد کے بعد ہر رکعت مین سورۂ القدر تین بار پڑھے اور سلام پھیر کر گیارہ بار درود اور گیارہ دفعہ الحمد پڑھے اور سر سجدہ مین رکھکر جو کچھ حق تعالے سے چاہے قبول ہو **ذکر نماز و دعا ماہ ذی الحجہ** پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ کافرون ایکبار پڑھے **ایضاً** پہلے عشرہ مین شب جمعہ کو یا جمعہ کے دن چھ رکعت پڑھے تین سلام سے ہر رکعت مین بعد از فاتحہ اخلاص پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے پڑھے یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ۔

ایضاً اس مہینے کی آٹھوین جسکو ترویہ کہتے ہین چھ رکعت پڑھے اور چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اول رکعت مین الحمد کے بعد والعصر ایکبار اور دوسری مین لایلاف ایکبار اور تیسری مین اذا جاء ایکبار اور چوتھی مین اخلاص تین بار

وبعدازان دو رکعت دیگر بگذارد و درہر رکعتے بعد از فاتحہ قل ھو اللہ احد سہ بار بخواند ثواب حج یابد۔
ایضاً شب عرفہ دہ رکعت نماز بگذارد بہ پنج سلام در ہر رکعتے بعد از فاتحہ لایلاف قریش پنجبار بگوید۔
ایضاً در روز عرفہ چہار رکعت بعد از فاتحہ انا انزلناہ سہ بار بخواند و سورۂ اخلاص بست و یکبار چون از نماز فارغ شود ہفت بار درود بخواند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ و ہفت بار استغفار برین طریق اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ **ایضاً** بعد از نماز عید اضحی و خطبہ چہار رکعت بیک سلام بگذارد و در رکعت اول بعد از فاتحہ سبح اسم و در دوم والشمس و در سوم والضحی و در چہارم اخلاص یگان یگان کرت بخواند حق تعالی گناہ پنجسالہ او محو کند **ایضاً** چون از مصلی در خانہ آید دو رکعت بگذارد در ہر رکعتے بعد از فاتحہ انا اعطیناک الکوثر سہ کرت بخواند ثواب قربانی یابد چون مفلس باشد وقتیکہ قربانی دہد این آیہ بخواند اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ و این دعا بخواند اَللّٰھُمَّ ھٰذَا فِدَائِیْ لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِكَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ **ایضاً** ہر کہ این دعائے سعادت را آخر

اور اُسکے بعد دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے ثواب ترویہ کا پاوے۔

نماز دوگانہ روز عرفہ

ایضاً شب عرفہ کو دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے بعد لایلاف قریش پانچ مرتبہ پڑھے

ایضاً

ایضاً عرفہ کے روز چار رکعت پڑھے جنین فاتحہ کے بعد انا انزلناہ تین بار اور اخلاص اکیس بار پڑھے جب نماز سے فارغ ہو سات بار درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اور سات بار استغفار اس طرح پر پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

ایضاً

ایضاً بقر عید کی نماز اور خطبہ کے بعد چار رکعت ایک سلام سے پڑھے رکعت اول مین بعد فاتحہ سورہ سبح اسم اور دوسری مین والشمس اور تیسری مین والضحی چوتھی مین اخلاص ایک ایکبار پڑھے خدا تعالے اسکے پانچ برس کے گناہ بخشے

ایضاً

ایضاً جب عیدگاہ سے گھر مین آوے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ ایکبار اور تین بار سورۂ کوثر پڑھے ثواب قربانی کا پاوے اگر مفلس ہو اور جس وقت قربانی کرے یہ آیت پڑھے اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا فِدَائِیْ لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِكَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

ایضاً

ایضاً جو کوئی اس دعائے سعادت کو آخر

سال بست ویکبار بخواند ہمہ احوال باطن و ظاہر منکشف شود
ابرار را باید کہ روز بروز بخوانند تا بہ ترقی مطلع گردد و مارست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَبِّ أَكْرِمْنِي بِشُهُوْدِ
أَنْوَارِ قُدْسِكَ وَأَيِّدْنِي بِظُهُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
أُنْسِكَ حَتّٰى أَتَقَلَّبَ فِيْ سُبُحَاتِ مَعَارِفِ أَسْمَائِكَ
وَأَطْلِعْنِيْ عَلٰى أَسْرَارِ وُجُوْدِكَ فِيْ مَعَالِمِ شُهُوْدِكَ
لِأَشْهَدَ بِهَا مَا أَوْدَعْتَهٗ فِيْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
أُعَايِنَ سَرَيَانَ سِرِّ قُدْرَتِكَ فِيْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ
اللَّاهُوْتِ وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِيْ مَعْرِفَةً تَامَّةً فِيْ
حِكْمَةٍ عَامَّةٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَعْلُوْمٌ إِلَّا وَأَطَّلِعُ عَلٰى
دَقَائِقِهِ الدَّقَائِقِ الْمُسْتَنْبَطِ فِي الْمَوْجُوْدَاتِ أَذْهِبِ
الظُّلْمَةَ الْمَانِعَةَ عَنْ إِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْإِيْمَانِ
بِمَا تَقَرَّبَ مَا فِي الْقُلُوْبِ وَالْأَرْوَاحِ بِمُهَيِّجَاتِ
الْحُبِّ وَالْوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالْإِرْشَادِ إِنَّكَ أَنْتَ
الْمُحِبُّ وَالطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ أَنْتَ حَيٌّ
وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ مَحْجُوْبِيْنَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِنَ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ الدُّنْيَا
بِالدِّيْنِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵

سال میں ایکبار پڑھے تمام پوشیدہ احوال کو خواب میں دیکھے
نیکوکاروں کو چاہیئے کہ روز انہ پڑھا کریں تاکہ ترقی کو پہنچیں
دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَبِّ أَكْرِمْنِي بِشُهُوْدِ
أَنْوَارِ قُدْسِكَ وَأَيِّدْنِي بِظُهُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
أُنْسِكَ حَتّٰى أَتَقَلَّبَ فِيْ سُبُحَاتِ مَعَارِفِ أَسْمَائِكَ
وَأَطْلِعْنِيْ عَلٰى أَسْرَارِ وُجُوْدِكَ فِيْ مَعَالِمِ شُهُوْدِكَ
لِأَشْهَدَ بِهَا مَا أَوْدَعْتَهٗ فِيْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
أُعَايِنَ سَرَيَانَ سِرِّ قُدْرَتِكَ فِيْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ
اللَّاهُوْتِ وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِيْ مَعْرِفَةً تَامَّةً
فِيْ حِكْمَةٍ عَامَّةٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَعْلُوْمٌ إِلَّا وَأَطَّلِعُ عَلٰى
دَقَائِقِهِ الدَّقَائِقِ الْمُسْتَنْبَطِ فِي الْمَوْجُوْدَاتِ أَذْهِبْ
بِالظُّلْمَةِ الْمَانِعَةِ عَنْ إِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْإِيْمَانِ
بِمَا تَقَرَّبَ مَا فِي الْقُلُوْبِ وَالْأَرْوَاحِ بِمُهَيِّجَاتِ الْحُبِّ
وَالْوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالْإِرْشَادِ إِنَّكَ أَنْتَ الْمُحِبُّ
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَيَا كَاشِفَ
الْكُرُوْبِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ أَنْتَ حَيٌّ
وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ [illegible] لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ مَحْجُوْبِيْنَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِنَ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ الدُّنْيَا
بِالدِّيْنِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵

خاتمۃ الطبع الٰہی ہزار ہزار شکر کہ محض تیری عنایت اور فضل و کرم سے یہ کتاب مستطاب مرقع کلیمی مع ترجمہ اردو نہایت خوبی کے ساتھ اختتام کو پہنچی اور مطبع مجتبائی دہلی میں جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب کے حسن اہتمام سے چھپی۔ (کاپی رائٹ بذریعہ رجسٹری محفوظ) بماہ رجب ۱۳۲۵ ہجری